

# کتاب الأضحية

## قربانیوں کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قال الله جل ثناؤه: ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ﴾ [الکوثر ۲]

اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ﴾ [الکوثر ۲] ”اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔“  
 (۱۹۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَأَنْحِرْ﴾ [الکوثر ۲] قَالَ يَقُولُ: فَأَذْبَحُ يَوْمَ النَّحْرِ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ وَمُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ مَعْنَاهُ.

وَقَدْ قِيلَ فِي تَفْسِيرِهِ غَيْرُ ذَلِكَ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ. [ضعيف]

(۱۹۰۰۵) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول: ﴿وَأَنْحِرْ﴾ [الکوثر ۲] کے بارے میں

فرماتے ہیں کہ قربانی کے دن ذبح کرو۔

(۱۹۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْدُبَارِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسْكَرِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَضْحِي بِكَبْشَيْنِ قَالَ أَنَسُ: وَأَنَا أَضْحِي بِكَبْشَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح]

(۱۹۰۰۶) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو مینڈھے قربانی کرتے۔ انس کہتے ہیں: میں بھی دو مینڈھے

قربانی کیا کرتا تھا۔

(۱۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَرْنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الْحَوْضِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى بِكَبْشَيْنِ أَفْرَئِينَ أَمْلَحَيْنِ يُسْمَى وَيَكْبَرُ وَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذَبُحُهُمَا بِيَدِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَمَرَ الْحَوْضِيِّ مُخْتَصَرًا. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے دو ایسے مینڈھے قربانی کیے جو خاستری رنگ اور سینگوں والے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنا قدم ان کی گردنوں پر رکھ کر بسم اللہ و اللہ اکبر کہا تھا اور انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کیا تھا۔

(۱۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِكَبْشَيْنِ أَفْرَئِينَ وَإِضْعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا يُسْمَى وَيَكْبَرُ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ.

[صحيح - متفق عليه]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجْمَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۹۰۸) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے دو ایسے مینڈھے قربان کیے جو خاستری رنگ اور سینگوں والے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کی گردنوں پر اپنا قدم رکھ کر ان کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ و اللہ اکبر پڑھا۔

(۱۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضُّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ﴿لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ﴾ [الحج ۱۶] قَالَ: ذُبِحَ هُمَا ذَابِحُهُ حَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى الشُّعْرَى كَبَشَيْنِ سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَئِينَ وَإِذَا خَطَبَ وَصَلَّى ذَبَحَ أَحَدَ الْكَبْشَيْنِ بِنَفْسِهِ بِالْمَدِيَّةِ ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ أُمَّتِي جَمِيعًا مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبِلَاقِ. ثُمَّ أَتَى بِالْآخِرِ فَذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. ثُمَّ يُطْعِمُهُمَا الْمَسَاكِينَ وَيَأْكُلُ هُوَ وَآهْلُهُ مِنْهُمَا فَمَكَّنَّا سَبِينَ قَدْ كَفَانَا اللَّهُ الْعُرْمَ وَالْمُؤْنَةَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يَصْحَى.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِيُّ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - . [ضعيف]

(۱۹۰۹) عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب حضرت علی بن حسین سے اللہ کے اس فرمان: ﴿لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

نَاسِكُوهُ ﴿[الحج ۶۷] ہم نے ہر امت کے لیے عبادت کا طریقہ مقرر کیا، جس طرح وہ عبادت کرتے ہیں۔“ فرمایا: اس کے مطابق وہ ذبح کرنے والے ہیں۔ ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے دو مینڈھے جو خاکستری رنگت، سینگوں والے، موٹے تازے خریدے۔ خطبہ اور نماز کے بعد آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے چھری کے ساتھ ایک مینڈھا ذبح فرمایا۔ پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میری امت کی جانب سے ہے جو تیری وحدانیت اور میری رسالت کی گواہی دے۔ پھر دوسرا مینڈھا ہالا یا گیا آپ ﷺ نے ذبح فرمایا: پھر فرمایا یہ محمد اور آل محمد کی جانب سے ہے۔ پھر مسکینوں کو گوشت کھلا دیا اور خود بھی اور گھر والوں کو بھی کھلایا۔ ہم دو سال ٹھہرے رہے کہ احد نے ہمارے قرض اور مشقت کو دور کر دیا۔ بنو ہاشم میں سے کسی نے قربانی نہ کی تھی۔

(۱۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو رَمَلَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رُقُوفٌ بِعَرَفَةَ فَقَالَ: إِنَّ عَلِيَّ كُلَّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةٌ وَعَتِيرَةٌ هَلْ تَدْرِي مَا الْعَتِيرَةُ؟ قَالَ: فَلَا أَذْرِي مَا رَدُّوْا. قَالَ: هِيَ الَّتِي يَقُولُ لَهَا النَّاسُ الرَّجِيئَةَ. [ضعيف]

(۱۹۱۰) مخنف بن سلیم فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ قوف عرفہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر گھر والوں پر ہر سال میں قربانی اور عتیرہ ہے۔ کیا تم عتیرہ کے بارے میں جانتے ہو؟ راوی کہتے ہیں: ان کے جواب کو میں نہیں جانتا۔ پھر فرمایا: یہ وہ ہے جس کو لوگ رجیہ کہتے ہیں، یعنی ایسا جانور جو ماہِ رجب میں ذبح کرنے کے لیے مخصوص کیا جاتا۔

(۱۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ آلِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَجُوزٍ لَهُمْ قَالَتْ: أَخْبَرَنَا وَقَدْنا وَفَدَّ غَامِدٍ حَيْثُ قَدِمُوا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: عَلِيٌّ كُلُّ أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَضْحِيَّةٌ وَعَتِيرَةٌ. [ضعيف]

(۱۹۱۱) آل اشعث کی عورت اپنی ایک بوڑھیا سے نقل فرماتی ہے جس کو غامدی وفد نے نبی ﷺ کے پاس سے آتے ہوئے خبر دی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کے ہر گھر پر قربانی اور عتیرہ ہے۔

(۱۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسِ الْمَصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ وَجَدَ سَعَةً لَأَنْ يَضْحَى فَلَمْ يَضْحَ فَلَا يَحْضُرُ مُصَلًّا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَبِوَةُ بْنُ شَرِيحٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسِ الْقُسْبَانِيِّ. بَلَّغْنِي عَنْ أَبِي عَيْسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ الصَّحِيحُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْفُوفٌ قَالَ وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْفُوفًا وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ حَبَابٍ غَيْرٌ مَحْفُوفٌ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا وَابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا. [منكر]

(۱۹۰۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو طاقت ہوتے ہوئے قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔

(۱۹۰۱۳) وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرَوَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ وَجَدَ سَعَةً فَلَمْ يُصَحَّ فَلَا يَقْرُبْنَا فِي مَسْجِدِنَا مَوْقُوفًا. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَرَهُ.

[ضعیف]

(۱۹۰۱۳) سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔

(۱۹۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَظَنَّهُ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَا أَنْفَقْتُ الْوَرَقَ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ نَحِيرَةٍ فِي يَوْمِ عِيدٍ. تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْخُوزِيِّ وَكَيْسَانَ الْقَوَيْنِيِّ. [ضعیف]

(۱۹۰۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاندنی کی کوئی چیز خرچ کی جائے یہ عید کے دن قربانی کرنے سے افضل ہے۔

(۱۹۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى: سُلَيْمَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيُّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ إِهْرَاقِ دَمٍ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي قَرْنَيْهِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَطْلَافِهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ فِي الْأَرْضِ فَطَيَّبُوا بِهَا نَفْسًا. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيمَا حَكَى أَبُو عِيسَى عَنْهُ هُوَ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ لَمْ يُسْمَعْ أَبُو الْمُثَنَّى مِنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ: رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْمَلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ هَكَذَا بِاللَّسْكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيُّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ هِرَاقَةِ دَمٍ. ثُمَّ ذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۹۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی والے دن اللہ کو انسان کا سب سے زیادہ محبوب عمل خون بہانا ہے۔ وہ قیامت کے دن اپنے گوبر، بیٹگوں، بالوں اور کھروں سمیت آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ ان کی قربانی قبول کر لیتے ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قربانی کے دن اللہ کو انسان کا سب سے زیادہ محبوب عمل خون بہانا ہے۔

(۱۹۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ السَّيرَافِيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ عَنْ عَائِذِ اللَّهِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ؟ قَالَ: سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. قَالُوا: مَا لَنَا فِيهَا مِنَ الْأَجْرِ؟ قَالَ: بِكُلِّ قَطْرَةٍ حَسَنَةٌ. [ضعيف جدا]

(۱۹۰۱۷) زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ نے نبی ﷺ سے قربانیوں کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ صحابہ نے پوچھا: ہمیں آخرت میں کیا اجر ملے گا؟ فرمایا: ہر خون کے قطرے کے بدلے نیکی۔

(۱۹۰۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ عَنْ عَائِذِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَاشِعِيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ السَّيِّعِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ؟ قَالَ: سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. قَالَ قُلْنَا: فَمَا لَنَا فِيهَا؟ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ. قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْصَّوْفُ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنَ الصَّوْفِ حَسَنَةٌ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَادٍ يَقُولُ قَالَ الْبَحَارِيُّ عَائِذُ اللَّهِ الْمُجَاشِعِيُّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ رَوَى عَنْهُ سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ لَا يَصِحُّ حَدِيثُهُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِعَائِذِ اللَّهِ وَكَانَ يَرَوِيهِ عَنْهُ غَيْرُ سَلَامٍ بْنِ مَسْكِينٍ وَأَبُو دَاوُدَ لَمْ يُسَمِّ هُوَ نَفِيعُ بْنُ الْحَارِثِ.

(۱۹۰۱۷) زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! قربانیاں کیا ہیں؟ فرمایا: تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ صحابہ نے کہا: ہمیں کیا اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بال کے بدلے نیکی۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا: اون

کے بارے میں کیا ہے؟ فرمایا: اون کے ہر بال کے بدلے نیکی ملے گی۔ [ضعیف حدًا]

(۱۹۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَحْمُودٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاهِينَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُكْتَبِ

(۱۹۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُكْتَبِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَسَخَ الْأَضْحَى كُلَّ ذَبْحٍ وَصَوْمُ رَمَضَانَ كُلُّ صَوْمٍ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ كُلُّ غُسْلٍ وَالزَّكَاةُ كُلُّ صَدَقَةٍ. قَالَ عَلِيُّ خَالَفَهُ الْمُسَيْبُ بْنُ وَاصِحٍ عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ شَرِيكٍ وَكِلَاهُمَا ضَعِيفٌ وَالْمُسَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ مَتْرُوكٌ.

(۱۹۰۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قربانی نے ہر ذبیحہ اور رمضان کے روزوں نے ہر قسم کے روزوں کو اور غسل جنابت نے ہر قسم کے غسل کو اور زکوٰۃ نے تمام صدقات کو منسوخ کر دیا ہے۔ [ضعیف حدًا]

(۱۹۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ وَاصِحٍ حَدَّثَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ عْتَبَةَ بْنِ الْيَقْطَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَسَخَ الزَّكَاةُ كُلَّ صَدَقَةٍ فِي الْقُرْآنِ وَنَسَخَ غُسْلَ الْجَنَابَةِ كُلَّ غُسْلٍ وَنَسَخَ صَوْمَ رَمَضَانَ كُلَّ صَوْمٍ وَنَسَخَ الْأَضْحَى كُلَّ ذَبْحٍ. [ضعیف حدًا]

(۱۹۰۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ نے قرآن میں موجود تمام صدقات کو منسوخ کر دیا۔ غسل جنابت نے ہر قسم کے غسل کو منسوخ کیا۔ رمضان کے روزوں نے تمام قسم کے روزوں کو منسوخ کیا اور قربانی نے ہر قسم کے ذبیحہ کو منسوخ کر دیا۔

(۱۹۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْشَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ هُرَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَدِينُ وَأُضْحِي. قَالَ: نَعَمْ فَإِنَّهُ دِينٌ مَقْضِيٌّ. قَالَ عَلِيُّ: هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَهُرَيْرٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَكَمْ يَسْمَعُ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَكَمْ يُدْرِكُهَا. [ضعیف]

(۱۹۰۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! کیا میں قرض لے کر قربانی کروں۔ فرمایا: قرض لے کر قربانی کرو

کیونکہ قرض ادا کر دیا جائے گا۔

## (۱) باب الاضحیة سنة نحب لزومها ونكره تركها

قربانی سنت ہے اس کے لازم کو ہم پسند اور ترک کو مکروہ خیال کرتے ہیں

(۱۹.۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسْكَرِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ الْبَجَلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ النَّحْرِ يَقُولُ : مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۹.۲۳) جناب بن سفیان بجلی کہتے ہیں: میں قربانی والے دن نبی ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ نے فرمایا: جو نماز ادا کرنے سے پہلے ذبح کرے وہ نماز پڑھنے کے بعد اس کی جگہ دوسرا جانور قربان کرے اور جس نے ابھی تک ذبح نہیں کیا وہ ذبح کرے۔

(۱۹.۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ خَالَهٗ أَبَا بَرْدَةَ بْنَ نِسَارٍ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ النَّبِيُّ - ﷺ - . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيهِ مَكْرُوهٌ وَإِنِّي عَجَلْتُ نَسِيغَتِي لِأَطْعِمَ أَهْلِي وَجِيرَانِي وَأَهْلَ دَارِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أَعَدُّ نُسْكًَا . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ كَبْشٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ فَقَالَ : هِيَ خَيْرٌ نَسِيغَتِكَ وَلَا تَجْزِي جَدَاعَةَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَاسْتَشْهَدَ بِهِ الْبُخَارِيُّ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۹.۲۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے خالو ابو بردہ بن نیار نے نبی ﷺ کے ذبح کرنے سے پہلے قربانی کر دی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو گوشت کا دن ہے، اس لیے میں نے اپنی قربانی کو جلدی کیا ہے۔ تاکہ اپنے گھروالوں اور ہمسایوں کو کھانا کھلا سکوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قربانی دوبارہ کر۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس بکری کا ایک سالہ بچہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے اچھا ہے۔ فرمایا: یہ تیری بہترین قربانی ہے، لیکن تیرے بعد جزع یعنی کھیرا جانور کسی کو بھی کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹.۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوَيْهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمُثَنَّى أَنَّ مَسْدَدًا حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَوْمَ النَّحْرِ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَعِدْ. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُسْتَهَي فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَدَقَهُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ قَالَ فَرَحَّصَ لَهُ قَالَ فَلَا أَذْرِي أَبْلَغْتَ الرَّخْصَةَ مِنْ سِوَاهُ أَمْ لَا. [صحيح - منفق عليه]

(۱۹۰۲۳) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قربانی کے دن فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کر دی وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ایسا دن ہے جس میں گوشت کی چاہت کی جاتی ہے اور اس نے اپنے پڑوسی کی جلد بازی کا تذکرہ کیا۔ گویا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تصدیق کی اور اس نے کہا: میرے پاس کھیر جانور ہے جو دو گوشت کی بکریوں سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کو رخصت دی۔ لیکن مجھے معلوم نہیں یہ رخصت اسی کو تھی یا اس کے علاوہ کسی اور کو بھی۔

(۱۹۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةٍ قَدْ كَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ زَادَ: ثُمَّ انْكَفَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى كَبْشَيْنٍ فَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غَنِيمَةٍ فَتَوَزَّعُوا هَا أَوْ قَالَ تَجَزَّعُوا هَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةٍ بِطَوِيلِهِ وَعَنْ مُسَدَّدٍ مُخْتَصِرًا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۲۵) ابن علیہ نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے، اس میں زیادتی ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک جیسے دونوں مینڈھے ذبح کر دیے۔ تو لوگوں نے پھر بکریاں ذبح کیں۔

(۱۹۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَزْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ: أَنَّ عُوَيْمَرَ بْنَ أَشْفَرَ ذَبَحَ ضَحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ يَوْمَ الْأَضْحَى وَأَنَّهُ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَهُ أَنْ يَعُودَ لِضَحِيَّتِهِ أُخْرَى.

وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ: أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَبَحَ ضَحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْأَضْحَى فَرَعِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَهُ أَنْ يَعُودَ لِضَحِيَّتِهِ أُخْرَى. فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ: لَا أَجِدُ إِلَّا جَذَعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: وَإِنْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا جَذَعًا فَادْبَحْ.

ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكٍ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحيح]

(۱۹۰۲۶) عباد بن تمیم فرماتے ہیں کہ عویمیر بن اشعر نے عید کی نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کر دی اور نبی ﷺ کو بتایا تو آپ نے اس کی جگہ دوسری قربانی کرنے کا حکم دیا۔

(ب) بشری بن یسار فرماتے ہیں کہ ابو بردہ بن نیار نے رسول اللہ ﷺ کی قربانی ذبح کرنے سے پہلے ذبح کر دی تو ان کا گمان



ہے کہ نبی ﷺ نے اس کو دوبارہ قربانی کرنے کا حکم فرمایا۔ ابو بردہ نے کہا: میرے پاس صرف جزء ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر صرف تیرے پاس جزء ہے تو ذبح کر ڈال۔

(۱۹۰۲۷) نَمَّ قَالَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَاحْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ يَعُودَ لِصِحَّةٍ أَنْ الصَّحِيَّةُ وَاجِبَةٌ وَاحْتَمَلَ أَمْرُهُ أَنْ يَكُونَ أَمْرُهُ أَنْ يَعُودَ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَضْحَى لِأَنَّ الصَّحِيَّةَ قَبْلَ الْوَقْتِ لَيْسَتْ بِصِحَّةٍ تَجْزِيهِ فَيَكُونُ مِنْ عِدَادِ مَنْ ضَحَى فَوَجَدْنَا الدَّلَالََةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الصَّحِيَّةَ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ لَا يَحِلُّ تَرْكُهَا وَهِيَ سَنَةٌ نَحَبٌ لَزُومَتِهَا وَنَكْرَهُ تَرْكُهَا لَا عَلَى إِجَابَتِهَا فَإِنَّ قِيلَ فَالْيَوْمَ السُّنَّةُ الَّتِي ذَكَرْتَ عَلَى أَنْ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ قِيلَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْحَى فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ بَشْرِهِ شَيْئًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ دِلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الصَّحِيَّةَ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْحَى. وَكَوْ كَانَتْ الصَّحِيَّةُ وَاجِبَةً أَشْبَهُ أَنْ يَقُولَ فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ حَتَّى يَضْحَى.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ الْمُرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا بَدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَتَنْحَرَفَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا. وَذَلِكَ مَذْكُورٌ فِي بَابِ قَدْرِ الْأُضْحِيَّةِ. [صحيح]

(۱۹۰۲۷) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: شاید قربانی کے واجب ہونے کی وجہ سے اعادہ کا حکم فرمایا اور یہ بھی احتمال ہے کہ اگر دوبارہ قربانی کا ارادہ ہو تو کر لے اور وقت سے پہلے والی قربانی کفایت نہ کرے گی۔ قربانی اگر چہ واجب نہیں لیکن اسی کا ترک کر دینا بھی جائز نہیں ہے۔ سنت ہونے کے باوجود اس کے لزوم کو ہم پسند کرتے ہیں اور ترک کو ناپسند کرتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ سنت ہونا عدم وجوب پر دلالت کرتا ہے۔

(ب) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عشرہ ذی الحج شروع ہو جائے تو قربانی کا ارادہ کرنے والا شخص اپنے جسم کے کسی حصہ سے بال نہ اکھاڑے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ قربانی واجب نہیں ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قربانی کا ارادہ کرے اگر قربانی واجب ہوتی تو آپ ﷺ یوں نہ فرماتے بلکہ یہ کہہ دیتے کہ کوئی اپنے بال نہ کٹوائے یہاں تک کہ قربانی کر لے۔

شیخ فرماتے ہیں: براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن خطبہ ارشاد فرمایا کہ اس دن سب سے پہلا کام نماز ادا کرنا ہے پھر قربانی کرنا۔ جس نے یہ کام کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا۔

(۱۹۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ عِيَّاشَ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عِيْسَى بْنِ هَلَالِ الصَّدْفِيِّ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَرْتُ بِيَوْمِ الْأَضْحَى عِيدًا جَعَلَهُ اللَّهُ لِهَيْذِهِ الْأُمَّةِ. فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَيْبِحَةَ ابْنِي أَوْ شَاةَ ابْنِي وَأَهْلِي وَمَيْبِحَتَهُمْ أَذْبَحُهَا؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ قَلَّمَ أَظْفَارَكَ وَقَصَّ شَارِبَكَ وَأَحْلَقَ عَانَتَكَ فَذَلِكَ تَمَامُ أَضْحِيَّتِكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۹۰۲۸) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کا دن اللہ نے اس امت کے لیے عید کا دن مقرر فرمایا ہے تو اس شخص نے کہا: اگر اپنے بچوں اور گھروالوں کے دودھ والا جانور ذبح کر دوں۔ فرمایا: دودھ والا جانور ذبح نہ کر۔ لیکن اپنے ناخن کاٹ اور مونچھیں مونڈ لے اور زیر ناف بالوں کی صفائی کر اس طرح تجھے اللہ سے مکمل قربانی کا ثواب ملے گا۔

(۱۹۰۲۹) وَأَبَانِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَدْ كَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

(۱۹۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عِيَّاشٍ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابِ الْكَلْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ثَلَاثٌ هُنَّ عَلَيَّ فَرَائِضٌ وَهُنَّ لَكُمْ تَطَوُّعٌ النَّحْرُ وَالْوَتْرُ وَرَكْعَتَا الضُّحَى. [ضعيف]

(۱۹۰۳۰) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میرے اوپر فرض ہیں اور تمہارے لیے نفل قربانی کرنا، وتر پڑھنا، اور چاشت کی دو رکعت ادا کرنا۔

(۱۹۰۳۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَهُ قَالَ: كُتِبَ عَلَيَّ النَّحْرُ وَلَمْ يَكُتَبْ عَلَيْكُمْ: زَادَ الْأَصْبَهَانِيُّ فِي رِوَايَتِهِ: وَأَمَرْتُ بِصَلَاةِ الضُّحَى وَلَمْ تَوْمَرُوا بِهَا. كَذًا قَالَ عَنْ سِمَاكٍ.

(۱۹۰۳۱) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی میرے اوپر فرض جبکہ تمہارے اوپر فرض نہیں ہے۔ اصہبانی نے اپنی روایت میں زیادہ کیا ہے کہ مجھے نماز چاشت کا حکم دیا گیا ہے جبکہ تمہیں حکم نہیں دیا گیا۔ [ضعيف]

(۱۹۰۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَهُ قَالَ: كُتِبَ عَلَى النَّحْرِ وَلَمْ يَكُتَبْ عَلَيْكُمْ وَأُمِرْتُ بِصَلَاةِ الصُّحَى وَلَمْ تُوْمَرُوا.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ جَابِرٍ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۰۳۲) مکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرویاً نقل فرماتے ہیں کہ کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی میرے اوپر فرض ہے جبکہ تمہارے اوپر فرض نہیں ہے اور نماز چاشت مجھے پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اور تمہیں حکم نہیں دیا گیا۔

(۱۹۰۳۳) وَأَحْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى لِلنَّاسِ يَوْمَ النَّحْرِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ حُطَّتَيْهِ وَصَلَاتِهِ دَعَا بِكَيْشٍ فَدَبَحَهُ هُوَ بِنَفْسِهِ وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحَّ مِنْ أُمَّتِي. وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَتَلَّغْنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ وَعَمْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا لَا يُضَحِّيَانِ كَرَاهِيَةً أَنْ يُفْتَدَى بِهِمَا فَيُظَنُّ مَنْ رَأَاهُمَا أَنَّهُمَا وَاجِبَةٌ. [ضعيف]

(۱۹۰۳۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی والے دن لوگوں کو نماز پڑھائی۔ نماز اور خطبے سے فارغ ہو کر ایک مینڈھا منگوا کر خود ذبح کیا اور فرمایا: بسم اللہ واللہ اکبر، اے اللہ! میری اور میری امت کے اس شخص کی جانب سے جس نے قربانی نہیں کی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابو بکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما دونوں قربانی نہ کرتے اس ڈر سے کہ کہیں لوگ ان کی اقتداء شروع نہ کر دیں۔ یہ اس شخص کا گمان ہے جس کا گمان ہے کہ یہ واجب ہے۔

(۱۹۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ وَمُطَرِّفٍ وَإِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: أَدْرَكْتُ أَبَا بَكْرٍ أَوْ رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعَمْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَا يُضَحِّيَانِ فِي بَعْضِ حُدُودِهِمْ كَرَاهِيَةً أَنْ يُفْتَدَى بِهِمَا.

أَبُو سَرِيحَةَ الْغَفَارِيُّ هُوَ حَدِيثُهُ بِنِ اسِيدِ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف]

(۱۹۰۳۳) ابو شریحہ غفاری فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پایا یا کہ وہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ قربانی نہ کرتے تھے۔ بعض احادیث میں اس بات کی وضاحت ہے کہ صرف اقتدا کے ڈر سے ایسا کرتے تھے۔

(۱۹۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الْحَفَّارِ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عِيَّاشِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْعَدِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ حَدِيثِ بْنِ اسِيدٍ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَا يُضْحِيَانِ عَنْ أَهْلِيهِمَا خَشِيَةً أَنْ يَسْتَنَّ بِهِمَا فَلَمَّا جِئْتُ بَلَدَكُمْ هَذَا حَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ السَّنَةَ. كَذًا قَالَهُ مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ وَأَخْطَأَ فِيهِ. [منكر]

(۱۹۰۳۵) حذیفہ بن اسید فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے گھروالوں کی جانب سے قربانی نہ کرتے تھے۔ کہیں لوگ اس کو سنت نہ بنا لیں، لیکن تمہارے شہر آنے کے بعد گھروالوں نے میری توجہ اس طرف مبذول کروائی تو میں نے جان لیا کہ یہ سنت ہے۔

(۱۹۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ فِيَمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْبُرَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْغَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِنَّ مُعْتَمِرًا حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ فَقَالَ هَذَا مِثْلُ حَدِيثِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَمْرُو الْجَمَلِيِّ يُرِيدُ عَمْرُو بْنُ مَرَّةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَامِرٌ فَذَكَرَهُ يُرِيدُ يَحْيَى أَنَّهُ أَخْطَأَ فِي هَذَا كَمَا أَخْطَأَ فِي ذَلِكَ وَرَوَايَةُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ تَوْكَدُ قَوْلَ يَحْيَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(۱۹۰۳۷) فَذَكَرَ مَعْنَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ بُحَيْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: كَانَ إِذَا حَضَرَ الْأَضْحَى أَعْطَى مَوْلَى لَهُ دِرْهَمِينَ فَقَالَ اشْتَرِ بِهِمَا لَحْمًا وَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّهُ أَضْحَى ابْنِ عَبَّاسٍ. [ضعيف]

(۱۹۰۳۷) ابن عباس کے غلام عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قربانی کے موقع پر اسے دو درہم عطا کرتے کہ گوشت خرید کر لوگوں کو بتا دینا کہ یہ ابن عباس کی قربانی ہے۔

(۱۹۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُومٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرِّيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي لَأَدْعُ الْأَضْحَى وَإِنِّي لَمُوسِرٌ مَخَافَةَ أَنْ يَوَى جِيرَانِي أَنَّهُ حَتَمَ عَلَيَّ. [صحيح]

(۱۹۰۳۸) ابوسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خوشحالی کے باوجود قربانی چھوڑ دیتا کہ میرا ہمسایہ اس کو میرے اوپر فرض نہ

جان لے۔

(۱۹۰۳۹) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ

مَنْصُورٍ وَوَأَصِلَ عَنْ أَبِي وَإِنِّلَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: عَقَبَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعَ

الْأَضْحِيَّةَ وَإِنِّي لَمِنَ أَيْسَرِكُمْ مَخَافَةَ أَنْ تَحْسَبَ النَّفْسُ أَنَّهَا عَلَيْهَا حَتَمٌ وَاجِبٌ. [صحيح]

(۱۹۰۳۹) ابوسعود عقبہ بن عمرو انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے مالدار کی باوجود قربانی چھوڑ دی تاکہ ذہن اس کو اپنے اوپر

فرض قرار نہ دے۔

(۱۹۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا

وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْحَصِيبِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ:

شَهِدْتُ ابْنَ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْأَضْحَى فَقَالَ: أَكْرَهُهُ أَوْ اجْتَنِبْ شَكَّ

وَهْبُ الْعُرَوَاءِ الْبَيْنَ عَوْرُهَا وَالْعُرَجَاءِ الْبَيْنَ عَرَجُهَا وَالْمَرِيضَةَ الْبَيْنَ مَرَضِهَا وَالْمَهْزُولَةَ الْبَيْنَ هَزْلِهَا ثُمَّ قَالَ

لَهُ ابْنُ عَمَرَ: لَعَلَّكَ تَحْسِبُهُ حَتَمًا.

قُلْتُ: لَا وَلَكِنَّهُ أَجْرٌ وَخَيْرٌ وَسُنَّةٌ قَالَ: نَعَمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَا يُعَدُّو الْقَوْلُ فِي الضَّحَابِ هَذَا أَوْ تَكُونُ وَاجِبَةً فَهِيَ عَلَيَّ كُلِّ أَحَدٍ صَغِيرٍ

وَكَبِيرٍ لَا يَجْزِي غَيْرُ شَاةٍ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ. [ضعيف]

(۱۹۰۴۰) قیس بن ثعلبہ کا ایک شخص ابو حصبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا تو ان سے کسی شخص نے قربانی کے

متعلق سوال کیا۔ کہتے ہیں: میں ناپسند کرتا ہوں یا تو اجتناب کر (وہب کو شک ہے) بلکہ جس کا بھیگا پن ظاہر ہو اور لنگڑا

جانور، ایسا بیمار جانور جس کی بیماری ظاہر ہو اور ایسا کمزور جانور جس کی کمزوری واضح ہو۔ پھر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہ ہی تو اس کو

لازم جان لے کہتے ہیں یہ تو ثواب، خیر اور سنت ہے۔ فرمایا ایسا ہی ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے: قربانیوں کے متعلق اس قول کو شمار نہ کریں گے یا یہ واجب ہے لیکن ایک بکری سے کم کسی

چھوٹے بڑے سے کفایت نہ کرے گی۔

(۲) باب السُّنَّةِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُضْحَىٰ أَنْ لَا يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ ظُفْرِهِ إِذَا أَهَلَ

هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ حَتَّىٰ يُضْحَىٰ

جو شخص قربانی کا ارادہ کرے وہ اپنے بال ناخن ذی الحج کا چاند دیکھنے کے بعد قربانی

کرنے تک نہ کاٹے

(۱۹۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَىٰ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَىٰ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَىٰ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيْبِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضْحَىٰ فَلَا يَمَسْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا بَشْرِهِ شَيْئًا. قِيلَ لِسُفْيَانَ: فَإِنْ بَعْضُهُمْ لَا يَرْفَعُهُ قَالَ: لِكَيْتَىٰ أَرْفَعُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو. [منكر]

(۱۹۰۴۱) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عشرہ ذی الحج شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی قربانی کرنا چاہے تو وہ اپنے جسم کے کسی حصے سے بال نہ کاٹے۔ سفیان سے کہا گیا کہ بعض لوگ اس حدیث کو مرفوع بیان نہیں کرتے کہتے ہیں لیکن میں اس کو مرفوع بیان کرتا ہوں۔

(۱۹۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفٍ بْنِ شَحْرَةَ الْقَاضِي بَعْدَادَ وَأَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الرَّقَاشِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضْحَىٰ فَلْيَمْسِكْ مِنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيِّ وَأَخْرَجَهُ إِضْرًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعْبَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَمْرٍو أَوْ عَمْرٍو بْنُ مُسْلِمٍ.

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَعَثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا عَنْ مَالِكِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُسْلِمٍ مَوْقُوفًا عَلَىٰ أُمِّ سَلَمَةَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عُلْفَمَةَ اللَّيْثِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُسْلِمٍ الْجَنْدَعِيِّ مَرْفُوعًا. [منكر]

(۱۹۰۴۲) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عشرہ ذی الحج شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی قربانی کرنا

چاہے تو وہ اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے رک جائے۔

(۱۹.۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَكْبَمَةَ قَالَ : كُنَّا فِي الْحَمَامِ قَبْلَ الْأَضْحَى فَاظَلَمَ فِيهِ أَنْاسٌ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَمَامِ إِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَكْرَهُ هَذَا وَيَنْهَى عَنْهُ فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : يَا ابْنَ أُجَيِّ هَذَا حَدِيثٌ قَدْ نُسِيَ وَتُرِكَ حَدَّثَنِي أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : مَنْ كَانَ عِنْدَهُ ذَبْحٌ يُرِيدُ أَنْ يَذْبَحَهُ فَإِذَا أَهْلٌ هَلَالٌ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا ظَفْرِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضْحَى .  
 أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَأَبِي أُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مُعَاذٌ عُمَرُ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عُمَرُ وَسَأَقُ أَبُو أُسَامَةَ الْقِصَّةَ بِطَوْلِهَا. [مسکر]

(۱۹۰۴۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس قربانی موجود ہو اور وہ قربانی کرنا چاہتا ہو تو جب دو ذی الحج کا چاند دیکھ لے تو قربانی کرنے تک اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے۔

(۱۹.۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ اخْتِيَارٌ لَا وَاجِبٌ يَعْنِي الْأَخْذَ مِنَ الشَّعْرِ وَالظَّفْرِ قِيلَ لَهُ رَوَى مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَنَا قَتَلْتُ فَلَانَدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِيَدَيْ نَمَّ قَلَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِيَدَيْهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يُحْرَمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى نُحَجَرَ الْهَدْيُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى مَا وَصَفْتُ وَعَلَى أَنَّ الْمَرْءَ لَا يُحْرَمُ بِالْبُعْثَةِ بِهِدْيِهِ يَقُولُ الْبُعْثَةُ بِالْهَدْيِ أَكْثَرُ مِنْ إِزَادَةِ الصَّحِيحَةِ. [صحيح - شافعی]

(۱۹۰۴۴) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے قلاوے میں اپنے ہاتھ سے بناتی تھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ قلاوے پہنا کر میرے والد کے ساتھ قربانیاں روانہ کر دیتے۔ رسول اللہ ﷺ پر کوئی چیز حرام نہ ہوتی۔ یہاں تک کہ قربانی نحر کر دی جاتی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انسان صرف قربانی روانہ کرنے کی وجہ سے محرم نہیں قرار پاتا۔ قربانی اکثر طور پر روانہ کرنے کے روادہ سے کی جاتی ہے۔

(۱۹.۴۵) أَخْبَرَنَا بِالْحَدِيثِ الَّذِي احتَجَّ بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: أَنَا فَتَلْتُ فَلَائِدَ هَذِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِي ثُمَّ قَلَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِي ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ لَمْ يَحْرُمْ عَلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- شَيْءٌ كَانَ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى نُجَرَ الْهَدْيُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۳۵) عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے قنادے خود بناتی تھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ قنادے پہنا کر ابو بکر کے ساتھ روانہ کر دیتے تو قربانی کے نحر ہونے تک اللہ کی حلال کردہ اشیاء میں سے کوئی چیز آپ ﷺ پر حرام نہ ہوتی تھی۔

### (۳) باب الرَّجُلِ يَضْحَى عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

کسی انسان کا اپنے اور گھر والوں کی طرف سے قربانی کرنا

(۱۹۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِكَبْشِ أَقْرَنٍ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَلَأْتِي بِهِ لِيَضْحَى بِهِ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدِيَّةَ. ثُمَّ قَالَ: اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ. فَفَعَلْتُ فَأَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضَجَعَهُ وَذَبَحَهُ وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ. ثُمَّ ضَحَى بِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - مسلم ۱۹۶۷]

(۱۹۰۳۶) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو سیٹوں اور سیاہ پاؤں والے، سیاہ آنکھوں والے اور سیاہ پیٹ والے مینڈھے قربانی کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: اے عائشہ! چھری لاؤ۔ پھر فرمایا: چھری تیز کر لو۔ جب انہوں نے چھری تیز کر لی تو ایک مینڈھا پکڑ کر ذبح کر دیا اور فرمایا: بسم اللہ اے اللہ! محمد اور آل محمد اور امت محمد کی طرف سے قبول فرما۔ پھر قربانی کی۔

(۱۹۰۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَبَائِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُقَيْلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا ضَحَى أَتَى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجِبَيْنِ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أَقْنِيهِ مَنْ



شَهِدَ لِلَّهِ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَيَذْبَحُ الْآخِرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

وَفِي رِوَايَةِ الْفَرِيَابِيِّ: إِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ أَفْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجِيْنِ قَدْ كَرَّهَ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ

مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ فَكَانَهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۹۰۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو چتکبرے، سیٹگوں والے، خصی جانور لائے گئے تو

آپ ﷺ ذبح کر دیے۔ ایک تو موحدین اور آپ ﷺ کی تصدیق کرنے والوں کی جانب سے جب کے دوسری محمد اور آل محمد

کی جانب سے۔

فریابی کی روایت میں ہے کہ جب آپ ﷺ قربانی کا ارادہ کرتے تو مونے تازے، سیٹگوں والے، چتکبرے، خصی

مینڈھے خریدتے۔

(۱۹۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

الْفَرَاءُ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - اتى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَنَيْنِ عَظِيمَيْنِ مَوْجِيْنِ فَأَضْجَعَ

أَحَدَهُمَا فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ.

ثُمَّ أَضْجَعَ الْآخَرَ فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ وَمَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ

لِي بِالْبَلَاغِ. [ضعيف]

(۱۹۰۳۸) جابر بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو چتکبرے، سیٹگوں والے، مونے تازے، خصی

جانور سٹگوائے تو ایک لٹا کر ذبح کرتے وقت یہ کہا: بسم اللہ واللہ اکبر۔ اے اللہ! یہ محمد ﷺ کی جانب سے ہے۔ پھر دوسرے کو

ذبح کرتے وقت فرمایا: اے اللہ! یہ محمد اور امت کی جانب سے ہے، جس نے توحید کا اقرار اور نبی ﷺ کی تصدیق کی۔

(۱۹۰۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيِّ بَمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو

قَلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو الْعَقْدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ

الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ

سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَنَيْنِ فَإِذَا حَطَبَ وَصَلَّى قَامَ فِي مَضَلَّةٍ فَذَبَحَ أَحَدَ الْكَبْشَيْنِ هُوَ بِنَفْسِهِ بِالْحَرْبَةِ وَيَقُولُ

: هَذَا عَنْ أُمَّتِي جَمِيعًا مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ. ثُمَّ آتَى بِالْآخَرِ فَذَبَحَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ هَذَا

عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. ثُمَّ يَطْعُمُهُمَا جَمِيعًا لِلْمَسَاكِينِ وَيَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْهُمَا فَمَكَّنَّا بَيْنَيْنِ قَدْ كَفَى

اللَّهُ الْمَوْرُونَ وَالْفُرْمَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يَضْحَى. [ضعيف]

(۱۹۰۳۹) رسول اللہ ﷺ کے غلام ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قربانی خریدو تو دو سوٹے تازے، چتکبرے، سینگوں والے، مینڈھے خریدو۔ آپ ﷺ نے نماز و خطبہ سے فارغ ہو کر بذات خود کو ایک نیزہ سے ذبح کر دیا اور فرمایا: یہ میری تمام امت کی جانب سے ہے، جس نے توحید کا اقرار اور میرے اسلام کو پہنچانے کی تصدیق کی۔ پھر دوسری قربانی کو ذبح کر دیا اور فرمایا: یہ محمد اور آل محمد کی جانب سے ہے۔ پھر خود اور گھروالوں اور مساکین کو کھلا دیتے۔ پھر ہم دو سال رکے رہے تو اللہ نے مشقت اور قرض ختم فرمادیا تو بنو ہاشم میں سے کسی نے بھی قربانی نہ کی۔

(۱۹۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا بِقِيَّةُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسَدِ السَّلْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَجَمَعَ كُلُّ رَجُلٍ مَنَا دِرْهَمًا فَاشْتَرَيْنَا أُضْحِيَّةً بِسَبْعَةِ دَرَاهِمٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَعْلَيْنَا بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: إِنَّ أَفْضَلَ الضَّحَايَا أَغْلَاهَا وَأَنْفَسَهَا. فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَجُلًا يَأْخُذُ بِيَدِ وَرَجُلًا بِيَدِ وَرَجُلًا بِرِجْلِ وَرَجُلًا بِرِجْلِ وَرَجُلًا بِقَرْنٍ وَرَجُلًا بِقَرْنٍ وَذَبَحَهَا السَّابِعُ وَكَبَّرْنَا عَلَيْهَا جَمِيعًا. [ضعيف جدًا]

(۱۹۰۵۰) ابواسد سلمیٰ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں تھا تو رسول اللہ نے ہمیں ایک ایک درہم دیا۔ ہم نے قربانیاں خریدیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! قربانیاں ذرا ہنگلی ہیں۔ فرمایا: زیادہ قیمت والی اور عمدہ قربانیاں افضل ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا، کسی نے پاؤں، کسی نے ہاتھ پکڑ کر قربانیاں ذبح کر دیں۔

(۱۹۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ كُنِيَّتُهُ أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنَا بِقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ سَأَلَنِي حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ بِمَكَّةَ مِنْدُ عِشْرِينَ سَنَةً قَالَ بِقِيَّةُ وَسَمِعْتُهُ قَبْلَ أَنْ أُحَدِّثَهُمَا بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَقُلْتُ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ زُفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسَدِ السَّلْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَنَا فَجَمَعَ كُلُّ رَجُلٍ مَنَا دِرْهَمًا فَاشْتَرَيْنَا أُضْحِيَّةً بِسَبْعَةِ دَرَاهِمٍ وَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ بِقِيَّةُ قُلْتُ لِحَمَادِ بْنِ زَيْدٍ مِنَ السَّابِعِ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي قُلْتُ: رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

[ضعيف جدًا]

(۱۹۰۵۱) ابواسد سلمیٰ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں تھا تو ہر ایک نے ایک ایک درہم جمع کروایا تو سات درہم کی ہم نے قربانی خریدی اور آپ ﷺ نے قربانی کو قابو کرنے کا حکم دیا۔ بقیہ کہتے ہیں کہ میں نے حماد بن زید سے پوچھا: ساتواں کون تھا؟ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا۔ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ تھے۔

(۱۹۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحْيٍ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُفْرَعُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ: زُهْرَةُ بْنُ مُعْبِدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ - ﷺ - فَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حَمِيدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: هُوَ صَغِيرٌ. فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ قَالَ: وَكَانَ يُضْحَى بِالشَّاةِ الرَّاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْمُفْرَعِ. [صحيح - بخاری ۷۲۱۰]

(۱۹۰۵۲) زہرہ بن معبد اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ زہب بنت حمید انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئی اور کہتی ہیں کہ اے اللہ کے رسول! اس سے بیعت لے لو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ چھوٹا ہے۔ آپ ﷺ نے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اور وہ ایک بکری گھروالوں کی جانب سے قربانی کرتے تھے۔

(۱۹۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَّهَرِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْحُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ صَيَّادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نُضْحَى بِالشَّاةِ الْوَّاحِدَةِ فَيَذْبُحُهَا الرَّجُلُ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ بَعْدَ فَصَارَتْ مَبَاهَةً. [صحيح]

(۱۹۰۵۳) عطاء بن یسار حضرت ابو ایوب انصاری سے نقل فرماتے ہیں کہ ہماری جانب سے ایک شخص ایک بکری قربانی کرتا تھا۔ پھر بعد میں لوگوں نے نخر کا ذریعہ بنا لیا۔

(۱۹۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يُضْحَى عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ بِشَاةٍ. [ضعيف]

(۱۹۰۵۴) عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے گھروالوں کی جانب سے ایک بکری ذبح کرتے تھے۔

(۱۹۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَايِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ حَدِيثَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السَّنَةِ كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يُضْحُونَ بِالشَّاةِ فَلَا تَنْ يَسْخُلُنَا جِيرَانُنَا يَقُولُونَ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهِ ضَحِيَّةٌ. [صحيح]

(۱۹۰۵۵) ابو سریحہ غفاری حدیث فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروالوں نے مجھے یہ جان لینے کے بعد کہ قربانی سنت ہے کرنے پر ابھارا لیکن اب ہمارے ہمسائے بخل کرتے ہیں کہ ہمارے ذمہ قربانی نہیں ہے۔

(۱۹۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجِيءُ بِالشَّاةِ فَيَقُولُ أَهْلُهُ وَعَنَا فَيَقُولُ وَعَنْكُمْ. [صحيح]

(۱۹۰۵۶) عکرمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک بکری لے کر آئے تو گھر والوں نے کہا: یہ ہماری جانب سے ہے۔ فرماتے ہیں: یہ تمہاری جانب سے بھی ہے۔

(۳) باب لَا يَجْزِي الْجِدْعُ إِلَّا مِنَ الضَّانِّ وَحَدِيهَا وَيَجْزِي الثَّيْبِيُّ مِنَ الْمِعْزِ وَالْإِبِلِ وَالْبَقَرِ  
بھیڑ کا جزدہ کفایت کر جائے گا لیکن بکری، اونٹ اور گائے کا دودانت والا کفایت کرے گا

(۱۹۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مِيسَةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جِدْعَةً مِنَ الضَّانِّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح- مسلم ۱۹۶۳]

(۱۹۰۵۷) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف دودانت والا جانور ذبح کرو۔ اگر کھلی ہو (یعنی دودانت والا جانور نہ ملے) تو پھر بھیڑ کا جزدہ قربان کر دو۔

(۱۹۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْدُبَارِيُّ بِطُوسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا زَيْدُ الْإِيَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ أَوَّلَ مَا تَبَدَّأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نَصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ السَّنَةَ وَمَنْ نَحَرَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِيهِ لَيْسَ مِنَ النَّسِكِ فِي شَيْءٍ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نَبَارٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ذَبَحْتُ وَعِنْدِي جِدْعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مِيسَةٍ فَقَالَ لَهُ: اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تُوفِيَ أَوْ لَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۹۰۵۸) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قربانی کے دن سب سے پہلا کام نماز اس کے بعد قربانی کی جاتی ہے۔ جو یہ طریقہ اختیار کرے گا اس نے سنت کو پالیا۔ ابو بردہ بن نیار انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نماز سے پہلے قربانی کر دی ہے لیکن میری پاس جزدہ موجود ہے جو دودانت والے جانور سے بہتر ہے۔ فرمایا: ٹھیک ہے لیکن یہ آپ کے بعد کسی سے کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطْرِفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى خَالِي أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَلُوكُ شَاةَ لَحْمٍ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً مِنَ الْمَعَزِ فَقَالَ: ضَحَّ بِهَا وَلَا تَصْلُحْ لِعَيْرِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۵۹) عامر حضرت براء بن عازب سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے ماموں ابو بردہ بن یار نے نماز سے پہلے قربانی کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری ہے۔ اس نے کہا: میرے پاس اے اللہ کے رسول! بکری کا جذعہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہی قربانی کر دو لیکن کسی دوسرے کے لیے درست نہیں ہے۔

(۱۹۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي دَاجِنٌ جَذَعَةٌ مِنَ الْمَعَزِ فَقَالَ: اذْبُحْهَا وَلَا يَصْلُحْ لِعَيْرِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح]

(۱۹۰۶۰) خالد نے اپنی سند سے نقل کیا ہے کہ اے اللہ کے رسول! میرے پاس گھریلو بکری کا جذعہ بچہ موجود ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ذبح کرو لیکن کسی دوسرے کے لیے درست نہیں ہے۔

(۱۹۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَصَاحِبِي بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَصَارَتْ لِعُقْبَةَ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقَالَ: ضَحَّ بِهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ مَكِّيٍّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۶۱) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان قربانیاں تقسیم فرمائیں تو عقبہ کے حصہ جذعہ جانور آیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے لیے جذعہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کر دو۔

(۱۹۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عِنَّمَا أَقْسِمُهَا صَحَابًا عَلَى أَصْحَابِهِ فَبَقِيَ مِنْهَا عَتُودٌ فَذَكَرْتُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: صَحَّ بِهَا أَنْتَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ .

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْعَتُودُ مِنْ أَوْلَادِ الْمَعِزِّ وَهُوَ مَا قَدْ شَبَّ وَقَوِيَ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا إِذَا كَانَ مِنَ الْمَعِزِّ فَالْجَذْعَةُ مِنَ الْمَعِزِّ لَا تَجْزِي لِغَيْرِهِ فَكَأَنَّهَا كَانَتْ رُحْصَةً لَهُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ . [صحيح]

(۱۹۰۶۲) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ میں قربانیاں تقسیم کرنے پر میری ڈیوٹی لگا لی تو باقی ایک بکری کا جذع بچا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو فرمایا: اس کو قربان کرو۔

قال الشيخ: یہ صرف عقبہ کو اجازت تھی کسی دوسرے کے لیے رخصت نہیں ہے۔

(۱۹۰۶۳) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّصْرِ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْتَكِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُرْسَنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ: مَرْثِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزِيدِيُّ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عِنَّمَا أَقْسِمُهَا صَحَابًا بَيْنَ أَصْحَابِي فَبَقِيَ عَتُودٌ مِنْهَا فَقَالَ: صَحَّ بِهَا أَنْتَ وَلَا رُحْصَةً لِأَحَدٍ فِيهَا بَعْدَكَ .

فَهَذِهِ الرِّيَادَةُ إِذَا كَانَتْ مَحْفُوظَةً كَانَتْ رُحْصَةً لَهُ كَمَا رَخَّصَ لِأَبِي بَرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ . [ضعيف]

(۱۹۰۶۴) حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے ساتھیوں میں قربانیاں تقسیم کرنے کے لیے دیں تو میرے لیے بکری کا جذع بچا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو قربانی کر دے لیکن تیرے بعد کسی کو رخصت نہیں ہے۔

(۱۹۰۶۵) وَعَلَى مِثْلِ هَذَا يُحْمَلُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طُعْمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي أَصْحَابِهِ عِنَّمَا فَأَعْطَانِي عَتُودًا جَذْعًا فَقَالَ: صَحَّ بِهِ . فَقُلْتُ: إِنَّهُ جَذْعٌ مِنَ الْمَعِزِّ أَصْحَى بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ صَحَّ بِهِ . فَصَحِّتُ بِهِ .

لَفَطُ حَدِيثِ الْوُهَيْبِيِّ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ مِنَ الْمَعِزِّ . [ضعيف]

(۱۹۰۶۴) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ میں بکریاں تقسیم فرمائیں تو مجھے بکری کا جذع عطا کیا

فرمایا: قربانی کرو۔ میں نے پوچھا: یہ بکری کا جذع ہے، میں قربانی کروں؟ آپ ﷺ نے اجازت دی تو میں نے ذبح کر دیا۔ (۱۹۰۶۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْجَذَعُ مِنَ الضَّانِ يَجْزِي فِي الْأَضَاحِيِّ [ضعيف] (۱۹۰۶۵) سعید بن مسیب جہینہ کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھیڑ کا جذع قربانی میں کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۰۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مِصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقَبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ضَحَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِجَذَاعٍ مِنَ الضَّانِ. وَرَوَاهُ وَكَيْعٌ وَابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ الْجُهَيْنِيُّ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنِ الْجَذَعِ مِنَ الضَّانِ فَقَالَ: فِيكُمْ السُّنَّةُ سَأَلَ عُقَبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَيْنِيُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْجَذَعِ مِنَ الضَّانِ فَقَالَ ضَحَّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۹۰۶۶) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بھیڑ کا جذع قربانی میں دیا۔

(ب) معاذ بن عبد اللہ بن غیب جہنی نے سعید بن مسیب سے بھیڑ کے جذع کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: یہ تمہارے اندر سنت طریقہ ہے۔ جب عقبہ بن عامر نے رسول اللہ ﷺ سے بھیڑ کے جذع کے بارے میں پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا قربانی کرو۔ (۱۹۰۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْبَاغِدِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا فِي عَزَاةٍ مَعَنَا أَوْ عَلَيْنَا مَجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَعَزَّتِ الْغَنَمُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: يُوفَى الْجَذَعُ مِمَّا يُوفَى مِنْهُ الشَّيْءُ. [حسن]

(۱۹۰۶۷) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہما ہمارے ساتھ ایک غزوہ میں تھے کہ ہماریاں کم پڑ گئیں تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جذع کفایت کرے گا جس سے دو دانت والا جانور کفایت کرتا ہے۔

(۱۹۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ: كَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ مَجَاشِعِ السَّلْمِيِّ فَعَزَّتِ الْأَضَاحِيُّ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: يُوفَى الْجَذَعُ مِنَ الضَّانِ مَا تُوْفَى الشَّيْءُ. أَرَاهُ قَالَ: مِنَ الْمَعْرِزِ.

شَكَتْ سُفْيَانَ كَذًا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ. [حسن]

(۱۹۰۶۸) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ مجاشع سلمی کے ساتھ تھے کہ قربانیاں ختم ہو گئیں۔ ایک منادی کرنے والے نے اعلان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ بھیڑ کا جذبہ منہ کی جگہ کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۰۶۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ مَعَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ فَعَزَّتِ الْغَنَمُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ الْجَدْعَ مِنَ الضَّانِّ يَفِي مِمَّا تَفِي مِنْهُ النَّبِيَّةُ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [حسن]

(۱۹۰۶۹) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم بنو سلیم کے ایک شخص مجاشع کے ساتھ تھے کہ بکریاں کم پڑ گئیں تو ایک اعلان کرنے والے نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ بھیڑ کا جذبہ منہ کی جگہ کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ بْنُ مَسْعُودٍ السُّلَمِيُّ عَزَّتِ الْغَنَمُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ الْجَدْعَ مِنَ الضَّانِّ يُوفِي مِمَّا تُوفِي مِنْهُ النَّبِيَّةُ. [حسن]

(۱۹۰۷۰) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صحابی مجاشع بن مسعود تھے کہ بکریاں کم پڑ گئیں تو ایک اعلان کرنے والے نے اعلان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھیڑ کا جذبہ منہ جانور کی جگہ کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ مَرْبِئَةَ: أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَبْلَ الْأَضْحَى بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ فَكَانُوا يُعْطُونَ الشَّاتِنِ بِالنَّبِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْجَدْعَةُ تَجْرِي مِمَّا تَجْرِي مِنْهُ النَّبِيَّةُ. [حسن]

(۱۹۰۷۱) عاصم بن کلیب اپنے والد سے اور وہ جہینہ یا مزینہ قبیلہ کے ایک فرد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے۔ قربانی سے ایک یا دو دن پہلے انہیں دو منہ بکریاں دی جاتی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جذبہ یعنی بھیڑ کا منہ جانور کی جگہ کفایت کر جاتا ہے۔

(۱۹۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرِّءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أُمِّي



عَنْ أُمِّ بِلَالٍ امْرَأَةٍ مِنْ أَسْلَمَ وَكَانَ أَبُو هَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :  
صَحُّوا بِالْجَذَعِ مِنَ الضَّانِ فَإِنَّهُ جَائِزٌ. [ضعيف]

(۱۹۰۷۲) اسلم قبیلہ کی عورت ام بلال جس کا باپ حدیبیہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھیڑ کا جذع جانور قربانی کرو یہ جائز ہے۔

(۱۹۰۷۳) وَرَوَاهُ أَبُو صَمْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ أَخْبَرْتَنِي أُمُّ بِلَالٍ بِنْتُ هِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: يَجُوزُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّانِ أَصْحِيَّةٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا  
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَمْرَةَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۹۰۷۳) ام بلال بنت ہلال فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھیڑ کا جذع مینڈھا قربانی کرنا جائز ہے۔

(۱۹۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ  
حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا كِدَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ أَبِي كَبَّاشٍ قَالَ:  
جَلَبْتُ غَنَمًا جَذَعَانَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكَسَدَتْ عَلَيَّ فَلَقَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: نِعَمَ أَوْ نَعَمْتَ الْأُضْحِيَّةُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّانِ. قَالَ: فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ بَلَّغْنِي عَنْ أَبِي  
عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوَاهُ غَيْرُ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْفُوقًا. [ضعيف]

(۱۹۰۷۴) ابو کباش فرماتے ہیں کہ میں مدینہ جذع بکریاں لے کر آیا۔ وہ ذرہ میرے لیے بھیجی تھیں۔ میری ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین قربانی بھیڑ کے جذع مینڈھے کی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے اس قربانی کو خرید لیا۔

(۱۹۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَرْدٍ الْأَنْطَاقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْبَلِيُّ قَالَ ذَكَرَهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ  
بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ -  
يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَالَ: كَيْفَ رَأَيْتَ نُسْكَنَا هَذَا؟ قَالَ: لَقَدْ بَاهَى بِهِ أَهْلَ السَّمَاءِ وَعَلِمَ يَا مُحَمَّدُ أَنَّ الْجَذَعُ  
مِنَ الضَّانِ خَيْرٌ مِنَ السَّيِّدِ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ ذُنْحًا أَفْضَلَ مِنْهُ لَفَدَى بِهِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.  
وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو جَعْفَرٍ السَّمْنَانِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ زَادَ فِيهِ وَالْجَذَعُ مِنَ الضَّانِ خَيْرٌ مِنَ السَّيِّدِ مِنَ الْمَعِزِ.  
وَإِسْحَاقُ يَنْفَرِدُ بِهِ وَفِي حَدِيثِهِ ضَعْفٌ. [منكر]

(۱۹۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قربانی کے دن جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے

پوچھا: ہماری ان قربانیوں کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ آسمانوں والے بھی اس چیز پر فخر کرتے ہیں۔ اے محمد! جان لو، بھیڑ کا جذع، مینڈھا اونٹ، گائے سے بھی بہتر ہے۔ اگر اس سے بہتر کوئی قربانی ہوتی تو اللہ ابراہیم کو اس کا عوض مہیا کرتے۔

(ب) ابو جعفر منانی اسحاق سے نقل فرماتے ہیں کہ بھیڑ کا جذع بکری کے مسہ سے بہتر ہے۔

(۱۹۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَانَتْ تَقُولُ: لِأَنَّ أَضْحَى بِجَذَعٍ مِنَ الضَّانِّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَضْحَى بِسَيْسَنَةٍ مِنَ الْمَعِزِّ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - [حسن]

(۱۹۰۷۷) سعید بن مسیب بعض ازواج مطہرات سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے بھیڑ کا جذع مینڈھا قربان کرنا بکری کے مسہ سے زیادہ محبوب ہے۔

(۱۹۰۷۷) أَخْبَرَنَا الْفُقَيْهِيُّ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَوْ يَرِدُ عَلَيْنَا أَلْفٌ مِنَ الشَّيْءِ لَمَّا أَضْحَى إِلَّا بِجَذَعٍ مِنَ الضَّانِّ. [صحیح]

(۱۹۰۷۷) مطرف حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں اگر ہمارے پاس ایک ہزار بکریاں بھی ہوں تو میں بھیڑ کا جذع مینڈھا قربان کروں۔

(۱۹۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّعَّانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِبَادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَبْشَانِ جَذَعَانَ أَمْلَحَانَ فَضَحَى بِهِمَا. [منکر]

(۱۹۰۷۸) عباد بن ابی درداء اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو جذع مینڈھے، چتکبرے تھفہ میں دیے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربان کر دیے۔

(۱۹۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُضْحَى بِالْمَدِينَةِ بِالْجَزُورِ أَحْيَانًا وَبِالْكَبْشِ إِذَا لَمْ يَجِدْ جَزُورًا. [ضعیف]

(۱۹۰۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں اونٹ قربان کیے۔ کبھی مینڈھے بھی قربان کیے جب اونٹ میسر نہ ہوئے۔

(۱۹۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ بْنَ نَجْدٍ السُّلَمِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكُجَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَهْدَى مِائَةَ بَدَنَةٍ فِيهَا جَمَلٌ لِأَبِي جَهْلٍ بْنِ هِشَامٍ فِي أَنْفِهِ بَرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ. قَدْ مَضَى سَائِرُ طُرُقِهِ فِي آخِرِ كِتَابِ الْحَجِّ. وَفِيهِ إِنْ تَبَتِ دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الذَّكْرِ فِي الْهَدَايَا وَالضَّحَايَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح لغیرہ۔ تقدم برقم ۱۰۱۵۹/۵]

(۱۹۰۸۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو ایک سو قربانیاں تھخہ میں ملیں، جس میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا جس کی تکمیل چاندی کی تھی۔

## (۵) باب مَا جَاءَ فِي أَفْضَلِ الضَّحَايَا

### افضل قربانی کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِذَا كَانَتِ الضَّحَايَا إِنَّمَا هُوَ دَمٌ يَتَقَرَّبُ بِهِ فَخَيْرُ الدَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَقَدْ زَعَمَ بَعْضُ الْمُفَسِّرِينَ أَنَّ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمْ شَعَائِرَ اللَّهِ﴾ [الحج ۳۲] اسْتِسْمَانُ الْهَدْيِ وَاسْتِحْسَانُهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَسَيَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ فَقَالَ: أَعْلَاهَا تَمْنَا وَأَنْفُسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا.

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قربانی کا خون مجھے تمام خونوں سے زیادہ محبوب ہے اور بعض مفسرین کا قول ہے کہ ﴿ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمْ شَعَائِرَ اللَّهِ﴾ [الحج ۳۲] ”جس نے اللہ کے شعائر کی تعظیم کی۔“ جب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی قربانی افضل ہے؟ تو فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہو اور گھروالوں کے نزدیک پسندیدہ ہو۔

(۱۹۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَرْوَانَ الْعِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ. قُلْتُ: أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ: أَعْلَاهَا تَمْنَا وَأَنْفُسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا. قَالَ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ: تُعِينُ صَارِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ. قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ: تَدْعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ فَإِنَّهَا

صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَيَّ نَفْسِكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۰۸۱) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ میں نے پوچھا: کون سی قربانی افضل ہے؟ فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہو اور گھر والوں کے نزدیک پسندیدہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: اگر میں یہ نہ کر سکوں؟ تو فرمایا: کاریگری کی مدد کر یا جاہل کو کاریگری بنا دے۔ میں نے کہا: اگر یہ نہ کر سکوں؟ فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ کر دے۔ اس کے ذریعہ اپنے اوپر صدقہ کرو۔

(۱۹۰۸۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنَا خَلْفٌ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَانَ بْنِ زُفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَلَفٌ وَسَمَاهُ بَقِيَّةٌ قَالَ: كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْأُصْحَابِ قَالَ فَقَالَ يُعْنِي النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ أَحَبَّ الصَّاحِبَاتِ إِلَى اللَّهِ أَغْلَاهَا وَأَسْمَنُهَا . [ضعیف - تقدم برقم ۱۹۰۵۰]

(۱۹۰۸۲) ابو اسود انصاری اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ بقیہ نے اس کا نام لیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کو محبوب قربانیاں وہ ہیں جن کی قیمت زیادہ ہو اور موٹی تازی ہوں۔

(۱۹۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبْدِيُّ لَدَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ الثَّنِينِ وَمِنَ الْمِعْزِ الثَّنِينِ﴾ [الأنعام: ۱۴۳] قَالَ: الْأَزْوَاجُ الثَّمَانِيَةُ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالضَّأْنِ وَالْمِعْزِ عَلَى قَدْرِ الْمَيْسِرَةِ فَمَا عَظُمَتْ فَهِيَ أَفْضَلُ . [ضعیف]

(۱۹۰۸۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آیت: ﴿ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ الثَّنِينِ وَمِنَ الْمِعْزِ الثَّنِينِ﴾ [الأنعام ۱۴۳] ”آٹھ قسم کے جانور دو بھیڑ کی جنس یعنی زروادہ اور دو بکری کی جنس یعنی زروادہ.....“ کے متعلق فرماتے ہیں کہ آٹھ قسم کے جانور اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری کے جوڑے یعنی زروادہ آسانی کے ساتھ میسر آنے والے اور جو بڑے ہوں زیادہ افضل ہیں۔

(۶) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يُضَحَّى بِهِ مِنَ الْغَنَمِ

بکری کی قربانی کرنا مستحب ہے

(۱۹۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ

رُوحِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِكَبْشِ أَقْرَنٍ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَاتَى بِهِ لِيُصْحَى بِهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح - مسلم ۱۹۶۷]

(۱۹۰۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے سینگوں والا مینڈھا جس کی ٹانگیں، پیٹ اور آنکھیں بھی سیاہ تھیں، لانے کا حکم دیا تاکہ قربانی کیا جاسکے۔

(۱۹۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو سینگوں والے چتکبرے مینڈھے لائے گئے نبی ﷺ نے ان کو ذبح فرمایا۔

(۱۹۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَنْبَلِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَحَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِكَبْشِ أَقْرَنٍ فَجَلِبِلَ يَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَشْرَبُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ. لَفْظُ حَدِيثِ الْفَضْلِ. [ضعيف]

(۱۹۰۸۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگ والا ساٹھ مینڈھا حاقربان کیا، جس کے ہونٹ اور منہ کالا تھا۔ آنکھیں اور پاؤں بھی سیاہ تھے۔

(۱۹۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ذَبَحَ النَّبِيُّ ﷺ - يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مُوجِبَيْنِ. [ضعيف]

(۱۹۰۸۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو سینگوں والے، چتکبرے، خصی مینڈھے ذبح کیے۔

(۱۹۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّكُّ مِنْ سُفْيَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا ضَعَى دَعَا بِكَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجِسَيْنِ أَفْرَنَيْنِ فَذَبَحَ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مَنْ شَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَشَهِدَ لِلَّهِ بِالتَّوْحِيدِ وَيَذَبُحُ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۱۹۰۸۸) حضرت سفیان سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب قربانی کا ارادہ کرتے تو دو موٹے تازے، چنتکبرے، سینگوں والے اور خسی مینڈھے قربانی کرتے ایک قربان اپنی امت اور جس نے دین اسلام کو پہنچانا اور اللہ کی وحدانیت کی گواہی دی اور دوسری قربانی محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کی جانب سے کرتے۔

(۱۹۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي بَيَّانُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَفِيرِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبْشُ الْأَفْرَنُ.

وَرَوَى عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: خَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبْشُ الْأَفْرَنُ وَخَيْرُ الْكَفَنِ الْحَلَّةُ.

وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ. [ضعيف]

(۱۹۰۸۹) حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین قربانی سینگوں والا مینڈھا ہے۔

(ب) عباده بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین قربانی سینگوں والا مینڈھا ہے اور بہترین کفن سفید کپڑا ہے۔

(۱۹۰۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي إِفْهَالٍ الْمُرِّيِّ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: دَمُ عَفْرَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ دَمِ سَوْدَاوَيْنِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَتَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَدَمٍ بَيْضَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ دَمِ سَوْدَاوَيْنِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَيَرْفَعُهُ بَعْضُهُمْ وَلَا يَبْصَحُ.

(۱۹۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ هُبَيْرَةَ وَعَمَارَةَ بْنَ عَبْدِ قَالَا سَمِعْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ: تَبَيًّا فَصَاعِدًا وَاسْتَسْمِنُ فَإِنْ أَكَلْتُ طَيِّبًا وَإِنْ أَطْعَمْتُ أَطْعَمْتُ طَيِّبًا. [صحیح]

(۱۹۰۹۱) سمیرہ اور عمارہ بن عبد فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ فرماتے ہیں: دو دانت والا جانور یا اس سے بڑا اور موٹا تازہ جانور قربان کرو۔ اگر آپ کھائیں تو کھانے کے اعتبار سے بہتر ہو۔ اگر آپ کھلائیں تو کھلانے کے اعتبار سے بھی عمدہ ہو۔

(۱۹۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَانَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ هَيْثَمٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُبْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: النَّبِيُّ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْهَرَمِ وَاللَّهُ أَحَقُّ بِالْفَتَاءِ وَالْكَرْمُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ النَّبِيِّ أَحَبَّهُ إِلَيَّ أَنْ أُضْحَىٰ بِهِ. هَذَا مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۱۹۰۹۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو دانت والا جانور مجھے بوڑھے جانور سے زیادہ محبوب ہے۔ اللہ زیادہ حق رکھتا ہے حکم دینے کا اور سخاوت مجھے دو دانت والے جانور سے زیادہ محبوب ہے اور قربانی کرنا مجھے اس سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

(۱۹۰۹۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُوبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ عَنْ سَنَانَ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اللَّهُ أَحَقُّ بِالْفَتَاءِ وَالْوَقَاءِ اشْتَرَاهَا جَدَاعَةً سَمِينَةً فَاَنْسَلُ بِهَا عَنْكَ. يَعْنِي ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۱۹۰۹۳) سان بن سلمہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت حکم دینے اور وفا کا زیادہ حق رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ موٹا تازہ جڑے خرید کر اپنی طرف سے قربانی کریں۔

## (۷) (باب مَا وَرَدَ النَّهْيُ عَنِ التَّضْحِيَةِ بِهِ

ایسے جانور جن کی قربانی کرنا ممنوع ہے

(۱۹۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِعْذَارِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سُنِلَ مَاذَا يَنْقَى مِنَ الصَّحَابِيَاءِ؟ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَقَالَ: أَرْبَعًا. وَكَانَ الْبَرَاءُ يُشِيرُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. - الْعُرْجَاءُ الْبَيْنُ طَلْعُهَا وَالْعَوْرَاءُ الْبَيْنُ عَوْرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيْنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الْبَيْنُ لَا تَنْقَى. [صحيح]

(۱۹۰۹۴) براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کن جانوروں کی قربانی سے بچا جائے؟

آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی سے بچا جائے براء بن عازب نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میرا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے۔ ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور بھیگا پن جس کا بھیگا پن ظاہر ہو اور ایسا بیمار جس کی مرض واضح ہو اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں میں گودانہ ہو۔

(۱۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: عَبِيدُ بْنُ فَيْرُوزَ هَذَا مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَلَمْ نَدْرِ الْقِيَهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَمْ لَا فَنَظَرْنَا فَإِذَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ لَمْ يَسْمَعَهُ مِنْ عَبِيدِ بْنِ فَيْرُوزَ.

(۱۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ فَحَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَادَةَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبِيدِ بْنِ فَيْرُوزَ.

قَالَ عَلِيُّ: ثُمَّ نَظَرْنَا فَإِذَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ لَمْ يَسْمَعَهُ مِنْ عَبِيدِ بْنِ فَيْرُوزَ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبِيدِ بْنِ فَيْرُوزَ.

قَالَ عَلِيُّ: فَإِذَا الْحَدِيثُ يَدُورُ عَلَى حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۱۹۹۷) يُرِيدُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبِيدَ بْنَ فَيْرُوزَ قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوْ نَهَى عَنْهُ مِنَ الْأَصْحَابِ؟ فَقَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - هَكَذَا وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ: أَرْبَعٌ لَا يَجْزِينَ الْعَوْرَاءَ الْبَيْنَ عَوْرَهَا وَالْمَرِيضَةَ الْبَيْنَ مَرَضُهَا وَالْعُرْجَاءَ الْبَيْنَ طَلْعُهَا وَالْكَاسِرَةَ الَّتِي لَا تَنْقِي. قُلْتُ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ أَوْ فِي الْأَذْنِ نَقْصٌ. فَقَالَ: فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعَهُ وَلَا تَحْرِمُهُ عَلَى أَحَدٍ. [صحيح]

(۱۹۹۷) عبید بن فیروز کہتے ہیں: میں نے براء بن عازب سے پوچھا کہ رسول اللہ کن جانوروں کی قربانی سے منع کرتے تھے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس طرح اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا (لیکن میرا ہاتھ رسول اللہ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے) کہ چار قسم کے جانوروں کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے: بھیگا جانور جس کا بھیگا پن ظاہر ہو بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو اور ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں میں گودانہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: میں دانت یا کان میں نقص کو ناپسند کرتا ہوں۔ فرمایا: جس کو تو ناپسند کرتا ہے چھوڑ دے لیکن کسی دوسرے کے اوپر حرام قرار نہ دے۔

(۱۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبِيدِ بْنِ فَيْرُوزَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ



بَعُوهُ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمَاعَ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ عَبِيدٍ.

قَالَ عَلِيُّ: ثُمَّ نَظَرْنَا فَإِذَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبِيدٍ بِنِ فَيُرْوَرُ.

(۱۹۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبِيدِ بْنِ فَيُرْوَرُ قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ حَدَّثَنِي مَا كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الضَّحَايَا؟ قَالَ: أَرْبَعٌ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: أَرْبَعٌ لَا تَجُورُ الْعَوْرَاءَ الْبَيْنَ عَوْرَهَا وَالْمَرِيضَةَ الْبَيْنَ مَرَضُهَا وَالْعُرْجَاءَ الْبَيْنَ ظَلْعُهَا وَالْعَجْفَاءَ الَّتِي لَا تُنْقَى. قَالَ عَلِيُّ: فَإِذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ لَيْثٌ.

قَالَ عَلِيُّ قَالَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ لِلَيْثِ بْنِ سَعْدٍ: يَا أَبَا الْحَارِثِ إِنَّ شُعْبَةَ يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ عَبِيدَ بْنَ فَيُرْوَرُ؟ قَالَ: لَا إِنَّمَا حَدَّثَنَا بِهِ سُلَيْمَانُ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبِيدِ بْنِ فَيُرْوَرُ. قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ فَلَقِيْتُ شُعْبَةَ فَقُلْتُ: إِنَّ لَنَا حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبِيدِ بْنِ فَيُرْوَرُ وَجَعَلَ مَكَانَ: الْكَيْسِرِ الَّتِي لَا تُنْقَى الْعَجْفَاءَ الَّتِي لَا تُنْقَى. قَالَ فَقَالَ شُعْبَةُ هَكَذَا حَفِظْتُهُ كَمَا حَدَّثْتُ بِهِ. كَذَا رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح]

(۱۹۰۹۹) عبید بن فیروز نے براء سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کن جانوروں کی قربانی کو ناپسند فرماتے تھے؟ فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی کو ناپسند فرماتے تھے (اور پھر فرمایا: میرا ہاتھ نبی ﷺ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے) فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں: بھیگا جانور جس کا بھیگا پن ظاہر ہو، ایسا بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو اور لنگرا جس کا لنگرا پن ظاہر ہو اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں میں گودانہ ہو۔

(ب) قاسم عبید بن فیروز سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ((الْكَيسِرُ الَّتِي لَا تُنْقَى)) کی جگہ ((الْعَجْفَاءُ الَّتِي لَا تُنْقَى)) کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔

(۱۹۱۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُعْبِدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبِيدِ بْنِ فَيُرْوَرُ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا يُنْقَى مِنَ الضَّحَايَا؟ فَقَالَ: أَرْبَعٌ. وَأَشَارَ بِيَدِهِ فَقَالَ يَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. الْعَوْرَاءَ الْبَيْنَ عَوْرَهَا وَالْعُرْجَاءَ الْبَيْنَ ظَلْعُهَا وَالْمَرِيضَةَ الْبَيْنَ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءَ الَّتِي لَا تُنْقَى. قَالَ فَقُلْتُ لِلْبَرَاءِ: فَإِنِّي أَكْرَهُ

النَّقْصَ فِي الْقُرْنِ وَالْأُذُنِ وَالسِّنِّ قَالَ: فَافْكِرْهُ لِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ وَلَا تُحْرِمْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرِ الْقَاسِمَ فِي إِسْنَادِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَذَكَرَ شُعْبَةُ سَمَاعَ سُلَيْمَانَ مِنْ عُبَيْدِ بْنِ قَيْرُورٍ وَفِيمَا بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ: أَنَّهُ كَانَ يَمِيلُ إِلَى تَصْحيحِ رِوَايَةِ شُعْبَةَ وَلَا يَرْضَى رِوَايَةَ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو فَاللَّهِ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۹۱۰۰) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کن جانوروں کی قربانی سے بچا جائے؟ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی سے بچا جائے۔ پھر فرمایا: میرا ہاتھ نبی ﷺ کے ہاتھ سے چھونا ہے۔ بھینگا جانور جس کا بھینگا پن ظاہر ہو اور لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور ایسا بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں میں گوداندہ ہو۔ عبید بن فیروز کہتے ہیں: میں سینگ کان اور دانت کے عیب کو ناپسند کرتا ہوں تو براء کہنے لگے: اپنے لیے جو مرضی ناپسند کرو لیکن دوسرے کسی پر حرام نہ کرنا۔

(۱۹۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ الْمَعْنَى عَنْ ثَوْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَمِيْدٍ الرَّعِنِيُّ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ ذُو مَصْرَ قَالَ: آتَيْتُ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدِ السَّلْمِيِّ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِنِّي خَرَجْتُ التَّمِسَ الضَّحَايَا فَلَمْ أَجِدْ شَيْئًا يُعْجِبُنِي غَيْرَ تَرْمَاءَ فَكَرِهْتُهَا فَمَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَفَلَا جِئْتَنِي بِهَا. قُلْتُ: سُبْحَانَ اللَّهِ تَجَوُّزُ عَنْكَ وَلَا تَجَوُّزُ عَنِّي. قَالَ: نَعَمْ إِنَّكَ تَشْكُ وَلَا أَشْكُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمُصْفَرَّةِ وَالْمُسْتَأْصَلَةِ وَالْبُخْقَاءِ وَالْمُشْبَعَةِ وَالْكَسْرَاءِ فَالْمُصْفَرَّةُ الَّتِي تَسْتَأْصَلُ أُذُنُهَا حَتَّى يَبْدُوَ يَسْمَاحُهَا وَالْمُسْتَأْصَلَةُ قَرْنُهَا مِنْ أَصْلِهِ وَالْبُخْقَاءُ الَّتِي تَبْحَقُ عَيْنُهَا وَالْمُشْبَعَةُ الَّتِي لَا تَتَّبِعُ الْغَنَمَ عَجْفًا وَضَعْفًا وَالْكَسْرَاءُ الْكُثْبَرُ. [صحيح]

(۱۹۱۰۱) عتبہ بن عبد سلمی کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابو الولید میں قربانی کی تلاش میں نکلا تو میں نے کوئی قربانی نہ پائی جو مجھے پسند ہو لیکن کان کنی ہوئی موجود تھی۔ اس کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: کیا آپ اس کو لے کر نہیں آئے؟ میں نے پوچھا: اللہ پاک ہے اس کے لیے جبکہ میرے لیے جائز نہیں ہے؟ فرماتے ہیں: تجھے شک ہے جبکہ مجھے شک نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا جانور جس کا کان کانٹے کے بعد اس کا سوراخ واضح ہو جائے اور سینگ جڑ سے اکھاڑ دیا جائے اور آنکھ پھوڑی جائے اور کمزوری کی وجہ سے وہ ریوڑ کے ساتھ نہ چل سکے اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں کا گودا ختم ہو چکا ہو منع فرمایا ہے۔

(۱۹۱۰۲) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْدَبٍ بِوَأَسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذْنَ وَأَنْ لَا نَضْحَى بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مَدَابِرَةٍ وَلَا شُرَفَاءَ وَلَا خَرَفَاءَ.

(غ) قَالَ: الْمُقَابَلَةُ مَا قُطِعَ طَرَفُ أُذُنِهَا وَالْمَدَابِرَةُ مَا قُطِعَ مِنْ جَانِبِ الْأُذَنِ وَالشُّرَفَاءُ الْمَشْقُوقَةُ وَالْخَرَفَاءُ الْمَشْقُوبَةُ الْأَذْنَيْنِ. [صحيح]

(۱۹۱۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم قربانی کے جانور کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیا کریں اور ایسا جانور جس کا کان سامنے سے یا پیچھے سے پھٹا ہوا ہو یا چیرا دیا ہو یا گول سوراخ کیا ہوا ہو ایسا جانور قربان نہ کریں۔

(۱۹۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَقْدِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَكَانَ رَجُلًا صَدُوقًا عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ وَأَنْ لَا نَضْحَى بِالْعَوْرَاءِ. قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لَأَبِي إِسْحَاقَ وَذَكَرَ عَضْبَاءَ قَالَ قُلْتُ: مَا الْمُقَابَلَةُ؟ قَالَ: يَقْطَعُ طَرَفًا الْأُذُنِ. قُلْتُ: مَا الشُّرَفَاءُ قَالَ: تَشَقُّقُ الْأُذُنِ قُلْتُ: الْخَرَفَاءُ قَالَ: تَخْرِقُ أُذُنَهَا السَّمَةَ. [ضعيف]

(۱۹۱۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسی کی مثل حدیث ذکر کی ہے لیکن اس میں تھوڑا سا اضافہ ہے کہ ہم بھیجنا جانور قربان نہ کریں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: مقابلہ کا کیا معنی ہے؟ کہتے ہیں: ایسا جانور جس کے کان کی ایک طرف کاٹ دی گئی ہو۔ مدابره کیا ہوتا ہے؟ کہتے ہیں: جس کا کان پچھلی جانب سے کاٹا گیا ہو۔ میں نے پوچھا: شرفاء کیا ہوتا ہے؟ کہتے ہیں: جس کا کان پھاڑ دیا گیا ہو۔ میں نے پوچھا: خرفاء کیا ہوتا ہے؟ کہتے ہیں: جس کے کان میں سوراخ کر دیا گیا۔

(۱۹۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيْجِ بْنِ كَلْبٍ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَضْحَى بِعَضْبَاءِ الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ.

قَالَ قَتَادَةُ وَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنِ الْعَضْبِ فَقَالَ: النِّصْفُ فَمَا زَادَ. [ضعيف]

(۱۹۱۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا جانور قربانی کرنے سے منع کیا جس کا آدھا کان کاٹ دیا گیا ہو اور نصف سینگ توڑ دیا گیا ہو۔ قتادہ کہتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے عقبہ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: اس کا معنی

نصف ہے۔

(۱۹۱۰۵) وَأُخْبِرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبِرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْجٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ عَضَائِبِ الْأُذُنِ وَالْقُرْنِ. كَذَا فِي هَاتَيْنِ الرَّوَابِئِينَ وَالْأُولَى أَمْثَلُهُمَا وَالْآخِرَى أضعفُهُمَا  
وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا خِلَافَ ذَلِكَ فِي الْقُرْنِ. [ضعيف]

(۱۹۱۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا جانور قربانی کرنے سے منع کیا جس کا آدھا کان کاٹ دیا گیا ہو اور نصف سینگ توڑ دیا گیا ہو۔

(۱۹۱۰۶) أَخْبِرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبِرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَدَّانَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيْبَةَ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ حُجَيْبَةُ: كُنَّا عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: الْبُقْرَةُ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ: الْقُرْنُ قَالَ: لَا بَصْرُكَ قَالَ: الْعُرْجَاءُ قَالَ: إِذَا بَلَغَتِ الْمُنْسَكَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ. [ضعيف]

(۱۹۱۰۶) حجیہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ ایک شخص نے پوچھا: گائے کتنے آدمیوں کی جانب سے ہوتی ہے؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سات کی جانب سے۔ اس شخص نے سینگ کے بارے میں پوچھا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا کوئی حرج نہیں۔ اس شخص نے لنگڑے پن کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: جب قربانی قربان گاہ پہنچ جائے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آنکھ اور کان غور سے دیکھنے کا حکم دیا تھا۔

(۱۹۱۰۷) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبِرَنَا ابْنُ شَوْذَبٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيْبَةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سِيلَ عَنِ الْبُقْرَةِ فَقَالَ: مِنْ سَبْعَةٍ قَالَ: مَكْسُورَةٌ الْقُرْنُ قَالَ: لَا تَصْرُكَ قَالَ: الْعُرْجَاءُ قَالَ: إِذَا بَلَغَتِ الْمُنْسَكَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ.

فَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْمَرَادَ بِالْأَوَّلِ إِنْ صَحَّ النَّزِيهُ فِي الْقُرْنِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَيْسَ فِي الْقُرْنِ نَقْصٌ يَعْنِي لَيْسَ فِي نَقْصِهِ أَوْ فَقْدِهِ نَقْصٌ فِي اللَّحْمِ. [ضعيف]

(۱۹۱۰۷) حجیہ بن عدی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ سے گائے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: یہ سات آدمیوں کی جانب سے ہوتی ہے اور جب ان سے ٹوٹے ہوئے سینگ والے جانور کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ اس شخص نے لنگڑے پن کے بارے میں پوچھا تو کہنے لگے: جب قربانی قربان گاہ پہنچ جائے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کان اور آنکھ غور سے دیکھنے کا حکم دیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سینک کا ٹوٹ جانا یا نہ ہونا قربانی کے جانور کو نقصان نہیں دیتا۔

## (۸) باب مَا جَاءَ فِي الصَّغِيرَةِ الْأُذُنِ

چھوٹے کان والے کا حکم

(۱۹۱.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصْحَى بِالصَّمْعَاءِ . قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ : الصَّمْعَاءُ هِيَ الصَّغِيرَةُ الْأُذُنِ . [صحيح]

(۱۹۱.۸) ابو جرہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: چھوٹے کانوں والے جانور کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

## (۹) باب وَقْتِ الْأَضْحِيَّةِ

قربانی کرنے کے وقت کا بیان

(۱۹۱.۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي يَوْمٍ نَحَرُ فَقَالَ : إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبَدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنُحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ عَجَلَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النَّسْكَ فِي شَيْءٍ . يَعْنِي فَقَامَ خَالِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نَيْارٍ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ : اجْعَلْهَا مَكَانَهَا أَوْ قَالَ أَذْبَحْهَا وَلَنْ تُؤْفَى عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ . [صحيح]

(۱۹۱.۹) شعیبی براء سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن خطبہ ارشاد فرمایا کہ اس دن میں سب سے پہلا کام نماز پڑھنا اور اس کے بعد جا کر قربانی کرنا ہے۔ جس نے یہ کام کیا اس نے ہمارے طریقے کو پایا اور جس نے نماز پڑھنے سے پہلے ہی قربانی کر دی تو یہ اس کے گھر والوں کے لیے گوشت تو ہے لیکن قربانی نہیں۔ راوی کہتے ہیں: میرے ماموں ابو بردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے نماز سے پہلے قربانی کر دی۔ لیکن اب میرے پاس دو دانت والے جانور سے بہتر جذعہ موجود ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قربانی کر دو۔ لیکن تمہارے بعد یہ کسی سے کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۱.۱۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَقَالَ : اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ أَوْ تُؤْفَى عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَحَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۹۱۱۰) شعبہ اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ تو اس کی جگہ پر ذبح کر دے لیکن تیرے بعد کسی سے بھی یہ کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمِ الْبِرَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ أَخْبَرَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبَلَتَنَا فَلَا يَدْبُحُ حَتَّى يَنْصَرِفَ. فَقَامَ أَبُو بَرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ فَقَالَ: هُوَ شَيْءٌ عَجَلْتَهُ. قَالَ: فَإِنَّ عِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسْتَسْتَبِينَ أَذْبَحُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَا تَجْزِي عَنْ إِنْسَانٍ بَعْدَكَ. قَالَ عَامِرٌ: فَهِيَ خَيْرٌ نَسِيكَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح]

(۱۹۱۱۱) عامر حضرت براء بن عازب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی اور فرمایا: جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا وہ نماز سے پہلے قربانی ذبح نہ کرے۔ ابو بردہ بن نیار نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے جانور ذبح کر دیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے جلدی کی ہے۔ ابو بردہ نے کہا: میرے پاس دو دانت والے جانور سے بہتر جڑے موجود ہے، کیا میں اس کو ذبح کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کر دو لیکن تمہارے بعد یہ کسی انسان سے کفایت نہ کرے گی۔

(۱۹۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ مَنْسَكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النَّسْكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَبَلَغَ شَاةَ لَحْمٍ. فَقَامَ أَبُو بَرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أُخْرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلِ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ وَأَكَلْتُ وَأَطَعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَلَغَ شَاةَ لَحْمٍ. قَالَ: فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ فَهَلْ تَجْزِي عَنِّي؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَنْ تَجْزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَهَنَادٍ عَنِ أَبِي الْأَحْوَصِ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۱۲) امام شعبی رحمہ اللہ حضرت براء بن عازب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن نماز کے بعد ہمیں

خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہماری طرح نماز ادا کی اور اس کے بعد قربانی ذبح کی، اس نے قربانی کر دی اور جس نے نماز سے پہلے ہی قربانی کی تو یہ گوشت والی بکری ہے۔ ابو بردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے نماز کی جانب آنے سے پہلے ہی قربانی کر دی۔ کیونکہ میں یہ جانتا تھا کہ یہ دن کھانے پینے کا ہے۔ میں نے جلدی کی تو میں نے خود بھی اپنے گھر والوں اور ہمسایوں کو بھی کھلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری ہے۔ ابو بردہ کہنے لگے: میرے پاس بکری کا جذبہ جو مسندہ دو بکریوں سے بھی زیادہ بہتر ہے۔ کیا یہ مجھ سے کفایت کر جائے گا؟ فرمایا: تیری جانب سے کفایت کر جائے گا لیکن تیرے بعد کسی سے کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ. فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ فِيهِ اللَّحْمُ كَثِيرٌ وَإِنِّي ذَبَحْتُ نَسِيغَتِي لِأَكْلِ أَهْلِي وَجِيرَانِي وَإِنْ عِنْدِي عَنَاقٌ لَكِنِ خَيْرٌ مِنْ شَاةٍ لَحْمٍ فَأَذْبَحُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَا تَجْزِي جَذَعَةً عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ وَهِيَ خَيْرٌ نَسِيغَتِكَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ دَاوُدَ وَاسْتَشْهَدَ بِهِ الْبُخَارِيُّ. [صحيح]

(۱۹۱۱۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز پڑھنے سے پہلے کوئی قربانی ذبح نہ کرے۔ میرے ماموں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس دن میں گوشت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ میں نے اپنے گھر والوں اور ہمسایوں کو کھلانے کے لیے پہلے ہی ذبح کر دیا۔ میرے پاس بکری کا جذبہ جو گوشت والی بکری سے بہتر ہے، کیا میں اس کو ذبح کر دوں؟ فرمایا: ذبح کر لو لیکن آپ کے بعد جذبہ کسی سے کفایت نہ کرے گا۔ یہ تیری بہترین قربانی ہے۔

(۱۹۱۱۴) وَقَالَ مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ صَلَّى قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَدْ كَرِهَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ خَالِدٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۱۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو اس نے اپنے لیے ذبح کی ہے اور جس نے نماز کے بعد جانور ذبح کیا تو اس کی قربانی مکمل ہوئی اور اس نے مسلمانوں کے طریقے کو پایا۔

(۱۹۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اَبْدِلْهَا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدِي اِلَّا جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسْنَةٍ قَالَ: اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ اَوْ تُوْفِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ. اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۹۱۱۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو بردہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ اور قربانی کر۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس سنہ سے بہتر جذعہ موجود ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ ذبح کر دو لیکن آپ کے بعد کسی سے بھی یہ کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۱۱۶) اَحْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا تَمِيمٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبِيدِ بْنِ حَسَابٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهَشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ ذَبْحًا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: إِنَّ جِيرَانِي بِهِمْ فَاقَّةٌ أَرَأَيْتَ قَالَ خَاصَّةٌ فَذَبَحْتُ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَعِنْدِي عِنَاقٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ فَإِنْ كَانَتْ رُخْصَةً لَهُ تَكَانَ ذَلِكَ وَإِلَّا فَلَا عِلْمَ لِي ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَعْنِي فَذَبَحَهُمَا وَتَفَرَّقَ النَّاسُ إِلَى غَنِيمَةٍ فَتَجَزَّعُوا هَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبِيدِ بْنِ حَسَابٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى قَوْلِهِ فَرَخَّصَ لَهُ. [صحيح]

(۱۹۱۱۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا اور حکم دیا کہ جس نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر دیا تو وہ اس کی جگہ دوسرا ذبح کرے۔ ایک انصاری نے کھڑے ہو کر کہا: میرا ہمسایہ ناقے سے تھا، میں نے نماز سے پہلے ہی ذبح کر دیا۔ لیکن میرے پاس بکری کا بچہ جو مجھے گوشت کی دو بکریوں سے زیادہ اچھا لگتا ہے موجود ہے تو آپ ﷺ نے اس کو رخصت دے دی۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں مینڈھے ذبح کیے اور لوگوں نے جا کر اپنی بکریاں ذبح کیں۔

(۱۹۱۱۷) اَحْبِرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيَّ وَأَخْبِرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبِرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ نَاسًا ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ ذَبْحَتَهُ وَمَنْ لَا فَلْيَذْبَحْ عَلَيَّ اسْمِ اللَّهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْأَعْرَابِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الصَّفَّارِ فَلِعَلَّمَ أَنَّ نَاسًا وَقَالَ: فَلْيُعِدْ أَضْحِيَّتَهُ وَمَنْ لَا يَكُنْ فَلْيَذْبَحْ



عَلَى اسْمِ اللَّهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ .

فَقِي هَذِهِ الْأَخْبَارِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - فَلَيْسَ مِنَ النَّسْلِ فِي شَيْءٍ . [صحیح]

(۱۹۱۱۷) جناب بن سفیان فرماتے ہیں: میں قربانی کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا کہ ایک شخص نے کہا: لوگوں نے نماز سے پہلے ہی قربانیاں کر دی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کر دی تو اس کی جگہ دوسری قربانی کرے۔

جس نے ابھی تک قربانی نہیں کی وہ اللہ کا نام لے کر قربانی کرے۔

(ب) صفار کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ کو لوگوں کی قربانیوں کے بارے میں علم ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی جگہ اور

قربانیاں کرو اور جس نے ابھی تک قربانی نہیں کی۔ وہ اللہ کا نام لے کر قربانی کرے۔ ان احادیث سے معلوم ہوا کہ نماز سے

پہلے کی ہوئی قربانی شمار نہ کی جائے گی۔

(۱۹۱۱۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا

أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا صَفْوَانٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرِ الرَّحْبِيُّ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَعَ النَّاسِ فِي يَوْمِ عِيدِ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَانْكَرَ إِنْطَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ: إِنَّا كُنَّا فَرَعْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ

حِينَ التَّسْبِيحِ .

وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَغْدُو إِلَى الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَتَمَامٌ

طُلُوعَهَا . فَالنَّبِيُّ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعِيدِ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ فَمَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ -

وَأَكَلَ وَأَطْعَمَ أَهْلَهُ وَجِيرَانَهُ كَمَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نَبَارٍ كَانَ ذَبَحَهُ وَاقِعًا قَبْلَ أَنْ يَحِلَّ وَقْتُهُ

وَذَلِكَ لَا يَجُوزُ فَلِلَّذَلِكَ أَمْرٌ بِالْإِعَادَةِ فَمَنْ ضَحَى بَعْدَ الْوَقْتِ الَّذِي تَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ وَيَمْضِي مِقْدَارُ صَلَاةِ

النَّبِيِّ ﷺ - وَخَطْبَتِهِ أَجْزَأَتْ أَضْحِيَّتَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ . [صحیح]

(۱۹۱۱۸) یزید بن خمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن بسر عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن لوگوں کے ساتھ نکلے تو امام کے دیر سے

آنے کو ناپسند کیا اور کہنے لگے: اس وقت تک تو ہم فارغ ہو چکے ہوتے تھے۔

(ب) حسن بصری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی جانب مکمل سورج طلوع ہو جانے کے بعد نکل آتے

اور عید کی نماز اول وقت میں پڑھ دیتے۔ جس نے آپ ﷺ کی نماز سے پہلے کھا لیا اور اپنے گھروالوں اور ہمسایوں کو کھلایا

جیسے ابو بردہ بن نیار کی حدیث میں واضح ہے یہ جائز نہ تھا، اس لیے تو نبی ﷺ نے ان کو دو بار، قربانی کرنے کا حکم دیا۔

## (۱۰) باب مَنْ شَاءَ مِنَ الْأَيْمَةِ صَحِيَ فِي مُصَلَّاهُ وَمَنْ شَاءَ فِي مَنْزِلِهِ

امام عید گاہ یا اپنے گھر قربانی کر سکتا ہے

(۱۹۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح - بخاری ۵۵۵۲]

(۱۹۱۱۹) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قربانی عید گاہ میں ذبح اور نحر کرتے۔

(۱۹۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَذْبَحُ أَضْحِيَّتَهُ بِالْمُصَلَّى. قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ لَفْظَ حَدِيثِ الْعَامِرِيِّ وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْأَزْهَرِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ. [صحيح]

(۱۹۱۲۰) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قربانی عید گاہ میں ذبح کرتے اور نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۱۹۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجِيمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ مَنْحَرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: وَكَانَ الْقَاسِمُ يَنْحَرُ فِي أَهْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيِّ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ دُونَ فِعْلِ الْقَاسِمِ. [صحيح]

(۱۹۱۲۱) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کی قربانی کی جگہ قربانی ذبح کرتے تھے۔ عبد اللہ کہتے ہیں کہ قاسم اپنے گھر قربانی نحر کرتے تھے۔

## (۱۱) باب الذکاة فی المقدور علیہ ما بین اللبۃ والحلق

حلق اور لبہ کے درمیان سے ذبح کرنا

(۱۹۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: الذَّكَاءُ فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ. [صحيح]

(۱۹۱۳۲) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حلق اور لبہ کے درمیان سے ذبح کرنا چاہیے۔

(۱۹۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الذَّكَاءُ فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ. [صحيح]

(۱۹۱۳۳) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حلق اور لبہ کے درمیان سے ذبح کرنا چاہیے۔

(۱۹۱۳۴) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ فُرَافِصَةَ الْحَنْفِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: الذَّكَاءُ فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ وَلَا تُعْجَلُوا الْأَنْفُسَ أَنْ تَرْهَقَ وَقَدْ رَوَى هَذَا مِنْ وَجْهِ ضَعِيفٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [ضعيف]

(۱۹۱۳۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حلق اور لبہ کے درمیان سے ذبح کیا جائے تاکہ جان مشقت سے نہ نکلے۔

(۱۹۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتِلِ الْمَرْوَزِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ الصَّائِغِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتِلِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: لَا تَأْكُلُوا الشَّرِيطَةَ فَإِنَّهَا ذَبِيحَةُ الشَّيْطَانِ. [ضعيف]

(۱۹۱۳۵) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شریطہ نہ کھاؤ (یعنی ایسا جانور جس کی جلد کاٹی گئی ہو، رگوں سے خون بہے اور اسی طرح چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ وہ مر جائے) یہ شیطان کا

(۱۹۱۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى مَوْلَى ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ شَرِيْطَةِ الشَّيْطَانِ وَهِيَ الَّتِي تُدْبِحُ فَيَقْطَعُ الْجِلْدُ وَلَا تُفْرَى الْأَوْدَاجُ ثُمَّ تَتْرُكُ حَتَّى تَمُوتَ. [ضعيف]

(۱۹۱۲۶) حضرت عبداللہ بن مبارک اپنی سند سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شیطان کے شریطہ سے منع فرمایا ہے، یعنی ایسا جانور جس کی جلد کاٹی گئی ہو، رگوں سے خون نہ بچے تو ایسے ہی چھوڑ دینے کی وجہ سے مر جائے۔

(۱۹۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زُحْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: كُلُّ مَا أَفْرَى الْأَوْدَاجَ مَا لَمْ يَكُنْ قَرَضَ نَابٍ أَوْ حَزَّ ظْفُرٍ.

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: لَيْسَ فِي كِتَابِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۱۹۱۲۷) ابوامامہ باہلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ جانور جس کی رگیں کاٹی گئی ہوں اور کچل یا ناخن سے زخمی نہ کیا گیا ہو۔

## (۱۲) باب الدَّبْحِ فِي الْغَنَمِ وَالْبَقَرِ وَالْفَرَسِ وَالطَّائِرِ وَالنَّحْرِ فِي الْإِبِلِ

بکری، گائے، گھوڑا، پرندہ کو ذبح کیا جائے اور اونٹ کو نحر کیا جائے گا

قَدْ مَضَتْ أَحَادِيثٌ فِي ذَبْحِ الْغَنَمِ

(۱۹۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : لَا تَدْبَحُوا إِلَّا مِيسَةً إِلَّا أَنْ تَعْسَرَ عَلَيْكُمْ فَتَدْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحیح - مسلم ۱۹۶۳]

(۱۹۱۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف دو دانت والا جانور قربانی کرو بوقت مجبوری بھیڑکا جذعہ کیا جا سکتا ہے۔

(۱۹۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيِّ قَالَ

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَعْلى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَتَمَتُّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَبَّحَ الْبُقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۲۹) عطاء حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے وقت ہم گائے سات آدمیوں کی جانب سے ذبح کرتے تھے۔  
(۱۹۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلْوَيْهِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: ذَبَحْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح]

(۱۹۱۳۰) اسما بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے دور مدینہ میں گھوڑا ذبح کر کے کھایا۔

(۱۹۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَمُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ صُهَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهِ سَأَلَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْهُ. فَقِيلَ: وَمَا حَقُّهُ قَالَ: يَذْبُحُهُ فَيَأْكُلُهُ وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهُ فَيُرْمَى بِهِ. [ضعيف]

(۱۹۱۳۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے چڑیا کو بغیر حق کے قتل کیا قیامت کے دن اس سے پوچھا جائے گا۔ پوچھا گیا: اس کا کیا حق ہے؟ فرمایا: ذبح کر کے کھاؤ، صرف پھینک دینے کے لیے ذبح نہ کرو۔

(۱۹۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْإِهْلَالِ وَقَالَ: وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَعِ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا وَذَبَحَ بِالْمَدِينَةِ كَبُشَيْنِ أُمَّلَحَيْنِ أَفْرَئِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۳۲) ابوقلابہ حضرت انس سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سات اونٹ کھڑے کر کے اپنے ہاتھ سے نحر کیے اور دو چنگرے سینٹوں والے مینڈھے ذبح کیے۔

### (۱۳) باب جَوَازِ النَّحْرِ فِيمَا يُذْبَحُ وَالذَّبْحِ فِيمَا يَنْحَرُ

مذبح جانور کو نحر اور نحر والے جانور کو ذبح کرنے کے جواز کا بیان

اسْتَدْلَا بِمَا رَوَيْنَا عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ: الذَّكَاةُ فِي الْحَلْقِ وَاللِّئَةِ.

وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ: يَجْزِي الدَّبْحُ مِنَ النَّحْرِ وَالنَّحْرُ مِنَ الدَّبْحِ فِي الْبَقْرِ وَالْإِبِلِ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث سے استدلال کرتے ہوئے کہ ذبح کرنا حلق اور لبہ کے درمیان ہے اور عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ نحر کیے جانے والے جانور میں ذبح اور ذبح کیے جانے والے جانور میں نحر جائز ہے۔

(۱۹۱۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ هُوَ ابْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَعَبْدَةُ بْنُ سَلِيمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَفْصُ وَوَكَيْعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَكَلْنَاهُ وَقَالَ عَبْدَةُ: ذَبَحْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ وَتَابَعَهُ وَكَيْعٌ وَابْنُ عَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ فِي النَّحْرِ وَأُخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامِ فِي النَّحْرِ وَعَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي الدَّبْحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ ثَلَاثِهِمْ فِي النَّحْرِ.

وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي فَصِّهِ الْحَجِّ قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقْرٍ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ أَزْوَاجِهِ وَفِي رِوَايَةٍ ذَبَحَ.

وَكَذَلِكَ اخْتَلَفَتْ الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فِي رِوَايَةِ نَحْرِ النَّبِيِّ - ﷺ - عَنْ نَسَائِهِ بِقَرَّةٍ وَفِي رِوَايَةٍ ذَبَحَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِقَرَّةٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۳۴) اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہم نے گھوڑا ذبح کر کے کھایا اور عہدہ کہتے ہیں کہ ہم نے ذبح کیا تھا۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قصہ میں بیان فرماتی ہیں کہ قربانی کے دن ہمیں گائے کا گوشت دیا گیا۔ میں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اپنی بیویوں کی جانب سے گائے نحر کی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ذبح کی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے اپنی بیویوں کی جانب سے گائے نحر کی اور دوسری روایت میں ہے جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہے کہ گائے ذبح کی۔

### (۱۳) بَابُ كَرَاهَةِ النَّخْعِ وَالْفُرْسِ

ذبح کرتے وقت چھری حرام مغز تک لے جانے کی کراہت کا بیان

(۱۹۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ

رَحِمَهُ اللَّهُ: وَنَهَى عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّعْجِ وَأَنْ تُعْجَلَ الْأَنْفُسُ أَنْ تُزْهَقَ  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالنَّعْجُ أَنْ تُدْبَحَ الشَّاةُ ثُمَّ يَكْسَرُ فَفَاحَا مِنْ مَوْضِعِ الْمَدْبُوحِ لِنَعْيِهِ وَلِمَكَانِ  
الِكْسَرِ فِيهِ أَوْ تُضْرَبَ لِيُعْجَلَ قَطْعَ حَرَكَتِهَا فَأَكْرَهُ هَذَا وَقَالَ: وَلَمْ يُحْرَمْهَا ذَلِكَ لِأَنَّهَا ذَكِيَّةٌ. [صحیح]

(۱۹۱۳۳) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذبح کرتے وقت چھری کو حرام مغز تک لے جانے سے منع فرمایا کہ اس طرح جان بغیر دشواری کے نکل جاتی ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: منع یہ ہوتا ہے کہ بھری کو ذبح کرنے کے بعد ذبح شدہ جگہ سے گردن کو موڑ دیا جائے، تاکہ اس کی حرکت جلد ختم ہو جائے۔ فرماتے ہیں: اس طرح کرنے سے حرام نہیں ہو جاتا بلکہ اس کو ذبح کے اندر شمار کیا جائے گا۔

(۱۹۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ  
حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ  
الْمَعْرُورِ الْكَلْبِيِّ عَنْ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْفَرَسِ فِي الدَّبِيحَةِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْفَرَسُ هُوَ النَّعْجُ يُقَالُ مِنْهُ فَرَسْتُ الشَّاةَ وَنَحَعْتُهَا وَذَلِكَ أَنْ يُنْتَهَى بِالذَّبْحِ  
إِلَى النَّعْجِ وَهُوَ عَظْمٌ فِي الرَّقَبَةِ وَيُقَالُ أَيْضًا بَلُّ هُوَ الَّذِي يَكُونُ فِي فَقَارِ الصُّلْبِ شَبِيهًا بِالْمَخِّ وَهُوَ مُتَّصِلٌ  
بِالْقَفَا يُقَوْلُ فَنَهَى أَنْ يُنْتَهَى بِالذَّبْحِ إِلَى ذَلِكَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: أَمَّا النَّعْجُ فَهُوَ عَلَى مَا قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ وَأَمَّا  
الْفَرَسُ فَقَدْ خُولِفَ فِيهِ يُقَالُ هُوَ الْكُسْرُ وَإِنَّمَا نَهَى أَنْ تُكْسَرَ رَقَبَةُ الدَّبِيحَةِ قَبْلَ أَنْ تَبْرُدَ وَمِمَّا يَبِينُ ذَلِكَ أَنَّ  
فِي الْحَدِيثِ: وَلَا تُعْجَلُوا الْأَنْفُسَ حَتَّى تُزْهَقَ. [صحیح]

(۱۹۱۳۵) معرور کلبی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے گھوڑا ذبح کرنے سے منع فرمایا۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ گھوڑے کو اس انداز سے ذبح کیا جائے کہ اس کی گردن کے نیچے والی ہڈی تک چھری پہنچ جائے، یعنی وہ ہڈی جو گدی کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ حالانکہ ذبح کرتے وقت اس سے منع کیا گیا ہے اور ذبح شدہ جانور کے گردن کو ٹھنڈا ہونے سے پہلے توڑنا بھی منع ہے جیسا کہ حدیث میں واضح ہے کہ جان کو بغیر مشقت کے جلدی نکال دیا جائے۔

(۱۹۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْحَاسِبُ  
حَدَّثَنَا جَبَّارَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنِي شَهْرٌ هُوَ ابْنُ حَوْشَبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا:  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الدَّبِيحَةِ أَنْ تُفْرَسَ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ.

هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ. [ضعیف]

(۱۹۱۳۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذبح شدہ جانور کی موت سے پہلے گردن توڑنے سے منع

(۱۵) باب الذکاة بالحديد وبما يكون اخف على المذكى وما يستحب من

حد الشفار ومواراته عن البهيمه وإراحة

لو ہے یا ایسی چیز جو جانور کو تکلیف نہ دے اور چھری کو تیز کر لینا تاکہ جانور راحت حاصل کریں

(۱۹۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الْأَسْتَاذُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

رِزْمُوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ النَّسَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - خَصَلْتَيْنِ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا

الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَةَ وَلِيُحَدِّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلِيُرِخَ ذَبِيحَتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۱۹۵۵]

(۱۹۱۳۷) شداد بن اوس فرما ہیں کہ میں نے دو خصلتیں نبی ﷺ سے یاد کیں کہ اللہ رب العزت نے ہر چیز کے اوپر احسان کو

لکھ دیا ہے۔ جب تم قتل کرو یا ذبح کرو تو احسن انداز سے اور اپنی چھری کو تیز کر لیا کرو، تاکہ ذبح ہونے والے جانور کو راحت

دی جاسکے۔

(۱۹۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ

الصَّنَعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِنَّ اللَّهَ مَحْسَنٌ الْإِحْسَانَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُحْسِنِ ذَبِيحَتَهُ وَلِيُحَدِّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ

وَلِيُرِخَ ذَبِيحَتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ الْحَنْظَلِيِّ.

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - حِينَ أَمَرَ بِالْجَبْرِ لِيُضْحَى بِهِ: يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي

الْمُدْيَةَ. ثُمَّ قَالَ: اشْحِدِيهَا بِحَجْرِ. [صحيح]

(۱۹۱۳۸) شداد بن اوس نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت محسن ہیں۔ اس نے: چیز پر احسان کو لکھ دیا ہے۔ جس

وقت تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور جب تم کسی جانور کو ذبح کرو تو چھری کو تیز کر لیا کرو۔ تاکہ جانور کو راحت دی

جاسکے۔



(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ جس وقت مینڈھا قربانی کے لیے لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! چھری لاؤ اور اسے پتھر پر تیز کرو۔

(۱۹۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ: النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجُبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِحَدِّ الشُّقَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنِ الْبَهَائِمِ ثُمَّ قَالَ: إِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ كَذَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيْعَةَ مُوْصُولًا جَيِّدًا. [منكر]

(۱۹۱۳۹) سالم بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھری کی دھاڑ کو تیز کرنے اور جانوروں سے چھپانے کا حکم دیا ہے۔ پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی ذبح کرے تو اس کی تیاری کرے۔

(۱۹۱۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَاذِرِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِحَدِّ الشُّقَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنِ الْبَهَائِمِ وَقَالَ: إِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ. [ضعيف]

(۱۹۱۴۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھری کو تیز کرنے اور جانوروں سے چھپانے کا حکم دیا ہے۔ جب تم ذبح کرو تو جلدی کر لیا کرو۔

(۱۹۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سَلِيمَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى رَجُلٍ وَاصِعٍ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَةِ شَاةٍ وَهُوَ يَحْدُ شُقْرَتَهُ وَهِيَ تَلْحَظُ إِلَيْهِ بِبَصَرِهَا فَقَالَ: أَفَلَا قَبْلَ هَذَا أَتْرِيدُ أَنْ تُمِيتَهَا مَوْتًا.

تَابِعَهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ: أَتْرِيدُ أَنْ تُمِيتَهَا مَوْتًا. وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ فَأَرْسَلَهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ. [حسن]

(۱۹۱۴۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو بکری کی گردن پر اپنا پاؤں رکھ کر اس کے سامنے چھری کو تیز کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے پہلے یہ کام کیوں نہ کیا؟ کیا تم ذبح سے پہلے اس کو مارنا چاہتے ہو۔

(ب) حماد بن زید عاصم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو دو مرتبہ اس کو مارے گا؟

(۱۹۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّ رَجُلًا حَدَّ شَفْرَةَ وَأَخَذَ شَاةً لِيَذْبَحَهَا فَضَرَبَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالذَّرَّةِ وَقَالَ: اتَّعَذَّبَ الرُّوحَ أَلَا فَعَلْتَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْخُذَهَا. [ضعيف]

(۱۹۱۴۲) عاصم بن عبید اللہ بن عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے بکری کو ذبح کرنے کے لیے پکڑا اور ساتھ ہی چھری تیز کرنے لگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے مارے اور فرمایا: کیا تو روح کو عذاب دیتا ہے، تو نے اس کو پکڑنے سے پہلے ہی یہ کام کیوں نہ کر لیا؟

(۱۹۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى رَجُلًا يُجَرُّ شَاةً لِيَذْبَحَهَا فَضَرَبَهُ بِالذَّرَّةِ وَقَالَ: سُقِّهَا لَا أَمَّ لَكَ إِلَى الْمَوْتِ سَوْفًا جَمِيلًا. [ضعيف]

(۱۹۱۴۳) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ بکری کو کھینچ کر ذبح کرنے کے لیے لا رہا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے مارے اور فرمایا کہ اس کو موت کے گھاٹ احسن انداز سے اتارو۔

(۱۶) بَابُ الذِّكَاةِ بِمَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَفَرَى الْأَوْدَاجَ وَالْمَذْبَحَ وَلَمْ يَشْرُدْ إِلَّا الظُّفْرَ وَالسِّنَّ  
ایسی چیز جو خون بہائے اور رگیں کاٹ دے اس سے ذبح کیا جا سکتا ہے لیکن ناخن اور

دانت سے ذبح نہ کیا جائے

(۱۹۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَيَّابَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّا لَنَرُجُو أَوْ نَحْشَى أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ وَلا نَسَ مَعَنَا مَدَى أَفْتَدِيحٍ بِالْقَصَبِ؛ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفْرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۹۱۴۴) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں امید ہے یا ہمیں کل دشمن سے لڑنے کا خوف ہے۔ ہمارے پاس چھریاں نہیں۔ کیا ہم سرکنڈے سے ذبح کر لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو چیز خون بہائے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو کھا لو لیکن دانت اور ناخن سے ذبح نہیں کرنا۔

(۱۹۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرَّةَ بْنَ فَطْرِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ الصَّيْدَ فَلَا أَجِدُ مَا أَذْبَحُهُ بِهِ إِلَّا الْمَرْوَةَ وَالْعَصَا قَالَ: أَمْرٌ الدَّمُ بِمَا شِئْتَ وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۹۱۴۵) عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں شکار کرتا ہوں لیکن ذبح کے لیے پتھر یا لاشی موجود ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خون بہاؤ جس چیز سے بھی تو چاہے اور اللہ کا نام لے۔

(۱۹۱۴۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَبَّاحُ هُوَ ابْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرَّةَ بْنِ فَطْرِيٍّ عَنْ عَدِيَّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَحَدَنَا إِذَا أَصَابَ صَيْدًا وَلَيْسَ مَعَهُ شَفْرَةٌ أَيْدِيَّ بِمَرْوَةٍ أَوْ شَقِيَّةِ الْعَصَا. قَالَ: أَمْرٌ الدَّمُ بِمَا شِئْتَ وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح]

(۱۹۱۴۶) عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! جب ہم شکار کریں اور ہمارے پاس ذبح کرنے کے لیے چھری موجود نہ ہو تو کیا پتھر یا لاشی کی ایک پھاڑ سے ذبح کیا جاسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: خون بہاؤ جس سے چاہو اور اللہ کا نام لو، یعنی تکبیر پڑھو بسم اللہ و اللہ اکبر۔

(۱۹۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عَدِيَّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَحَدَنَا يَصِيدُ الصَّيْدَ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ يَذْكُوهُ بِهِ إِلَّا مَرْوَةً أَوْ شَقِيَّةَ عَصَا فَقَالَ: أَمْرٌ الدَّمُ بِمَا شِئْتَ وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح]

(۱۹۱۴۷) عدی بن حاتم فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کوئی شکار کرتا ہے، لیکن ذبح کرنے کے لیے پتھر یا لاشی کی ایک پھاڑ موجود ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خون بہاؤ جس سے چاہو اور اللہ کا نام لو یعنی تکبیر پڑھو بسم اللہ و اللہ اکبر۔

(۱۹۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ يُخْبِرُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ كَانَتْ تَرْعَى بِسَلْعٍ فَرَأَتْ شَاةً مِنْ عَنِيْمِهَا بِهَا مَوْتٌ فَكَسَرَتْ حَجْرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ فَقَالَ لِأَهْلِيهِ: لَا تَأْكُلُوا مِنْهَا حَتَّى آتِيَ النَّبِيُّ ﷺ. فَسَأَلَهُ

أَوْ قَالَ أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَنْ يُسْأَلُ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ أَوْ رَسُولُهُ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ جَارِيَةَ لَنَا كَانَتْ تَرْعَى بَسْلَعٍ فَأَبْصَرَتْ شاةً مِنْ غَنَمِهَا بِهَا مَوْتُ فَكَسَّرَتْ حَجْرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِأَكْلِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح - بخاری ۲۳۰۴]

(۱۹۱۳۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی ایک لونڈی سلع پہاڑ پر بکریاں چراتی تھی۔ جب اس نے ایک بکری کو مرتے دیکھا تو پتھر سے پکڑ کر ذبح کر دیا۔ تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا: اتنی دیر نہ کھانا جتنی دیر میں نبی ﷺ سے نہ پوچھ لوں تو انہوں نے نبی ﷺ کی جانب کسی کو پوچھنے کے لیے بھیجا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہماری ایک لونڈی سلع پہاڑ پر بکریاں چراتی تھی۔ جب اس نے ایک بکری کو مرتے دیکھا تو پتھر توڑ کر اسے ذبح کر ڈالا تو نبی ﷺ نے اس بکری کو کھانے کا حکم دے دیا۔

(۱۹۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ: أَنَّهُ كَانَ يَرْعَى لِقَعَةً بِشُعْبٍ مِنْ شُعَابِ أُحُدٍ فَأَحَدَهَا الْمَوْتُ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يَنْعَرُهَا بِهِ فَأَحَدَ وَتَدَا فَوَجَأَ بِهِ فِي لَيْتِهَا حَتَّى أَهْرَبِقَ دَمَهَا ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا. [صحيح]

(۱۹۱۳۹) عطاء بن یسار بنو حارثہ کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ احد کی پہاڑیوں میں سے کسی ایک پہاڑی پر اونٹنیاں چرا رہا تھا۔ اس نے ایک اونٹنی کو مرتے دیکھا تو نحر کے لیے کوئی چیز نہ پائی تو کمان پکڑ کر اونٹنی کے لب پر دے ماری، جس سے خون بہہ گیا۔ پھر نبی ﷺ کو آ کر بتایا تو آپ ﷺ نے اس کے کھانے کا حکم دے دیا۔

(۱۹۱۵۰) وَرَوَاهُ جَرِيرٌ بْنُ حازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ نَاقَةَ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي قَبْلِ أُحُدٍ فَعَرِضَ لَهَا فَتَحَرَّهَا بِوَتَدٍ فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ أَكْلِهَا فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حازِمٍ قَدْ كَرَهُ. وَرَوَاهُ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حازِمٍ زَادَ فَقُلْتُ لَهُ: حَدِيدٌ قَالَ: لَا بَلْ حَسَبُ يَعْنِي الْوَتَدَ. [صحيح]

(۱۹۱۵۰) عطاء بن یسار حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ احد پہاڑ کی جانب ایک انصاری شخص کی اونٹنی تھی وہ مرنے لگی تو اس نے کمان سے نحر کر دیا۔ نبی ﷺ سے اس کے کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۹۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الدَّبِيحَةِ بِالْعُودِ فَقَالَ: كُلُّ مَا أَفْرَى الْأَوْدَاجَ غَيْرَ مُرَّرٍ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو زَيْبَادٍ الْكِلَابِيُّ الشَّرِيدُ: أَنْ تَذْبَحَ الدَّبِيحَةَ بِشَيْءٍ لَا حَدَّ لَهُ فَلَا يُنْهَرُ الدَّمُ وَلَا يُسِيلُهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَوْلُهُ مَا أَفْرَى الْأَوْدَاجَ يَعْنِي مَا شَفَقَهَا وَأَسَالَ مِنْهَا الدَّمُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَدْ تَأَوَّلَ بَعْضُ النَّاسِ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّ قَوْلَهُ كُلُّ مِنَ الْأَكْلِ وَهَذَا خَطَأٌ وَلَوْ أَرَادَ مِنَ الْأَكْلِ لَوَقَعَ الْمَعْنَى عَلَى الشَّفْرَةِ لِأَنَّ الشَّفْرَةَ هِيَ الَّتِي تُفْرَى وَإِنَّمَا مَعْنَى الْحَدِيثِ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ أَفْرَى الْأَوْدَاجَ مِنْ عُودٍ أَوْ حَجَرٍ بَعْدَ أَنْ يُفْرِيهَا فَهُوَ ذِكْرِي. [صحيح]

(۱۹۱۵۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ لکڑی سے ذبح کرنے کے بارے میں ان سے پوچھا گیا تو فرمایا: ہر وہ چیز جو رگیں کاٹ دے اور خون بہا دے لیکن ایسی چیز نہ ہو جو خون نہ بہائے۔

اور عبید کہتے ہیں تحریر یعنی ایسا جانور جس کو ایسی چیز سے ذبح کیا جائے جو خون نہ بہائے۔ ((مَا أَفْرَى الْأَوْدَاجَ)) ایسی چیز جو رگیں کاٹ دے اور خون بہا دے۔ ابو عبید کہتے ہیں: بعض لوگ کہتے ہیں اس کا معنی یہ ہے کہ آپ کھالیں لیکن یہ درست نہیں ہے بلکہ اس کا معنی یہ ہے جو چیز لکڑی یا پتھر رگوں کو کاٹ دے تو اس کو ذبح کے حکم میں مانا جائے گا۔

## (۱۷) بَابُ مَا جَاءَ فِي طَعَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ

### اہل کتاب کے کھانے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُؤُهُ ﴿وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَلٌ لَكُمْ﴾ [المائدة ۵]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ طَعَامُهُمْ عِنْدَ بَعْضٍ مِنْ حَفِظْنَا عَنْهُ مِنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ ذَبَائِحَهُمْ وَكَانَتْ الْأَنْبَارُ تَدُلُّ عَلَى إِحْلَالِ ذَبَائِحِهِمْ.

اللہ کا فرمان ﴿وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَلٌ لَكُمْ﴾ [المائدة ۵] "اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال

رکھا گیا ہے۔"

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے ذبیحہ ہیں تو آثار ان کے ذبیحہ کی حلت پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱۹۱۵۲) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: طَعَامُهُمْ ذَبَائِحُهُمْ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ وَمَكْحُولٍ [ضعيف]

(۱۹۱۵۲) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے کھانے سے مراد ان کے ذبح شدہ جانور ہیں۔

(۱۹۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قَابِطِ الْمُرُوزِيِّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ﴿فَكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۱۸] ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكَرْ أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۲۱] فَسَخَّ وَأَسْتَشَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ ﴿طَعَامُ الَّذِينَ أوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ﴾ [المائدة ۵]

[ضعيف]

(۱۹۱۵۳) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں: ﴿فَكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۱۸] ”کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو“ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكَرْ أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۲۱] ”جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ نہ کھاؤ۔“ لیکن اس کو مستثنیٰ کر دیا: ﴿وَطَعَامُ الَّذِينَ أوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ﴾ [المائدة ۵] ”اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے۔“

## (۱۸) باب مَا جَاءَ فِي طَعَامِهِمْ وَإِنْ كَانُوا حَرْبًا

اگر یہ حربی ہوں تو پھر ان کے کھانے کا حکم

(۱۹۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيه حَدَّثَنَا تَيْمَمٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ هُوَ ابْنُ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَصَبْتُ جِرَابًا مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ: لَا أُعْطَى أَحَدًا الْيَوْمَ مِنْ هَذَا شَيْئًا فَالْتَقْتُ فَبِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَتَّبِعْهُمْ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۱۵۴) حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خیبر کے دن مجھے ایک چربی کی تھیلی ملی جو میں نے اپنے پاس رکھ لی اور کہا: کسی کو بھی اس سے نہ دوں گا۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ مکرار ہے تھے۔

(۱۹۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَعْنَى بْنُ فَصِيلٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنَّمَا أُحِلَّتْ ذَبَائِحُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى لِأَنَّهُمْ آمَنُوا بِالتَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ.

(۱۹۱۵۵) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ یہود و نصاریٰ کے ذبح شدہ جانور ہمارے لیے حلال

ہیں۔ کیونکہ وہ تورات و انجیل پر ایمان رکھتے ہیں۔ [ضعیف]

## (۱۹) باب مَا جَاءَ فِي ذَبِيحَةِ مَنْ أَطَاقَ الذَّبْحَ مِنْ أُمَّرَأَةٍ وَصَبِيٍّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

عورت، بچے اور اہل کتاب کے ذبیحہ کا بیان

(۱۹۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أُمَّرَأَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمْ يَرَبِّهَا بِأَسَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ بخاری ۵۵۰۴]

(۱۹۱۵۶) ابن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے پتھر سے بکری ذبح کر دی۔ نبی ﷺ کو بتایا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں کوئی حرج محسوس نہ کیا۔

(۱۹۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدٍ أَوْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ جَارِيَةَ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لَهُ بِالسَّلْعِ فَأَصَابَتْ شَاةً مِنْهَا فَأَدْرَكَتْهَا فَذَبَحَتْهَا بِحَجَرٍ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا فَكُلُوهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۵۰۵]

(۱۹۱۵۷) معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ فرماتے ہیں کہ کعب بن مالک کی لونڈی سلع پہاڑ پر بکریاں چراتی تھی۔ ایک بکری مرنے لگی تو اس نے پتھر سے ذبح کر ڈالی تو رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ جَابِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - رَخَّصَ فِي ذَبِيحَةِ الْمَرْأَةِ وَالصَّبِيِّ أَوْ الْغُلَامِ إِذَا ذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ.

هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ. وَقَدْ تَابَعَهُ الْوَاقِدِيُّ فِي ذَبِيحَةِ الْغُلَامِ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ [ضعیف]

(۱۹۱۵۸) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عورت، بچے یا غلام کے ذبیحہ کی رخصت دی ہے، جب وہ تکبیر پڑھ کر ذبح کرے۔

(۱۹۱۵۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدَّبُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِدَبِيحَةِ الْغُلَامِ أَنْ تُوَكَّلَ إِذَا سَمِيَ اللَّهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِدَبِيحَةِ الصَّبِيِّ وَالْمَرْأَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ. [ضعيف]

(۱۹۱۵۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بچے کو ذبح کرنے کا حکم دیا جب وہ تکبیر پڑھ کر ذبح کرے تو کھالینا چاہیے۔

(ب) مجاہد فرماتے ہیں: بچے اور عورت اور اہل کتاب کا ذبیحہ کھالینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۰) باب مَا يَسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ مِنْ أَنْ يَتَوَلَّى ذَبْحَ نُسُكِهِ أَوْ يَشْهَدَهُ

مرد کے لیے مستحب ہے کہ وہ اپنی قربانی کا کسی کو والی بنا دے یا خود حاضر ہو

(۱۹۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَنَكِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَبَيْنِ وَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۹۱۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو چنگرے، سینگوں والے مینڈھے قربان کیے۔ آپ ﷺ نے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا اور تکبیر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے دونوں کو ذبح کیا۔

(۱۹۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لِفَاطِمَةَ: يَا

فَاطِمَةُ قَوْمِي فَاشْهَدِي أَضْحِيَّتِكَ أَمَا إِنَّ لَكَ بِأَوَّلِ فِطْرَةٍ تَقَطَّرُ مِنْ دِمَائِهَا مَغْفِرَةٌ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَمَا إِنَّهُ يُجَاءُ بِهَا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلُحُومِهَا وَدِمَائِهَا سَعِينٌ ضِعْفًا حَتَّى تَوْضَعَ فِي مِيزَانِكَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدِي لَالِ مُحَمَّدٍ خَاصَّةً فَهَمُّ أَهْلِ لِمَا خُصُّوا بِهِ مِنْ خَيْرٍ أَوْ لَالِ مُحَمَّدٍ وَالنَّاسِ عَامَّةً

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: بَلْ هِيَ لَالِ مُحَمَّدٍ وَالنَّاسِ عَامَّةً.

عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۱) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات کہی کہ اپنی قربانی کے پاس کھڑی ہو جاؤ۔ کیونکہ قربانی کے خون کے پہلے قطرے کے ساتھ ہی تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ قیامت کے دن قربانی



کا جانور اپنے گوشت خون سمیت لایا جائے گا اور اسے سترگنا بڑھا کر آپ کے نامہ اعمال میں تولا جائے گا۔ ابوسعید خدری کہتے ہیں: اے اللہ کے رسول! کیا یہ آل محمد ﷺ کے لیے خاص ہے یا عام لوگوں کے لیے بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ یہ آل محمد ﷺ اور تمام لوگوں کے لیے ہے۔

(۱۹۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ النَّمَلِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَا فَاطِمَةُ قَوْمِي فَاشْهَدِي أُضْحِيَّتِكَ فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَكَ بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرِينَ مِنْ دِمَائِهَا كُلِّ ذَنْبٍ عَمَلْتِيهِ وَقَوْلِي ﴿إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الأنعام ۱۶۲-۱۶۳]. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكَ وَالْأَهْلُ بَيْتِكَ خَاصَّةً فَأَهْلُ ذَلِكَ أَنْتُمْ أُمَّةٌ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلَى لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمَلَابِيئِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ لِفَاطِمَةَ فَذَكَرْ مَعْنَاهُ

وَيُذَكَّرُ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَمَرَ بَنَاتِهِ أَنْ يُضْحِينَ بِأَيْدِيهِنَّ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! اپنی قربانی کے ذبح ہوتے وقت پاس کھڑی ہونا؛ کیونکہ قربانی کے خون کے پہلے قطرے کے ساتھ ہی تیرے کیسے ہوئے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور یہ کہہ: ﴿إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الأنعام ۱۶۲-۱۶۳] ”بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔“ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کی جانب سے ہے اور آپ کے گھر والوں کی طرف سے خاص ہے یا عام مسلمانوں کی طرف سے بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ عام مسلمانوں کی جانب سے بھی ہے۔

(ب) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو اپنے ہاتھوں سے قربانی ذبح کرنے کا حکم دیتے۔

## (۲۱) بَابُ النَّسِيكَةِ يُذْبَحُهَا غَيْرُ مَالِكِهَا

مالک کے علاوہ دوسرا بھی قربانی کر سکتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَجْزَأْتُ لَأَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَحَرَ بَعْضَ هَدْيِهِ وَنَحَرَ بَعْضَهُ غَيْرُهُ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ کفایت کر جائے گا، کیونکہ بعض قربانیاں نبی ﷺ نے خود نحر کیں اور بعض دوسروں سے

نحر کروائیں۔

(۱۹۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِّمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَحَرَ بَعْضَ هَدْيِهِ بِيَدِهِ وَنَحَرَ بَعْضَهُ غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض قربانیاں اپنے ہاتھ سے نحر فرمائیں اور بعض قربانیاں دوسروں سے نحر کروائیں۔

(۱۹۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ نَسَائِهِ بِالْبَقَرِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَهْدَى هَدْيًا وَإِنَّمَا نَحَرَهُ مِنْ أَهْدَاهُ مَعَهُ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۶۳) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی عورتوں کی جانب سے گائے قربان کی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ آپ ﷺ کو قربانی تحفہ میں ملی تو تحفہ دینے والے نے آپ ﷺ کے ساتھ مل کر نحر کیا۔ (۱۹۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطْعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ يَسَانَ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ دُؤَيْبَ أَبَا قَيْصَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبَدْنِ ثُمَّ يَقُولُ: إِنَّ عَطَبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتُ عَلَيْهَا مَوْتًا فَأَنْحَرْتُهَا ثُمَّ اغْتَسَمْتُ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبُ بِهِ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمُهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رِفْقَتِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَسَّانَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: غَيْرُ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَدْبَحَ شَيْئًا مِنَ النَّسَائِكِ مُشْرِكًا. [صحيح - مسلم ۱۳۲۶]

(۱۹۱۶۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ذویب ابو قیسہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اس کے ساتھ اونٹوں کی قربانی روانہ کرتے اور فرماتے: اگر کوئی قربانی تھک جائے اور آپ کو اس کے ہلاک ہونے کا خوف ہو تو نحر کر دینا۔ پھر اس کے خون میں جو تاثر کر کے اس کے پہلو پر مارنا لیکن خود اور اپنے ساتھیوں کو نہ کھلانا۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ کوئی مشرک آپ کی عورتوں کی قربانی نہ کرے۔

(۱۹۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَا يَذْبَحُ نَسِيكَةَ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان کی قربانی یا یہودی یا عیسائی ذبح نہ کرے۔

(۱۹۱۶۷) وَيَسَانِدُهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي قَابُوسٌ عَنْ أَبِي طَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَذْبَحَ نَسِيكَةَ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۷) ابوظہبان حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ناپسند کرتے تھے کہ کوئی یہودی یا عیسائی مسلمان کی قربانی ذبح نہ کرے۔

(۱۹۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَوَيْه أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسٌ عَنْ أَبِي طَبْيَانَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لَا

يَذْبَحُ أَضْحِيَّتَكَ إِلَّا مُسْلِمًا وَإِذَا ذَبَحْتَ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَإِنْ ذَبَحَهَا مُشْرِكٌ تَحَلُّ ذَكَاتِهِ أَجْزَأَتْ مَعَ كَرَاهِيَّتِي لَهَا.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا لِمَا مَضَى فِي إِحْلَالِ ذَبَائِحِهِمْ

وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ لَمْ يَرِهِ بِأَسَا. [ضعيف]

(۱۹۱۶۸) قابوس بن ابی طہیان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کی قربانی صرف مسلمان ذبح کرے اور جب ذبح کرے تو یہ کہہ دینا: ((بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ)) شروع اللہ کے نام سے، اے اللہ!

تیری عطا ہے اور تیرے لیے ہے۔ اے اللہ فلاں کی جانب سے قبول فرما۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مشرک کا قربانی کرنا جائز ہے اگرچہ میں ناپسند کرتا ہوں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس وجہ سے کہ ان کا ذبیحہ بھی تو حلال ہے۔

(ب) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## (۲۲) باب ذَبَائِحِ نَصَارَى الْعَرَبِ

عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کا بیان

(۱۹۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ الْفُلَجِيِّ مَوْلَى عُمَرَ أَوْ ابْنِ سَعْدِ الْفُلَجِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلِ كِتَابٍ وَمَا

تَحَلُّ لَنَا ذَبَانِحُهُمْ وَمَا أَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا أَوْ أُضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ. [ضعیف۔ تقدم برقم ۱۸۷۹۸]

(۱۹۱۶۹) سعد فلجہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام یا ابن سعد فلجہ سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرب کے عیسائی اہل کتاب نہیں اور نہ ہی ان کا ذبیحہ حلال ہے اور میں ان کو اسلام قبول کرنے تک نہ چھوڑوں گا یا ان کی گردنیں اتار دوں گا۔

(۱۹۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَأْكُلُوا ذَبَانِحَ نَصَارَى بِنِي تَغْلِبَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ دِينِهِمْ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ. [صحیح]

(۱۹۱۷۰) عبیدہ سلمانی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو تغلب کے عیسائیوں کا ذبیحہ نہ کھاؤ۔ انہوں نے اپنے دین سے صرف شراب پینے کے حکم کو مضبوطی سے تھام رکھا ہے۔

### (۲۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي ذَبِيحَةِ الْمَجُوسِ

#### مجوسیوں کے ذبیحہ کا بیان

(۱۹۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ الْمَشَاطُ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ اللَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى مَجُوسِ هَجَرَ يَعْزُضُ عَلَيْهِمُ الْإِسْلَامَ فَمَنْ أَسْلَمَ قَبْلَ مِنْهُ وَمَنْ أَبِي ضُرَيْبٍ عَلَيْهِمُ الْحَزْبِيُّ عَلَى أَنْ لَا تُؤْكَلَ لَهُمْ ذَبِيحَةٌ وَلَا تُنْكَحَ لَهُمْ امْرَأَةٌ. هَذَا مُرْسَلٌ وَإِجْمَاعُ أَكْثَرِ الْأُمَّةِ عَلَيْهِ يُوَكِّدُهُ. [ضعیف]

(۱۹۱۷۱) حسن بن محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوس کو اسلام قبول کرنے کے لیے خط لکھا جو اسلام لائے اس سے اسلام قبول کر لیا جائے اور جو اسلام قبول کرنے سے انکار کر دے ان پر جزیہ لاگو کر دیں اور ان کا ذبیحہ نہ کھایا جائے اور ان کی عورتوں سے نکاح نہ کیا جائے۔

(۱۹۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَلِيلِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِطَعَامِ الْمَجُوسِ إِنَّمَا نُهَى عَنْ ذَبَانِحِهِمْ.

رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ مُحْتَجًّا بِهِ وَيَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ فِيهِ ضَعْفٌ

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَرَوَى عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَلِيلِ الْخَضْرَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۹۱۷۲) عبد اللہ بن خلیل حضری فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجوس کا کھانا کھانے میں حرج نہیں صرف ان کے ذبیحہ سے منع کیا گیا ہے۔

### (۲۴) باب السُّنَّةِ فِي أَنْ يَسْتَقْبِلَ بِالذَّبِيحَةِ الْقِبْلَةَ

ذبیحہ کو قبلہ کی طرف منہ کر کے لٹانا

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَقَالَ: إِنَّ جَهْلَ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَأْكُلَ إِذَا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا.

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ذَبَحَ النَّبِيُّ ﷺ كَبَشَيْنِ أَفْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَوْمَ الْعِيدِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا. فَذَكَرَهُ وَذَلِكَ يَرِدُ. وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَجَّهَهُمَا إِلَى الْقِبْلَةِ حِينَ ذَبَحَ.

زہری کہتے ہیں: اگر ایسا کرنا بھول جائے ایسا کرنا تو اگر اللہ کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہے تو اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید کے دن دو چتکبرے، سینگوں والے مینڈھے ذبح کیے۔ جب ان کو قبلہ رخ کیا تو فرمایا: ﴿إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا﴾ [الانعام ۷۹] میں نے اپنے چہرے کو اللہ رب العزت کی جانب متوجہ کر لیا جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے۔

(۱۹۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ إِذَا ذَبَحَ.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ كَانَ يَسْتَقْبِلُ بِذَبِيحَتِهِ الْقِبْلَةَ وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ عَنْ غَالِبِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۹۱۷۳) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جانور کو ذبح کرتے وقت قبلہ رخ کر لینا مستحب ہے۔

### (۲۵) باب التَّسْمِيَةِ عَلَى الذَّبِيحَةِ

ذبیحہ پر تکبیر پڑھنا

(۱۹۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ

الْمَشِيُّ وَيَحْيَىٰ بْنِ حَكِيمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُضْحِي بِكُثَيْبٍ وَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا فَيَذُبُهُمَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْشِيِّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو مینڈھے قربان کیے۔ اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھ کر بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے ذبح فرمائے۔

## (۲۶) باب الصَّلَاةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ الذَّبِيحَةِ

جانور ذبح کرتے وقت رسول اللہ پر درود پڑھنا

(۱۹۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالْتِسْبِيَةَ عَلَى الذَّبِيحَةِ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ فَالزِّيَادَةُ خَيْرٌ وَلَا أُكْرَهُ مَعَ تَسْمِيَّتِهِ عَلَى الذَّبِيحَةِ أَنْ يَقُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ بَلْ أَحَبُّ لَهْ وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُكْثِرَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي كُلِّ الْحَالَاتِ لِأَنَّ ذِكْرَ اللَّهِ وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَعِبَادَةٌ لَهُ يُوجِرُ عَلَيْهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ قَالَهَا وَقَدْ ذَكَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَرَفٍ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۱۹۱۷۵) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جانور ذبح کرتے وقت تکبیر کے بعد کچھ زیادہ کرنا اللہ کے ذکر سے بہتر ہے اور جانور ذبح کرتے وقت رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا کہتے ہیں: مجھے یہ بھی پسند ہے بلکہ تمام حالات میں رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا زیادہ اچھا ہے کیونکہ اللہ کے ذکر اور آپ ﷺ پر درود پڑھنا عبادت ہے۔ کہنے والے کو اجر دیا جاتا ہے۔

(۱۹۱۷۶) فَذَكَرَ مَعْنَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرَفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ فَاتَّبَعْتُهُ أَمْشِي وَرَأَيْتُهُ وَلَا يَشْعُرُ حَتَّى دَخَلَ نَحْلًا فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ وَأَنَا وَرَأَيْتُهُ حَتَّى طَنَنْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَوَقَّاهُ فَأَقْبَلْتُ أَمْشِي حَتَّى جَنَنَهُ فَطَأَطَأْتُ رَأْسِي أَنْظُرُ فِي رَجْهِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ. فَقُلْتُ لَهُ: لَمَّا أَطَلْتَ السُّجُودَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَوَقَّى نَفْسَكَ فَجَنَنْتُ أَنْظُرُ فَقَالَ: إِنِّي لَمَّا دَخَلْتُ النَّحْلَ لَقِيتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنِّي أُبَشِّرُكَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّى عَلَيَّ.

وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِي سَنَدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ مَوْلَى لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خُطْبَاءً بِهِ طَرِيقُ الْجَنَّةِ . اضعف | (۱۹۱۷۶) حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ مسجد کھل رہے تھے۔ میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل نکلا۔ آپ ﷺ کو معلوم نہ تھا۔ آپ ﷺ نے کھجور کے باغ میں داخل ہونے کے بعد لمبا جدہ کیا۔ میں نے تو خیال کیا کہ اللہ نے آپ کو فوت کر لیا ہے۔ میں نے آگے بڑھ کر سر جھکا کر تہی ﷺ کے چہرے کو دیکھنے کی کوشش کی تو آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور پوچھا: اے عبدالرحمن! کیا بات ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کے لمبے جدے کی وجہ سے میں ڈر گیا کہ کہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو فوت کر لیا ہے تو میں دیکھنے کے لیے آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں باغ میں داخل ہوا تو جبرائیل سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا: میں آپ ﷺ کو خوشخبری دینے آیا ہوں۔ جو آپ ﷺ پر سلام پڑھے تو میں اس پر سلامتی کروں گا اور جو آپ ﷺ پر درود پڑھے میں اس پر رحمت نازل کروں گا۔

امام شافعی جنت فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

(۱۹۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى بْنِ كَعْبِ النَّاجِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خُطْبَاءً بِهِ طَرِيقُ الْجَنَّةِ . اضعف |

(۱۹۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے اوپر درود پڑھنا بھول گیا جنت کا راستہ اس سے چوک گیا۔

(۱۹۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الم نشرح: ۱] أَلَا أَدُكَّرُ إِلَّا ذِكْرْتُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ . اضعف |

(۱۹۱۷۸) مجاہد اللہ کے اس قول ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الم نشرح: ۱] ہم نے آپ ﷺ کا ذکر بلند کر دیا ہے کے متعلق فرماتے ہیں کہ: جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا ذکر بھی کیا جائے گا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۹۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَعِي بْنِ هَاشِمٍ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الم نشرح ۴] قَالَ: إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ ذُكِرَ رَسُولُهُ - صلی اللہ علیہ وسلم - [ضعيف]

(۱۹۱۷۹) مبارک حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الم نشرح ۴] جب اللہ کا ذکر کیا جائے گا تب رسول اللہ ﷺ کا بھی تذکرہ ہوگا۔

(۱۹۱۸۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدِ الْعُمَيْيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : لَا تَذْكُرُونِي عِنْدَ ثَلَاثٍ عِنْدَ تَسْمِيَةِ الطَّعَامِ وَعِنْدَ الذَّبْحِ وَعِنْدَ الْعُطَاسِ. فَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَعَبْدُ الرَّحِيمِ وَأَبُوهُ ضَعِيفَانِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عِيسَى السَّجَزِيُّ فِي عِدَادِ مَنْ يَضَعُ الْحَدِيثَ وَلَوْ عَرَفَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَالَهُ لَمَا اسْتَجَازَ الرَّوَايَةَ عَنْهُ وَهُوَ فِيمَا ذَكَرَهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَنَسَبَهُ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَيْضًا إِلَى رَضِعِ الْحَدِيثِ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ الْمَالِسِيِّ عَنْهُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ الْمَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَمَادٍ يَقُولُ قَالَ السَّعْدِيُّ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِيُّ: سُلَيْمَانُ بْنُ عِيسَى الَّذِي يَرُوي آذَانَ سُفْيَانَ كَذَّابٌ مُصْرُوحٌ. [ضعيف جدا]

(۱۹۱۸۰) عبد الرحمن بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین موقعوں پر میرا ذکر نہ کرو: ① کھانے کے وقت ② ذبح کرتے وقت ③ چھینک کے وقت۔

(۲۷) بَابُ قَوْلِ الْمُضْحِي اللَّهُمَّ مِنْكَ وَإِلَيْكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّي وَقَوْلِ الْمُضْحِي عَنْ

غَيْرِهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي فُلَاكَ

قربانی کرنے والا یہ کہے کہ اے اللہ! تیری عطا اور تیرے راستہ میں ہے، مجھ سے قبول فرما اور جو

دوسروں کی جانب سے ذبح کرے تو کہے: اے اللہ! فلاں کی طرف سے قبول فرمालے

(۱۹۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ قَالَ حَيُّوَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قَسِيطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَمَرَ بِكَيْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي



سَوَادٌ قَاتِبِي بِهِ يُلِصِّحُنِي بِهِ قَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدِيَةَ اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ . فَفَعَلْتُ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبِشَ فَاضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ . ثُمَّ صَحَّنِي بِهِ .  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ . [صحيح]

(۱۹۱۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ پاؤں، سیاہ پیٹ اور سیاہ آنکھوں والا مینڈھا قربان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! چھری پتھر پر تیز کر کے لاؤ۔ میں نے چھری تیزی کر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مینڈھے کو پکڑ کر ذبح کر دیا۔ پھر فرمایا: اے اللہ! محمد، آل محمد اور امت محمدی کی جانب سے قبول فرما۔ پھر ذبح کر دیا۔

(۱۹۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْقَطْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَهِدْتُ أَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى خُطْبَتَهُ وَنَزَلَ عَنْ مِنبَرِهِ أَبِي بَكْرٍ شَبَّهَ فَذَبَحَهُ وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يَضْحُحْ مِنْ أُمَّتِي .

[صحيح - مسلم]

(۱۹۱۸۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے فراغت کے بعد مینڈھا قربان کیا۔ بسم اللہ واللہ اکبر پڑھا اور فرمایا: یہ میری اور میری امت کی جانب سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔

(۱۹۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ذَبَحَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ أَفْرَئِينَ أَمْلَحَيْنِ مَوْجِبِينَ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ: إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلذِّبَى فَطَرَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ . ثُمَّ ذَبَحَ - صلی اللہ علیہ وسلم - .

لَفْظَ حَدِيثِ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ وَفِي رِوَايَةِ الْوُهَيْبِيِّ: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - كَبْشَيْنِ يَوْمَ الْعِيدِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ . وَسَمَّى وَذَبَحَ .

رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ كُطَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَجَّهَهُمَا إِلَى الْقِبْلَةِ حِينَ ذَبَحَ وَقِيلَ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِنْ وَجْهِ لَا يَبْتَدِئُ مِثْلَهُ أَنَّهُ صَلَّى بِكَبَشِينَ فَقَالَ فِي  
أَحَدِهِمَا بَعْدَ ذِكْرِ اللَّهِ: اللَّهُمَّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَفِي الْآخِرِ اللَّهُمَّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّةِ مُحَمَّدٍ.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۱۹۰۳۳]

(۱۹۱۸۳) ابو عیاش جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو چتکبرے، سینگوں والے خصی مینڈھے ذبح کیے۔ جب ان کو قبلہ رخ کیا تو فرمایا: میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی جانب متوجہ کر لیا جس نے آسمان و زمین کو پیدا فرمایا ملت ابراہیم پر اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اس کا میں حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ تیری طرف سے ہے اور تیرے راستے میں محمد ﷺ اور اس کی امت کی جانب سے۔ بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ کر ذبح کر دیے۔

(ب) وہی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کے دن دو مینڈھے ذبح فرمائے اور انہیں قبلہ رخ لٹا کر یہ دعا پڑھی: اے اللہ! یہ تیری عطا ہے اور تیرے راستے میں محمد اور اس کی امت کی جانب سے ہے اور بسم اللہ و اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کر دیے۔

(ج) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ نبی ﷺ سے منقول ہے، لیکن اس طرح ثابت نہیں کہ آپ ﷺ نے دو مینڈھے ذبح کیے۔ ان میں سے ایک میں ہے کہ اللہ کے ذکر کے بعد فرمایا: اے اللہ! محمد اور امت محمد کی جانب سے اور اس کے آخر میں ہے کہ اے اللہ! محمد اور امت محمد کی جانب سے ہے۔

(۱۹۱۸۴) قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا أَرَادَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ  
الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي جَامِعٌ بْنُ سُوَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ: الْحُسَيْنُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خَبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ  
عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصْحَى بِكَبَشِينَ أَفْرَنِينَ مُوجِبِينَ فَيَبْدَأُ بِأَحَدِهِمَا فَيَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ  
أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّةٍ مِنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ. وَيَبْدَأُ الْآخَرَ وَيَقُولُ:  
بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَشْرَانَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا صَلَّى اشْتَرَى كَبَشِينَ سَمِينِينَ  
أَفْرَنِينَ مَلْحِينَ مُوجِبِينَ فَيَبْحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّةٍ مِنْ شَهِدَ لَهُ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَالْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ  
وَآلِ مُحَمَّدٍ. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ  
أبيه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَعَلَّهُ سَمِعَ مِنْ هَؤُلَاءِ  
قَالَ الشَّيْخُ وَفِيمَا ذَكَرْنَا قَبْلَ حَدِيثِهِ كَفَايَةً. [ضعيف]

(۱۹۱۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو سینگوں والے، خصی مینڈھے ذبح کیے تو ایک کو ذبح  
کرتے وقت فرمایا: بسم اللہ واللہ اکبر، اے اللہ! تیری عطا اور تیرے لیے محمد اور امت محمد کی جانب سے ہے اور جس نے توحید کا  
اقرار اور میرے دین پہنچانے کی گواہی دی اور دوسرے کو ذبح کرتے ہوئے فرمایا: بسم اللہ واللہ اکبر، اے اللہ! تیری عطا تیرے  
راستہ میں محمد اور آل محمد رضی اللہ عنہم کی جانب سے۔

(ب) ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ قربانی کے لیے دو موٹے تازے سینگوں والے، خصی جانور قربان کیے۔ ایک  
تو اپنی امت، توحید کا اقرار کرنے والے اور دین کو پہنچانے کی گواہی دینے والوں کی جانب سے جبکہ دوسری قربانی محمد اور آل محمد  
کی جانب سے۔

(۱۹۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ  
أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٌ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ لَهُ قَوْلُهُ تَعَالَى  
﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾ [الحج ۳۶] قَالَ: إِذَا  
أَرَدْتَ أَنْ تَنْحَرَ الْبُدْنَ فَاقِمْنَهَا ثُمَّ قُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ مِنْكَ وَلَكَ ثُمَّ سَمَّ ثُمَّ أَنْحَرَهَا قَالَ قُلْتُ:  
وَأَقُولُ ذَلِكَ فِي الْأَضْحِيَّةِ قَالَ: وَالْأَضْحِيَّةُ. [ضعيف - تقدم برقم ۱۴۰۰۹]

(۱۹۱۸۵) ابو ظبیان حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے اللہ کے اس قول کے بارے میں  
پوچھا ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾ [الحج ۳۶]  
فرماتے ہیں: آپ قربانی کو کھڑا کر کے نحر کریں پھر اللہ اکبر اللہ اکبر کہیں کہ اے اللہ! تیری طرف سے تھی اور تیرے راستہ میں  
ہے۔ پھر بکیر پڑھ کے نحر کر دو۔ میں نے پوچھا: یہ قربانی کے بارے میں ہے۔ فرمایا: ہاں قربانی کے بارے میں ہی ہے۔

(۱۹۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ  
شُرَيْبٍ قَالَ: أُنِّي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ النَّحْرِ بِكَبْشٍ فَدَبَحَهُ وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ مِنْكَ  
وَلَكَ وَمِنْ مُحَمَّدٍ لَكَ. ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَتَصَدَّقَ بِهِ ثُمَّ أُنِّي بِكَبْشٍ آخَرَ فَدَبَحَهُ فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ مِنْكَ وَلَكَ  
وَمِنْ عَلِيِّ لَكَ. قَالَ ثُمَّ قَالَ: أُنِّي بِطَائِقٍ مِنْهُ وَتَصَدَّقَ بِسَائِرِهِ. [صحيح]

(۱۹۱۸۶) عاصم بن شریب فرماتے ہیں کہ حضرت علیؑ کے پاس قربانی کے دن مینڈھالا یا گیا۔ ذبح کرتے وقت انہوں نے یہ کہا: میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اے اللہ! یہ تیری عطا اور تیرے راستے میں ہے اور محمد ﷺ کی طرف سے ہے۔ پھر قربانی کے گوشت کو صدقہ کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ پھر دوسرا مینڈھالا یا گیا تو ذبح کرتے وقت یہ کہا: میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔ اے اللہ یہ تیری عطا تیرے راستے میں اور علیؑ کی جانب سے ہے۔ راوی کہتے ہیں: پھر حضرت علیؑ نے کہا: ایک تھال میں گوشت ڈال کر میرے پاس لاؤ اور باقی صدقہ کر دو۔

(۱۹۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا النَّبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ حَنْشِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُضْحِي بِكَبْشٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَبِكَبْشٍ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَا لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَضْحِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَنِي أَنْ أُضْحِيَ عَنْهُ أَبَدًا فَإِنَّا أُضْحِي عَنْهُ أَبَدًا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ تَقَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ بِنُ عَبْدِ اللَّهِ بِإِسْنَادِهِ. وَهُوَ إِنْ بَكَتَ يَذُلُّ عَلَى جَوَازِ التَّضْحِيَةِ عَمَّنْ خَرَجَ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا عَنِ الْحَمَلِ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَا يُضْحِي عَمَّا فِي الْبَطْنِ. [ضعيف]

(۱۹۱۸۷) حنش بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب ایک مینڈھالا رسول اللہ ﷺ اور ایک اپنی جانب سے قربان کرتے۔ ہم نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! آپ رسول اللہ ﷺ کی جانب سے قربانی کرتے ہیں۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ مجھے اپنی جانب سے قربانی کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس لیے میں آپ ﷺ کی جانب سے ہمیشہ قربانی کرتا ہوں۔ وہ شخص جو فوت ہو جائے۔ اس کی جانب سے قربانی کرنا جائز ہے لیکن حاملہ جانور کی قربانی نہ کی جائے۔

(۱۹۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُهْرِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يُضْحِي عَمَّا فِي بَطْنِ الْمَرْأَةِ. [ضعيف]

(۱۹۱۸۸) نافع حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت کے جنین کی جانب سے قربانی نہ کی جائے۔

## (۲۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي حِلَاقِ الشَّعْرِ بَعْدَ ذَبْحِ الْأُضْحِيَّةِ

قربانی کرنے کے بعد سر کے بال مونڈنے کا بیان

(۱۹۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُهْرِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا صَحَّحَا مَرَّةً بِالْمَدِينَةِ قَالَ نَافِعٌ: فَأَمَرَنِي

أَنْ أَشْتَرِي لَهُ كَبْشًا فَبِحَلَا أَفْرَنْ ثُمَّ أَذْبَحَهُ يَوْمَ الْأَضْحَى فِي مُصَلَى النَّاسِ قَالَ نَافِعٌ فَفَعَلْتُ ثُمَّ حُمِلَ الْكَبْشُ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ فَحَلَقَ رَأْسَهُ حِينَ ذُبِحَ الْكَبْشُ وَكَانَ مَرِيضًا لَمْ يَشْهَدْ الْعِيدَ مَعَ النَّاسِ. قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بِنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: لَيْسَ جِلَاقُ الرَّأْسِ بِوَاجِبٍ عَلَيَّ مَنْ ضَحَّى إِذَا لَمْ يَحُجَّ وَقَدْ فَعَلَهُ عَبْدُ اللَّهِ بِنُ عُمَرَ. [صحيح]

(۱۹۱۸۹) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مرتبہ مدینہ میں قربانی کی۔ نافع کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے سینگوں والا سا نڈ مینڈھا خریدنے کا حکم دیا۔ پھر قربانی کے دن مجھے عید گاہ میں ذبح کرنے کا حکم دیا۔ نافع کہتے ہیں: میں مینڈھے کو ذبح کر کے حضرت عبداللہ کے پاس لے کر آیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے سر کے بال منڈوا دیے۔ کیونکہ وہ بیمار ہونے کی وجہ سے لوگوں کے ساتھ عید نہ پڑھ سکے تھے۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو حج نہ کرے تو قربانی کے بعد سر منڈوانا اس پر واجب نہیں ہے۔ حالانکہ خود حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ کام کیا تھا۔

(۲۹) باب الرَّجُلُ يُوجِبُ شَاةً أَوْ ضَحِيَّةً لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يُبَدِّلَهَا بِخَيْرٍ وَلَا شَرًّا مِنْهَا

کوئی شخص قربانی کی بکری خرید کر اس کو اچھی بری تبدیل نہ کرے

(۱۹۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْأَلْبَعِيُّ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنِ الْجَهْمِ بْنِ جَارُودٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهْدَى بُحْيِيَّةً لَهُ قَدْ أُعْطِيَ بِهَا ثَلَاثِمِائَةَ دِينَارٍ فَأَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا وَيَشْتَرِيَ بِشَمَنِهَا بَدْنَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْحَرَهَا وَلَا يَبِيعَهَا كَذَا قَالَ بُحْيِيَّةً لَهُ. [صحيح]

(۱۹۱۹۱) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک بختی اونٹ قربانی کے لیے خریدا، جس کی قیمت تین سو دینار تھی۔ انہوں نے اسے فروخت کر کے اس کی قیمت کی قربانی خریدنا چاہی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی اونٹ کو کچر کرنے کا حکم دیا اور اس کو فروخت کرنے کی اجازت نہ دی۔

(۳۰) باب مَا جَاءَ فِي وَكْدِ الْأَضْحِيَّةِ وَكَبْنِهَا

قربانی کے بچے اور اس کے دودھ کا حکم

(۱۹۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُعِينَةَ بْنِ حَذَفٍ الْعُبَيْسِيِّ قَالَ: كُنَّا

مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالرَّحْبَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ يَسُوقُ بَقْرَةً مَعَهَا وَلَدُهَا فَقَالَ: إِنِّي اشْتَرَيْتُهَا أَضْحَىٰ بِهَا وَإِنِّي وَلَدْتُ قَالَ فَلَا تَشْرَبْ مِنْ لَبَنِهَا إِلَّا فَضْلًا عَنْ وَلَدِهَا فَإِذَا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ فَانْحَرِهَا هِيَ وَوَلَدُهَا عَنْ سَبْعَةٍ.

(۱۹۱۹۱) مغیرہ بن حذافہ فرماتے ہیں: ہم رجبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ ہمدان کا ایک شخص آیا وہ ایک گائے اور اس کے بچے کو ہانک رہا تھا۔ پھر کہنے لگا: میں نے اسے قربانی کے لیے خریدا تھا پھر اس نے بچہ جن دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کا دودھ صرف اتنا ہی پی سکتے ہو جو بچے سے زائد رہ جائے۔ جب قربانی کا دن آئے گا تو اسے اور اس کے بچے کو سات آدمیوں کی طرف سے ذبح کر دینا۔

(۳۱) باب الرَّجُلِ يَشْتَرِي ضَحِيَّةً وَهِيَ تَامَةٌ ثُمَّ عَرَضَ لَهَا تَقْصُ وَبَلَغَتْ الْمُنْسَكَ

ایسا شخص جو صحت مند قربانی خریدتا ہے پھر قربان گاہ تک پہنچنے کے وقت اس میں عیب پیدا

ہو جاتا ہے

(۱۹۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ

الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

قَرظَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اشْتَرَيْتُ شَاةً لِأَضْحَى بِهَا فَخَرَجْتُ فَأَخَذَ الذَّنْبَ الَّتِيهَا

فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: ضَحَّ بِهَا.

وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ: اشْتَرَيْنَا كَبْشًا لِنُضْحَى بِهِ فَقَطَعَ الذَّنْبَ الَّتِيهِ أَوْ مِنَ الَّتِيهِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَأَمَرَنِي

أَنْ أَضْحَى بِهِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ.

(ج) إِلَّا أَنَّ جَابِرًا غَيْرَ مُحْتَجِّجٍ بِهِ. [حسن]

(۱۹۱۹۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے قربانی کے لیے بکری خریدی تو ایک بھیڑیے نے اس کی ران کو زخمی کر

دیا۔ اس کے بارے میں میں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ذبح کر دے۔

(ب) سفیان کی روایت میں ہے کہ میں نے قربانی کے لیے ایک مینڈھا خریدا جس کی ران کو بھیڑیے نے زخمی کر دیا۔ میں نے

نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے مجھے قربانی کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۹۱۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ الرَّزَّازِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَا بَأْسَ بِالْأُضْحِيَّةِ الْمَقْطُوعَةِ الذَّنْبِ . وَهَذَا مُخْتَصَرٌ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ . فَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ شَاةٍ قَطَعَ الذَّنْبُ ذَنْبَهَا يُضْحِي بِهَا قَالَ : ضَحَّ بِهَا . [ضعيف]

(۱۹۱۹۳) حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دم کئے جانور کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے ایسی بکری کے بارے میں پوچھا جس کی دم کو بھڑیے نے کاٹ دیا تھا۔ کیا اس کی قربانی کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کر دو۔

(۱۹۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مَسْعُورٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ : أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَأَى هَدَايَا لَهَا فِيهَا نَاقَةٌ عَوْرَاءُ فَقَالَ : إِنْ كَانَ أَصَابَهَا بَعْدَمَا اشْتَرَيْتُمُوهَا فَأَمْضُوهَا وَإِنْ كَانَ أَصَابَهَا قَبْلَ أَنْ تَشْتَرُوهَا فَأَبْدِلُوهَا . [ضعيف]

(۱۹۱۹۴) حضرت ابو حصین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے قربانی کے جانوروں میں ایک بھینٹی اونٹنی دیکھی تو فرمایا: اگر خریدنے کے بعد عیب پیدا ہوا ہے تو قربانی کر دو۔ اگر خریدنے سے پہلے عیب موجود تھا تو پھر اسے تبدیل کر لو۔

(۳۲) بَابُ الرَّجُلِ يَشْتَرِي ضَحِيَّةً فَتَمُوتُ أَوْ تَسْرُقُ أَوْ تَضِلُّ

ایسا شخص جو قربانی خریدے پھر قربانی کا جانور مر جائے یا چوری ہو جائے یا گم ہو

جائے تو وہ کیا کرے

(۱۹۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : أَيُّمَا رَجُلٍ أَهْدَى هَدِيَّةً فَضَلَّتْ فَإِنْ كَانَتْ نَذْرًا أَبَدَلَهَا وَإِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا فَإِنْ شَاءَ أَبَدَلَهَا وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهَا . هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْفُوقًا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا وَالصَّرَافُ مَوْفُوقًا . [حسن]

(۱۹۱۹۵) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کہ جس شخص کی قربانی گم ہوگئی، اگر وہ نذر کا جانور تھا تو اس کو تبدیل کیا

جائے۔ اگر نقلی قربانی تھی تو پھر اختیار ہے بدل لے یا ترک کر دے۔

(۱۹۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْسِمِ بْنِ حُوَيْصِ بْنِ حُوَيْصِ بْنِ يَعْزُبِ الْمِصْرِيِّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ شَاةً بِمِنَى أَصْحِيَّةً فَصَلَّيْتُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَا يَصْرُكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَكِنَّهُ إِنْ وَجَدَهَا بَعْدَمَا أَوْجَبَهَا ذَبَحَهَا وَإِنْ مَضَتْ أَيَّامُ النَّحْرِ كَمَا يُصْنَعُ فِي الْبَدَنِ مِنَ الْهَدْيِ. [صحیح]

(۱۹۱۹۶) تمیم بن حویص مصری فرماتے ہیں کہ میں نے منیٰ میں قربانی کے لیے ایک بکری خریدی جو گم ہو گئی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے میں نے اس کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: آپ کو کچھ نقصان نہیں ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر قربانی کے دن گزر جانے کے بعد بھی اس کو لے جائے تو وہ اس کو ذبح کر دے۔

(۱۹۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا سَأَلَتْ بَدَنَتَيْنِ فَصَلَّيْنَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ بَدَنَتَيْنِ مَكَانَهُمَا فَنَحَرْتُهُمَا ثُمَّ وَجَدَتِ الْأُولَتَيْنِ فَنَحَرْتُهُمَا أَيضًا ثُمَّ قَالَتْ: هَكَذَا السُّنَّةُ فِي الْبَدَنِ. [صحیح]

(۱۹۱۹۷) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دو قربانیاں روانہ کیں، جو گم ہو گئیں تو عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ان کی جگہ دو مزید قربانیاں بھیج دیں۔ جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نحر کر وادیں۔ پھر پہلے والے دو قربانی کے جانور بھی مل گئے تو انہیں بھی نحر کر وادیا۔ پھر فرماتی ہیں کہ قربانی کا یہی طریقہ ہے۔

(۱۹۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَيْسَابُورٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَدْ كَرَهُ.

### (۳۳) باب التَّضْحِيَةِ فِي اللَّيْلِ مِنْ أَيَّامِ مِنَى

منیٰ کے دنوں میں رات کے وقت قربانی کرنے کا بیان

(۱۹۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَقَّانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ لَقِيَمٌ لَهُ جَدٌّ نَحَلَهُ بِاللَّيْلِ: أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ جَدَادِ اللَّيْلِ وَصِرَامِ اللَّيْلِ أَوْ قَالَ وَحَصَادِ اللَّيْلِ. قَالَ سُفْيَانُ يَقَالُ حَتَّى يَكُونَ بِالنَّهَارِ وَتَحَضَّرَهُ الْمَسَاكِينُ. [صحیح]



(۱۹۱۹) علی بن حسین نے قیم سے کہا: جس نے رات کے وقت کھجوروں کا پھل توڑ لیا تھا: کیا آپ جانتے نہیں ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے وقت کھجوروں کا پھل توڑنے سے منع کیا ہے۔ سفیان کہتے ہیں: یہ کہا جاتا تھا تا کہ دن کہ اوقات میں مسکین لوگ بھی حاضر ہو جائیں۔

(۱۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَيْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَذْكُرِ الصَّرَامَ وَالْحَصَادَ قَالَ سُفْيَانٌ فَسَأَلُوا جَعْفَرًا عَنِ الْأَضْحَى بِاللَّيْلِ فَقَالَ: لَا قَالَ سُفْيَانٌ: هَذَا فِي حَالِ الْمَسَاكِينِ. [صحیح]

(۱۹۲۰) سفیان نے اس حدیث کے ہم معنی ذکر کیا، لیکن پھل توڑنے اور کانٹے کا تذکرہ نہیں کیا۔ سفیان کہتے ہیں: لوگوں نے حضرت جعفر سے رات کے وقت قربانی کرنے کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: رات کے وقت قربانی نہ کرو کیونکہ یہ مسکینوں کے لیے رکاوٹ پیدا کرنا ہے۔

(۱۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: نَهَى عَنْ جَدَادِ اللَّيْلِ وَحَصَادِ اللَّيْلِ وَالْأَضْحَى بِاللَّيْلِ وَإِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ ضِدَّةِ حَالِ النَّاسِ كَانَ الرَّجُلُ يَفْعَلُهُ لَيْلًا فَهِيَ عَنْهُ تَمَّ رُحْصٌ فِي ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۹۲۱) اشعث بن عبد المالك حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ رات کے وقت باغ کا پھل توڑنا اور قربانی کرنا ممنوع کیا گیا تھا لوگوں کی تنگدستی کی وجہ سے۔ اگر کوئی شخص رات کے وقت ایسا کرتا تو اسے منع کیا گیا تھا۔ پھر رخصت دے دی گئی۔

### (۳۴) باب النَّهْيِ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثِ

تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان

(۱۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الْعَبْدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ مِنْ نَسُكِهِ بَعْدَ ثَلَاثِ. كَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ مَوْفُوفًا وَمِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ مَرْفُوعًا وَالْحَدِيثُ عِنْدَ غَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ مَرْفُوعًا. [حسن]

(۱۹۲۲) ابن ازہر کے غلام ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے فرمایا: کوئی شخص اپنی قربانی کا گوشت تین دن کے بعد نہ کھائے۔

(۱۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ تَأْكَلَ مِنْ لُحُومِ نُسُكِنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلَاءِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۹۲۳) ابو عبید فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کے موقع پر موجود تھا۔ انہوں نے نماز پڑھنے کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنی قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا تھا۔

(۱۹۲۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ يَوْمَ الْأَضْحَى: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ نُسُكِكُمْ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلَا تَأْكُلُوا هَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۲۴) عبدالرحمن بن عوف کے غلام ابو عبیدہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عید الاضحیٰ کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! رسول اللہ نے تمہیں اپنی قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے، تو نہ کھایا کرو۔

(۱۹۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ تَأْكَلَ مِنْ لُحُومِ الْأَضْحَى فَوْقَ ثَلَاثٍ. قَالَ سَالِمٌ: كَانَ ابْنُ عَمْرٍو لَا يَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ الْأَضْحَى فَوْقَ ثَلَاثٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۹۲۵) سالم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا۔ سالم کہتے ہیں: بد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھاتے تھے۔

(۳۵) باب الرُّخْصَةِ فِي الْأَكْلِ مِنْ لُحُومِ الضَّحَايَا وَالْإِطْعَامِ وَالْإِدْخَارِ

قربانیوں کے گوشت کھانے کھلانے اور ذخیرہ کرنے کی رخصت کا بیان

(۱۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثِ نَمَلٍ قَالَ بَعْدَ: كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَأَذْخِرُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۹۲۰۶) حضرت جابر بنی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔ پھر فرمایا: کھاؤ اور راہ لو اور ذخیرہ کرو۔

(۱۹۲۰۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُوْبٍ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لَحْمِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثِ فَرْحَصٍ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: كُلُوا وَتَزَوَّدُوا. فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا. قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ؟ قَالَ لَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَقَالَ: نَعَمْ بَدَلُ قَوْلِهِ: لَا.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى كَمَا رَوَاهُ مُسَدَّدٌ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۲۰۷) عطاء نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم اپنی قربانیوں کا گوشت تین دن سے زائد نہ کھاتے تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں رخصت دے دی اور فرمایا: کھاؤ اور زار راہ لو۔ ہم نے کھایا اور ذخیرہ کیا۔ میں نے عطاء سے کہا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا یہاں تک کہ ہم مدینہ آگئے۔ فرمایا: نہیں اور دوسری روایت میں یحییٰ قطان فرماتے ہیں لفظ لا کی جگہ نعم ہے۔

(۱۹۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ لُحُومِ الْهَدْيِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. إِلَى الْمَدِينَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. فَأَتَزَوَّدُ إِلَى الْمَدِينَةِ حَفِظَهُ عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ وَحَفِظَهُ أَيْضًا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ وَحَفِظَهُ زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۲۰۸) عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں قربانیوں کا گوشت مدینہ سے زار راہ کے

طور پر لیتے تھے۔

(۱۹۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَضْحِيَّتَهُ فَقَالَ: يَا ثَوْبَانُ هِيَ لَنَا هَذِهِ الشَّاةُ وَأَصْلِحْهَا. قَالَ: فَمَا زِلْتُ أُطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - منفق عليه]

(۱۹۲۰۹) جبیر بن نفیر رسول اللہ کے غلام ثوبان سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: اے ثوبان! ہمارے لیے اس بکری کو تیار کر کے پکاؤ۔ کہتے ہیں: میں مدینے آنے تک اس سے کھا تا رہا۔

(۱۹۲۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكْرِيُّ بَعْدَ إِخْرَانَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ التَّرْفَعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ: مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ثَوْبَانُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَصْلِحْ هَذَا اللَّحْمَ. فَأَصْلَحْتُهُ قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ مِنْهُ حَتَّى بَلَغَ الْمَدِينَةَ زَادَ أَبُو مُسْهِرٍ فِي رِوَايَتِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي مُسْهِرٍ وَقَالَ فِيهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَا أَرَاهَا مَحْفُوظَةً وَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّارِمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُبَارَكِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحيح - مسلم]

(۱۹۲۱۰) ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ یہ گوشت بناؤ۔ کہتے ہیں: میں نے گوشت کو پکایا تو آپ ﷺ مدینے آنے تک اس سے کھاتے رہے اور ابوسہر کی روایت میں ہے کہ یہ حجۃ الوداع کے موقع پر تھا۔

(۱۹۲۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَلِيلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّبْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَوْسَفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا الْحَوْمَ الْأَصْحِيَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَإِنَّمَا أَرَدْتُ بِذَلِكَ لِيَتَسِعَ أَهْلُ السَّعَةِ عَلَى مَنْ لَا سَعَةَ لَهُ فَكُلُوا مَا بَدَأَ لَكُمْ وَادَّخِرُوا. [صحيح]

(۱۹۲۱۱) ابن بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ تین دن سے زیادہ قربانیوں کے گوشت کھانے سے میں نے تمہیں منع کیا تھا۔ میرا صرف یہ ارادہ تھا کہ ہر شخص کے لیے وسعت پیدا ہو جائے۔ اب تم کھاؤ اور ذخیرہ بھی کر

سکتے ہو۔

(۱۹۲۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِبَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمِثْلِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الْأَشْرِبَةِ.

(۱۹۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَرِّفٌ حَدَّثَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِنَارٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ وَأَنَا أَمْرُكُمْ بِهِنَّ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَرُورُوهَا فَإِنَّ فِي زِيَارَتِهَا تَذَكُّرَةٌ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ أَنْ تَشْرَبُوا فِي ظُرُوفِ الْأَدَمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ رِغَاءٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ لُحُومِ الْأَصَاغِيِّ أَنْ تَأْكُلُوهَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُّوهَا وَاسْتَنْفَعُوا بِهَا فِي أَسْفَارِكُمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ وَابْنِ بَرِيْدَةَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ فَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سِنَانٍ: ضَرَّارِ بْنِ مَرَّةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۹۲۱۳) ابن بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں سے میں نے تمہیں منع کیا تھا۔ اب میں تمہیں ان کا حکم دیتا ہوں: ① قبروں کی زیارت سے تمہیں منع کیا تھا اب زیارت کر سکتے ہو کیونکہ قبروں کی زیارت میں صحت ہے۔ ② میں نے تمہیں چڑے کے بنے ہوئے برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا اب تم ان برتنوں میں پی سکتے ہو۔ لیکن نشہ آور چیز نہ پیو۔ ③ اور میں نے تمہیں قربانیوں کے گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا تھا۔ اب تم کھاؤ اور اپنے سفروں میں اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۱۹۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ بْنُ مَالِكِ الْخُدْرِيِّ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدِمَ إِلَيْهِ مِنْ لُحُومِ الْأَصَاغِيِّ فَقَالَ: مَا أَنَا بِأَكْلِهِ حَتَّى أَسْأَلَ فَأَنْطَلِقَ إِلَى أَخِيهِ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَتَادَةَ بْنِ التَّعْمَانِ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ: قَدْ حَدَّثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقَضًا لِمَا كَانَ نَهَى عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الصَّحَابَا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۹۲۱۴) ابو سعید بن مالک خدری سفر سے آئے تو انہیں قربانی کا گوشت پیش کیا گیا تو فرمایا: میں پوچھے بغیر نہ کھاؤں گا۔ وہ اپنی ماں شریک بھائی یعنی قتادہ بن نعمان کے پاس گئے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا: تیرے بعد پہلے والے حکم کو ختم کر دیا گیا

کہ جو یہ تھا کہ تین دن سے زائد قربانیوں کے گوشت نہ کھائے جائیں۔

(۱۹۲۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ أَبُو جَعْفَرٍ وَأَبِي: إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ مَوْلَى يَنِيِّ عَبْدِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَ لَحْمَ نُسُكِنَا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَخَرَجْتُ فِي سَفَرٍ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي فَقَالَتْ: إِنَّهُ رُحِصَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ: فَلَمْ أَصْدُقْهَا حَتَّى بَعَثْتُ إِلَى أَخِي قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانَ وَكَانَ بَدْرِيًّا أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ قَبِعْتُ إِلَيَّ: أَنْ كُلَّ طَعَامِكَ فَقَدْ صَدَقْتُ قَدْ أَرُحِصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِلْمُسْلِمِينَ فِي ذَلِكَ. [صحيح - بخاری ۳۹۹۷]

(۱۹۲۱۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تین دن سے زائد قربانیوں کے گوشت کھانے سے منع کیا تھا۔ میں ایک سفر سے اپنے گھر واپس آیا تو میری گھر والی نے کہا: آپ کے بعد لوگوں کو رخصت دے دی گئی۔ لیکن میں نے اس کی تصدیق اس وقت تک نہ کی، جب تک میں نے اپنے بھائی قتادہ بن نعمان جو بدری تھے سے پوچھ نہ لیا۔ قتادہ نے مجھے پیغام بھیجا کہ اپنا کھانا کھاؤ، تیری بیوی نے حج بولا ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اس کی اجازت دے دی تھی۔

(۱۹۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ الْعَدْلِيُّ بَعْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَّاسِ الْجُرَيْرِيُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ يَعْنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَا تَأْكُلُوا لَحْمَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ . فَشَكُّوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنْ لَهُمْ عِيَالًا وَحَشَمًا وَخَدَمًا فَقَالَ: كُلُّوْا وَأَطْعِمُوْا وَاحْبِسُوْا وَادَّخِرُوْا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى . [صحيح]

(۱۹۲۱۶) حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ والو! اپنی قربانیوں کے گوشت تین دن سے زائد نہ کھایا کرو۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی کہ ان کے عیال و خدام بھی ہیں تو فرمایا: کھاؤ، کھلاؤ اور روکو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

(۱۹۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عَيْدٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : يَوْمَ الْأَضْحَى: مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ فِي بَيْتِهِ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ شَيءٍ . فَلَمَّا

كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْعُ فِي هَذَا الْعَامِ كَمَا فَعَلْنَا فِي الْعَامِ الْمَاضِي. فَقَالَ: لَا تَكُلُوا  
وَأَطْعِمُوا وَادْخِرُوا فَإِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ كَانَ فِيهِ شِدَّةٌ أَوْ كَلِمَةٌ تُشَبِّهُهَا فَارْدَتْ أَنْ تَقْسِمُوا فِي النَّاسِ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ  
أَبِي عَاصِمٍ وَقَالَ: فَارْدَتْ أَنْ يَقْسِمُوا فِيهِمْ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۱۷) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن فرمایا: جس نے قربانی کی تو تیسرے دن کی صبح کے  
بعد اس کے گھر کوئی چیز موجود نہ ہو۔ جب دوسرا سال آیا تو ہم نے آپ ﷺ سے پوچھا: کیا پہلے سال کی طرح ہی کریں؟  
آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ، کھلاؤ، ذخیرہ کرو۔ کیونکہ اس سال تنگ دستی تھی یا اس کے مشابہہ کوئی کلمہ کہا۔ میں نے لوگوں کے  
درمیان گوشت کی تقسیم کو پسند کیا تھا۔

(ب) ابو عاصم کی روایت میں ہے کہ میں لوگوں میں گوشت کو عام دیکھنا چاہتا تھا۔

(۱۹۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ  
حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّا كُنَّا نَهَيِّنَاكُمْ عَنْ لُحُومِهَا  
أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ لِكَيْ تَسَعَكُمْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادْخِرُوا وَاتَّجِرُوا أَلَا وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامٌ  
أَكْلٌ وَشُرْبٌ وَذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَوْلُهُ اتَّجِرُوا أَصْلُهُ اتَّجِرُوا وَاتَّجِرُوا عَلَيَّ وَزِنِ الْفَتْلُوعِلُوا بُرِيدُ الصَّدَقَةِ الَّتِي يَبْتَغِي أَجْرُهَا وَلَيْسَ مِنْ بَابِ  
التَّجَارَةِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۱۸) نبیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قربانیوں کے گوشت تین دن سے زائد کھانے سے منع فرمایا تھا تاکہ  
وسعت پیدا ہو جائے۔ اب اللہ نے وسعت پیدا کر دی ہے۔ اب کھاؤ، ذخیرہ کرو، اجر حاصل کرو۔ کیونکہ یہ ایام کھانے، پینے  
اور اللہ کے ذکر کے ہیں۔

(۱۹۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَنَسِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: الصَّحِيَّةُ كُنَّا  
نُمَلِّحُ مِنْهُ وَنَقْدُمُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ: لَا تَأْكُلُوا مِنْهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. وَلَيْسَتْ بِعَزِيمَةٍ وَلَكِنْ  
أَرَادَ أَنْ يَطْعِمُوا مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح]

(۱۹۳۱۹) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ ہم قربانی کا گوشت نمک لگا کر خشک کر لیتی تھیں۔ جب ہم نبی ﷺ کے  
پاس مدینہ میں لے کر آئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کا گوشت صرف تین دن تک کھاؤ، لیکن یہ لازم نہیں ہے۔ آپ ﷺ

دوسروں کو کھلانے کا ارادہ کرتے تھے۔

(۱۹۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ.  
 قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ فَقَالَتْ: صَدَقَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: ذَكَرْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضَرَةَ الْأَضْحَى فِي زَمَانِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اذْخِرُوا الثَّلَاثَ وَتَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ. قَالَتْ: فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَفِعُونَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ يَحْمِلُونَ مِنْهَا الْوُدَّكَ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْفِيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَمَا ذَاكَ. أَوْ كَمَا قَالَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَهَيْتَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّاقَةِ الَّتِي ذَكَتْ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادْخِرُوا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ رُوْحٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- بخاری ۵۵۷۰]

(۱۹۲۳۰) عبد اللہ بن واقد بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا: عبد اللہ بن ابی بکر کہتے ہیں: میں نے عمرہ سے ذکر کیا تو فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ کیونکہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ کے دور میں دیہاتی لوگ قربانی کے موقع پر شہر آتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیسرا حصہ ذخیرہ کرو، باقی کو تقسیم کر دو۔ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد کہا گیا: اے اللہ کے رسول! لوگ اپنی قربانیوں کی چربی پگھلا لیتے ہیں اور چمڑے سے مشکیزے بنا کر فائدہ حاصل کرتے ہیں تو رسول اللہ نے پوچھا: حرج کی کیا بات ہے؟ تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے قربانی کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے صرف دیہاتی لوگوں کے قربانی کے موقع پر آنے کی وجہ سے منع کیا تھا اب کھاؤ، صدقہ کرو اور ذخیرہ کرو۔

(۱۹۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشِيرَانَ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ سَأَلْتُهَا: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنْ تُوَكَّلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ؟ قَالَتْ: مَا نَهَى عَنْهُ إِلَّا مَرَّةً فِي عَامٍ جَاعَ النَّاسُ مِنْهُ فَأَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيَّ الْفَقِيرَ وَلَقَدْ كُنَّا نُخْرِجُ



الْكُرَاعَ بَعْدَ حُمْسِ عَشْرَةَ فَنَاكَلَهُ فَقُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَضَحِكْتُ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ - مِنْ خُبْزِ بَرٍّ مَا دَوْمٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح - مسلم ۱۹۷۱]

(۱۹۲۲۱) عبدالرحمن بن عابس کے والد نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے (قربانی کے گوشت) سے منع فرمایا تھا؟

(ب) عبدالرحمن بن عابس بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا؟ فرماتی ہیں: صرف ایک مرتبہ لوگوں کی بھوک کی وجہ سے منع فرمایا تھا۔ تاکہ غنی فقیر آدمیوں کو کھلائیں، لیکن پندرہ دن کے بعد ہم کراخ ہستی کی جانب گئے تو قربانی کا گوشت کھایا۔ میں نے پوچھا: آپ نے ایسا کیوں کیا؟ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سکرائیں اور فرماتی ہیں کہ آل محمد نے تو گندم کی روٹی تین دن سیر ہو کر نہ کھائی یہاں تک کہ آپ ﷺ خالق حقیقی سے جا ملے۔

(۱۹۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ:

لَمَّا رَوَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْهُ لِلدَّافَةِ ثُمَّ قَالَ: كُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا. وَرَوَى جَابِرٌ مَا ذَكَرْنَا كَانَ يَجِبُ عَلَيَّ مَنْ عَلِمَ الْأَمْرَيْنِ مَعًا أَنْ يَقُولَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ - عَنْهُ لِمَعْنَى فَإِذَا كَانَ مِثْلَهُ فَهُوَ مِنْهُيٌّ عَنْهُ وَإِذَا لَمْ يَكُنْ مِثْلَهُ لَمْ يَكُنْ مِنْهُيًّا عَنْهُ أَوْ يَقُولَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ - فِي وَقْتِ ثُمَّ أَرَّخَصَ فِيهِ بَعْدَهُ وَالْآخِرُ مِنْ أَمْرِهِ نَاسِخٌ لِلأَوَّلِ

قَالَ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ يُشْبِهُهُ أَنْ يَكُونَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ - عَنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ إِذَا كَانَتِ الدَّافَةُ عَلَى مَعْنَى الرَّحِيْبَارِ لَا عَلَى مَعْنَى الْقَرْضِ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْبُذَنِ ﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعُوا﴾ [الحج ۳۶] وَهَذِهِ الْآيَةُ فِي الْبُذَنِ الَّتِي يَنْطَوِّعُ بِهَا أَصْحَابُهَا.

[صحيح - بخاری ۵۴۳۸]

(۱۹۲۲۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ آپ ﷺ نے دیہاتوں کے آنے کی وجہ سے منع فرمایا تھا۔ پھر فرمایا: کھاؤ، صدقہ کرو اور ذخیرہ کرو اور حضرت جابر کی روایت بھی موجود ہے۔ جب ایسی صورت حال ہو جس میں نبی ﷺ نے منع فرمایا تو ذخیرہ اندوزی سے پرہیز کریں۔ اگر اس طرح کی صورت حال نہ ہو تو ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔ بہر کیف نبی ﷺ کا حکم ثانی پہلے حکم کو منسوخ کرنے والا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دوسری بات بھی امام شافعی رحمہ اللہ نے اس طرح کہی ہے کہ صرف بھوک اور قربانی کی قلت کی بنا پر گوشت ذخیرہ کرنے سے منع فرمایا۔ اللہ کا قول قربانی کے بارے میں ہے: ﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَ

أَطْعِمُوا [الحج ۳۶] ”قربانی کر لینے کے بعد اس کا گوشت کھاؤ اور کھلاؤ۔“

(۳۶) باب إِطْعَامِ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ وَإِطْعَامِ الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ وَمَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِهِمْ

بھوکے کو کھلانا، اِطْعَامُ الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ کی تفسیر

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ﴾ [الحج ۲۸] وَقَالَ ﴿وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: ﴿الْقَانِعُ﴾ [الحج ۳۶] هُوَ السَّائِلُ ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] هُوَ الزَّائِرُ وَالْمَارُّ بِلَا وَقْتٍ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ ﴿الْقَانِعُ﴾ [الحج ۳۶] الْفَقِيرُ ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] الزَّائِرُ وَقِيلَ الَّذِي يَتَعَرَّضُ الْعَطِيَّةَ مِنْهَا.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] ﴿وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”قانع“ سے مراد سوال کرنے والا ”معتر“ کسی وقت کے بغیر آنے والا۔ دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ ”القانع“ سے مراد فقیر اور ”المعتر“ سے مراد زیارت کرنے والا اس کے لیے عطیہ پیش کیا جائے۔

(۱۹۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ﴾ [الحج ۲۸] قَالَ: الَّذِي يَسْأَلُكَ. [صحيح]

(۱۹۲۳۳) حضرت عطاء اللہ کے اس قول ﴿وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ﴾ [الحج ۳۶] کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ شخص جو آپ سے سوال کرے۔

(۱۹۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَنْ قُرَّاتِ الْقُرَّازِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ ﴿الْقَانِعُ﴾ [الحج ۲۸] السَّائِلُ ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۲۸] الَّذِي يَعْتَرِيكَ يُرِيدُكَ وَلَا يَسْأَلُكَ.

(۱۹۲۳۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ”القانع“ سے مراد سوال کرنے والا اور ”المعتر“ سے مراد ایسا شخص جو آپ سے عطیہ کا ارادہ رکھتا ہو لیکن آپ سے سوال نہ کرے۔ [ضعیف]

(۱۹۲۳۵) وَيَأْسَدُهُ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَمُجَاهِدٍ: ﴿الْقَانِعُ﴾ [الحج ۲۸] الْجَالِسُ فِي بَيْتِهِ ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۲۸] الَّذِي يَعْتَرِيكَ. [صحيح]

(۱۹۲۳۵) مجاہد فرماتے ہیں کہ ”القانع“ سے مراد اپنے گھر میں بیٹھنے والا ”المعتر“ جو آپ سے عطیہ کا ارادہ رکھے۔

(۱۹۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ ﴿الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] قَالَ :  
الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ لِلرَّجُلِ يَسْأَلُهُ وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَتَعَرَّضُ وَلَا يَسْأَلُ. [صحيح]  
(۱۹۲۲۶) حضرت حسن اللہ کے اس قول: ﴿الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] کہ ”قانع“ وہ شخص جو اپنی ضرورت کا سوال کرے اور ”معتر“ جو اپنی ضرورت کا بھی سوال نہ کرے۔

(۱۹۲۲۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَحَدُهُمَا الْمَارُ وَالْآخَرُ السَّائِلُ. [صحيح]  
(۱۹۲۲۷) ابراہیم فرماتے ہیں: ایک مسافر اور دوسرا سوال کرنے والا ہے۔

(۱۹۲۲۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ ﴿الْقَانِعَ﴾ [الحج ۲۸] السَّائِلُ.

[صحيح]

(۱۹۲۲۸) ابونجیح حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ ”القانع“ سے مراد سوال کرنے والا ہے۔

(۱۹۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّقَاءِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ

أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةِ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأَمْوِيِّ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ﴾ [الحج

۲۸] قَالَ: الْبَائِسُ الَّذِي يَسْأَلُ بِيَدِهِ إِذَا سَأَلَ قَالَ وَالْقَانِعُ الطَّامِعُ الَّذِي يَطْمَعُ فِي ذَبْحَتِكَ مِنْ جِيرَانِكَ.

قَالَ ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] الَّذِي يَتَعَرِّبُكَ بِنَفْسِهِ وَلَا يَسْأَلُكَ يَتَعَرَّضُ لَكَ. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۹۲۲۹) حضرت مجاہد سے اللہ کے اس قول ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ﴾ [الحج ۲۸] کے بارے

میں فرماتے ہیں کہ ”البائس“ ایسا شخص ہے کہ جب بھی سوال کرے تو اپنے ہاتھ سے اور ”القانع“ جو اپنے پڑوسی کی قربانی

کے گوشت کا لالچ رکھے۔ ”المعتر“ جو خود تو آپ کے پاس آجاتا ہے لیکن اپنی ضرورت پیش نہیں کرتا۔

(۱۹۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَوَيْدُ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ فَلْنَا لابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :

أَرَأَيْتَ الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ مَا الْقَانِعُ وَالْمُعْتَرُّ؟ قَالَ: أَمَّا الْقَانِعُ ﴿الْقَانِعَ﴾ [الحج ۲۸] فَالْقَانِعُ بِمَا أُرْسِلَتْ إِلَيْهِ فِي نَبِيهِ

﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۲۸] الَّذِي يَتَعَرِّبُكَ. [ضعيف]

(۱۹۲۳۰) قابوس بن ابی ظبیان فرماتے ہیں کہ ہم نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: قانع اور معتر کون ہوتا ہے؟ فرمایا: ”القانع“

وہ شخص جس کے گھر آپ ضرورت کی چیز بھیج دیں۔ ”المعتر“ جو اپنی ضرورت تمہارے سامنے بیان کرے۔

(۳۷) باب لَا يَبِيعُ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ شَيْئًا وَلَا يُعْطَى أَجْرَ الْجَاذِرِ مِنْهَا

قربانی کے جانور سے کوئی چیز فروخت نہ کرے اور نہ ہی قصاب کو اس سے مزدوری دے

(۱۹۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَلَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ أَقُومَ عَلَى بَدْنِهِ وَأَنْ أَقْسِمَ جُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أُعْطَى الْجَاذِرَ مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ : نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا .

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي خَيْثَمَةَ : وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجَلَّتْهَا وَأَنْ لَا أُعْطَى أَجْرَ الْجَاذِرِ مِنْهَا قَالَ : نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ . [ضعيف]

(۱۹۲۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے قربانی کے جانور کے پاس رہنے کا حکم دیا تاکہ ان کے چمڑے، جھول میں تقسیم کر دوں۔ لیکن قصاب کو مزدوری ہم اپنے پاس سے دیں گے۔ قربانی کے جانور کی کوئی چیز اجرت میں نہ دی جائے۔

(ب) ابویثمہ کی روایت میں ہے کہ ان کے گوشت، چمڑے اور جھول صدقہ کرو۔ قصاب کو مزدوری اس جانور سے نہ دیں بلکہ مزدوری ہم اپنی جانب سے ادا کریں گے۔

(۱۹۲۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ بِيَعْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : مَنْ بَاعَ جِلْدَهُ أَضْحِيَّتِهِ فَلَا أَضْحِيَّةَ لَهُ . [صحیح - منفق علیہ]

(۱۹۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے قربانی کے جانور کی چمڑی فروخت کر دی، اس کی کوئی قربانی نہیں۔

## (۳۸) باب الإِشْتِرَاكِ فِي الْهُدَى وَالْأَضْحِيَّةِ

## ہدی اور قربانی میں اشتراک کا بیان

(۱۹۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحُدَيْبِيَّةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [ضعیف]

(۱۹۲۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر اونٹ اور گائے سات سات افراد کی جانب سے قربان کیے۔

(۱۹۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِهْلِينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح - مسلم ۱۳۱۸]

(۱۹۲۳۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم حج کا احرام باندھ کر نبی ﷺ کے ساتھ نکلے۔ آپ ﷺ نے ہمیں اونٹ اور گائے میں سات سات افراد کو جمع ہونے کا حکم دیا۔ سات کی جانب سے ایک اونٹ یا گائے ہوتی تھی۔

(۱۹۲۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَأَشْرَكْنَا فِي الْجَزُورِ سَبْعَةً فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: الْبَقْرَةَ يُشْتَرِكُ فِيهَا قَالَ: مَا هِيَ إِلَّا مِنَ الْبَدَنِ. وَحَضَرَ جَابِرَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَقَالَ: اشْتَرَكْنَا كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَنَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۹۲۳۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ ہم حج و عمرہ کے لیے نکلے تو ایک اونٹ میں سات سات افراد شریک ہوتے تھے۔ ان سے ایک شخص نے پوچھا: کیا گائے میں اشتراک ہو سکتا ہے؟ تو فرمایا: صرف اونٹ میں جسے

ڈالے جاسکتے ہیں اور حضرت جابر حدیبیہ کے وقت حاضر تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک اونٹ میں سات افراد شامل ہوتے تھے۔ اس دن ہم نے ستر اونٹ ذبح کیے۔

(۱۹۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْبَقْرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ. وَإِجْمَاعٌ هَؤُلَاءِ الْأَيْمَةِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ثُمَّ رَوَاهُ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ عَلَى أَنَّ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ أَوْلَى مِنْ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبَدَنَةِ عَنْ عَشْرَةٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ وَحَدِيفَةَ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ قَالُوا: الْبَقْرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ.

[صحیح]

(۱۹۲۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اونٹ اور گائے سات کی جانب سے قربان کیے جاتے تھے۔  
(ب) عطا حضرت جابر سے اونٹ میں سات حصے جبکہ ابو زبیر حضرت جابر سے اونٹ میں دس حصوں کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔  
(ج) ابو مسعود انصاری اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ گائے سات کی جانب سے قربانی کرتے۔

### (۳۹) باب الْأُضْحِيَّةِ فِي السَّفَرِ

#### سفر میں قربانی کا بیان

(۱۹۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَحْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّاهِرِيِّ: حَدِيثُ بَنِي كُرَيْبٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ بْنِ مَالِكِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ فِي السَّفَرِ ثُمَّ قَالَ: يَا ثَوْبَانُ أَصْلِحْ لِحَمِّهَا. فَلَمْ أَرَلْ أَصْلِحُهَا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ. [صحیح]

(۱۹۲۳۷) حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں قربانی کی۔ پھر فرمایا: اے ثوبان! گوشت پکاؤ تو مدینہ آنے تک میں اس کا گوشت پکاؤ مارا۔

## (۴۰) باب مَنْ قَالَ الْأَضْحَى جَائِزٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَيَّامَ مِنِّي كُلَّهَا لِأَنَّهَا أَيَّامُ النَّسْكِ

منی کے ایام اور قربانی کے دن جانور ذبح کرنا جائز ہے کیونکہ یہ تمام قربانی کے دن ہیں

(۱۹۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْحَافِظُ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَيْبَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: كُلُّ عَرَفَاتٍ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا عَنْ عَرِيضَاتٍ وَكُلُّ مَرْدَلْفَةٍ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا عَنْ مُحَسَّرٍ وَكُلُّ فِجَاجٍ مِنِّي مَنَحَرٌ وَكُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ .

(۱۹۲۳۸) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے، وادی عرینہ میں ہاتھ اٹھاؤ (یعنی جلدی گزر جاؤ) اور تمام مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور وادی حمر ہاتھ اٹھاؤ (یعنی جلدی گزر جاؤ) منی کے سارے راستے جائے ذبح ہیں اور تمام ایام تشریق کے دن ہیں۔

(۱۹۲۳۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَدْ كَرَهُ بِمِثْلِهِ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ وَهُوَ مُرْسَلٌ .

(۱۹۲۳۹) ایضاً

(۱۹۲۴۰) وَقَدْ رَوَى كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ التَّمَارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَرَفَاتُ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا عَنْ عُرْنَةٍ وَكُلُّ مَرْدَلْفَةٍ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا عَنْ مُحَسَّرٍ وَكُلُّ فِجَاجٍ مِنِّي مَنَحَرٌ وَفِي كُلِّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ .

وَرَوَاهُ سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ النُّقْلِ عَنْ سَعِيدٍ

(۱۹۲۴۰) ایضاً

(۱۹۲۴۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ كُلُّهَا ذَبْحٌ . [ضعيف]

(۱۹۲۴۱) نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایام تشریق یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ

تمام قربانی کے دن ہیں۔

(۱۹۲۴۲) وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى الْحَشَابُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّ عَمْرُو بْنَ دِينَارٍ حَدَّثَهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: كُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ. [ضعيف]

(۱۹۲۴۳) حضرت جبیر بن مطعم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایام تشریق تمام قربانی کے ایام ہیں یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ تک۔

(۱۹۲۴۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أَسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَدْ سَمَاهُ نَافِعٌ فَنَسِيَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ غِفَارٍ: قُمْ فَأَذِّنْ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ. أَيَّامٌ مِنْهُ زَادَ سُلَيْمَانَ بْنُ مُوسَى: وَذَبْحٌ. يَقُولُ أَيَّامُ ذَبْحِ ابْنِ جُرَيْجٍ يَقُولُهُ. [ضعيف]

(۱۹۲۴۳) نافع بن جبیر بن مطعم ایک صحابی سے نقل فرماتے ہیں جس کا نام نافع نے تو لیا لیکن میں بھول گیا کہ نبی ﷺ نے غفار قبیلہ کے ایک شخص سے کہا: کھڑے ہو کر اعلان کر دو کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔ سلیمان بن موسیٰ نے زائد بیان کیا کہ ایام منیٰ قربانی کے دن ہیں۔

(۱۹۲۴۴) وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ يُحْيَى الصَّدْفِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ مَرَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَمَرَّةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَيَّامُ التَّشْرِيقِ كُلُّهَا ذَبْحٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يُحْيَى فَذَكَرَهُ وَقَالَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۹۲۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایام تشریق ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ تمام قربانی کے دن ہیں۔

(۱۹۲۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الصَّدْفِيِّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: وَهَذَا سَوَاءٌ قَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَوَاءٌ قَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَمِيعًا غَيْرَ مَحْفُوظِينَ لَا يَرَوِيهِمَا غَيْرُ الصَّدْفِيِّ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالصَّدْفِيُّ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.



(۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الْأَضْحَى ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ. [ضعيف]

(۱۹۳۶) حضرت عطاء عبد اللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانی کے دن کے بعد تین دن مزید بھی قربانی کے دن ہیں۔

(۱۹۳۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُطَرِّبٍ أَنَّ الْحَسَنَ وَعَطَاءً قَالَا: يُضْحَى إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [ضعيف]

(۱۹۳۷) حضرت حسن اور عطاء فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کے آخری دن تک قربانی ہو سکتی ہے۔

(۱۹۳۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ: يَذْبَحُ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [صحیح]

(۱۹۳۸) ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء نے کہا: ایام تشریق میں قربانی کی جاسکتی ہے۔

(۱۹۳۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: الْأَضْحَى ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ. [صحیح]

(۱۹۳۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن کے بعد تین دن قربانی کے دن ہیں۔

(۱۹۴۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ: يَذْبَحُ فِي أَيَّامِ مِئِي كُلِّهَا وَفِي يَوْمِ النَّفْرِ الْآخِرِ. [صحیح]

(۱۹۴۰) ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء نے کہا: مئیی کے تمام دنوں میں قربانی کی جاسکتی ہے۔

(۱۹۴۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَهَاجِرٍ أَنَّ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: الْأَضْحَى يَوْمُ النَّحْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ بَعْدَهُ. [صحیح]

(۱۹۴۱) عمرو بن مہاجر فرماتے ہیں کہ عمرو بن عبد العزیز نے کہا: عید الاضحیٰ کے دن کے بعد تین دن تک قربانی کی جاسکتی ہے۔

(۱۹۴۲) قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو هَيْثَمٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ النَّعْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّهُ قَالَ: النَّحْرُ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ. فَقَالَ مَكْحُولٌ: صَدَقَ. [صحیح]

(۱۹۴۲) نعمان حضرت سلیمان بن موسیٰ سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانی کے چار دن ہیں۔ مکحول کہتے ہیں کہ سلیمان بن موسیٰ نے صحیح کہا ہے۔

(۳۱) باب مَنْ قَالَ الْأَضْحَى يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ

جس شخص کا گمان ہے کہ قربانی کے دن صرف تین ہیں

(۱۹۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: سَأَلَ أَبُو سَلَمَةَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَعْدَ النَّحْرِ يَوْمَ فَقَالَ: إِنِّي بَدَأْتُ أَنْ أُضْحِيَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: مَنْ شَاءَ فَلْيُضْحِ الْيَوْمَ ثُمَّ عَدَا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ. [صحيح]

(۱۹۲۵۳) نافع کہتے ہیں کہ ابوسلمہ نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے دن کے بعد پوچھا کہ میں قربانی کرنا چاہتا ہوں تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے لگے: جو آج اور کل کے دن بھی قربانی کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

(۱۹۲۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ: الْأَضْحَى يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْأَضْحَى.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: الْأَضْحَى يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْأَضْحَى. [صحيح]

(۱۹۲۵۳) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن کے بعد دو دن قربانی کے لیے مزید ہیں۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن کے بعد دو دن قربانی کے مزید ہیں۔

(۱۹۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اللَّذْبُ بَعْدَ النَّحْرِ يَوْمَانِ. [صحيح]

(۱۹۲۵۵) قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن کے بعد دو دن مزید قربانی کے لیے ہیں۔

(۳۲) باب مَنْ قَالَ الضَّحَايَا إِلَى آخِرِ الشَّهْرِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَأْنِيَ ذَلِكَ

جو قربانی کو ذی الحج کے آخر تک مؤخر کرنا چاہے کر سکتا ہے

(۱۹۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ ح وَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَيْسَابُورِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبُو

سَلَمَةَ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ بَلَّغَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: الصَّحَايَا إِلَى آخِرِ الشَّهْرِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَأْنِيَ ذَلِكَ .

لَفْظُ حَدِيثِ الْأَصْهَانِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي حَامِدٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: الصَّحَايَا إِلَى هِلَالِ الْمُحَرَّمِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَأْنِيَ ذَلِكَ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبَانَ . [ضعيف]

(۱۹۲۵۶) ابوسلمی اور سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: جو شخص قربانی کو تاخیر سے کرنا چاہے تو وہ ذی الحج کے آخر تک بھی کر سکتا ہے۔

(ب) ابو حامد کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قربانیوں کو محرم کا چاند دیکھنے تک بھی مؤخر کیا جاسکتا ہے۔

(۱۹۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النِّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَنِيفٍ يَقُولُ: إِنْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَشْتَرُونَ أَحَدَهُمُ الْأَضْحِيَّةَ فَيَسْتَمْنَاهَا فَيَذْبُحُهَا بَعْدَ الْأَضْحَى آخِرَ ذِي الْحِجَّةِ.

حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلِيمَانَ مُرْسَلٌ وَحَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ حِكَايَةٌ عَمَّنْ لَمْ يَسْمَعْ.

وَقَدْ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ الْمُرُوزِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الشَّرْحِ: رُوِيَ فِي بَعْضِ الْأَخْبَارِ الْأَضْحِيَّةُ إِلَى رَأْسِ الْمُحَرَّمِ فَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ فَلَا مَرَّ يَتَسَعُ فِيهِ إِلَى غُرَّةِ الْمُحَرَّمِ وَإِنْ لَمْ يَصَحَّ فَالْخَبْرُ الصَّحِيحُ: أَيَّامٌ مِنْهُ نَحْرٌ . وَعَلَى هَذَا بَنَى الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِلَاهُمَا نَظَرٌ هَذَا لِإِرْسَالِهِ وَمَا مَضَى لِإِخْتِلَافِ الرُّوَاةِ فِيهِ عَلَى سَلِيمَانَ بْنِ مُوسَى وَحَدِيثِ سَلِيمَانَ بْنِ مُوسَى أَوْلَاهُمَا أَنْ يُقَالَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح]

(۱۹۲۵۷) ابوامامہ سہل بن حنیف فرماتے ہیں: اگر مسلمانوں کا کوئی شخص قربانی خریدے تو موٹی تازی ہونی چاہیے اور وہ عید الاضحیٰ کے بعد ذی الحج کے آخر تک قربانی کر سکتا ہے۔

نوٹ: بعض احادیث میں محرم ابتدا تک قربانی کرنے کے بارے میں آیا ہے۔ اگر یہ احادیث صحیح ہوں تو یہ ایک وسعت ہے وگرنہ صحیح احادیث میں منیٰ کے دنوں کو قربانی کے دن شمار کیا گیا ہے۔

# جماع أبواب العقیقة

## عقیقہ کے ابواب کا مجموعہ

(۴۳) باب العقیقة سنة

عقیقہ سنت ہے

(۱۹۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَعَ الْعِلَامِ عَقِيقَةٌ فَاهْرَبُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ حَمَادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَعَ الْعِلَامِ عَقِيقَةٌ فَاهْرَبُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

(۱۹۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْزَةَ وَحَبِيبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ يُونُسَ وَأَبِي بَرْزَةَ وَحَبِيبٌ وَحَمَادُ فِي آخِرِينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَامِرِ الضَّمِّيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: فِي الْعِلَامِ عَقِيقَتُهُ فَاهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

قَالَ الْفَقِيهَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي يُونُسَ كَذَلِكَ مُجَوِّدًا. [صحیح - بخاری ۵۴۷۱]

(۱۹۲۵۹) محمد سلمان نامی شخص سے مرفوع روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بچے کی ولادت پر عقیقہ کا حکم دیا اور فرمایا: اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے تکلیف کو دور کرو۔

(۱۹۲۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَيْوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ

الشَّرْفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصَّبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عَنِ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا بِرِوَايَةِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ كَذَلِكَ مُجَوِّدًا قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۹۲۶۰) سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے بچے کی ولادت پر عقیقہ کا حکم دیا اور فرمایا: اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے پلیدی کو دور کرو۔

(۱۹۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ قَالَ سَلْمَانُ: الْعَقِيقَةُ مَعَ الْوَلَدِ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

قَالَ مُحَمَّدٌ: حَرَصْتُ عَلَى أَنْ أَعْلَمَ مَا أَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يُخْبِرُنِي. [صحيح]

(۱۹۲۶۱) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ سلمان نے کہا: بچے کی ولادت پر عقیقہ کیا جائے، اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے تکلیف کو دور کرو۔ محمد کہتے ہیں میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ پلیدی کو دور کرنا کیا ہے لیکن مجھے کسی نے نہ بتایا۔

(۱۹۲۶۲) قَالَ الْفَقِيهَ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَى هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِمَاطَةُ الْأَذَى حَلْقُ الرَّأْسِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ قَدْ كَرَهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ غَيْرٌ وَاحِدٌ عَنْ عَاصِمٍ وَهِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّيَابِ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۹۲۶۲) ہشام بن بصری سے نقل فرماتے ہیں کہ بچے سے پلیدی کو دور کرنا اس کے سر کو موٹا نہ ہے۔

(۱۹۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّيَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى. [صحيح]

(۱۹۲۶۳) سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے پلیدی کو دور کرو۔

(۱۹۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمِ الشَّيْبَانِيِّ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهْنَةٌ بِعَقِيْقَتِهِ تُدْبِحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلِقُ رَأْسَهُ وَيُسَمِّي. [صحيح]

(۱۹۲۶۳) سرمد بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کے عوض گروی رکھا ہوتا ہے تو ساتویں دن بچے کی جانب سے عقیقہ کیا جائے اور سر موٹ کر نام رکھا دیا جائے۔

(۱۹۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى قَالََا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَائِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سَبْرِينَ: سَأَلَ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَ الْعَقِيْقَةِ فَسَأَلْتَهُ فَقَالَ: مِنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ قُرَيْشٍ.

(۱۹۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ شَرْحِبِيلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ: مَا مَرَّتَهُنَّ بِعَقِيْقَتِهِ قَالَ: يُحْرَمُ شَفَاعَةً وَلَدِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ عَقَى عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَحَلَقَ شُعُورَهُمَا وَتَصَدَّقَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِرَبِيَّةٍ فِضَّةً. [حسن]

(۱۹۲۶۷) یکجی بن حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے عطاء خراسانی سے پوچھا: بچہ عقیقہ کے عوض گروی رکھے جانے کا کیا معنی ہے؟ فرمایا: والدین بچے کی شفاعت سے مرحوم رکھے جاتے ہیں۔

(ب) امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن و حسین کی جانب سے عقیقہ کیا اور ان کے بال موٹ وائے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بالوں کے برابر چاندی صدقہ کی۔

(۱۹۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْمُتَقَرِّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَقَى عَنِ الْحَسَنِ كَبْشًا وَعَنِ الْحُسَيْنِ كَبْشًا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ. [منكر]

(۱۹۲۶۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے ایک ایک مینڈھے کا عقیقہ کیا۔

(۱۹۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا

أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشَيْنَ. [صحيح]

(۱۹۲۶۸) قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے دو مینڈھوں سے عقیقہ کیا۔

(۱۹۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ: وَرَزَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شَعْرَ حَسَنِ وَحُسَيْنٍ فَتَصَدَّقَتْ بِرِزْنِهِ ذَلِكَ فِضَّةً. [ضعيف]

(۱۹۲۶۹) محمد بن علی بن حسین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے بالوں کا وزن کر کے اس کے برابر چاندی صدقہ کی۔

(۱۹۲۷۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّهُ عَقَّ عَنْ حَسَنِ وَحُسَيْنِ ابْنِي عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. وَقِيلَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [صحيح]

(۱۹۲۷۰) امام مالک یحییٰ بن سعید سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب کے دونوں بیٹے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے عقیقہ کیا گیا۔

(۱۹۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عُمَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِرَأْسِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنِي عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَوْمَ سَابِعِهِمَا فَحَلَقًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِوِزْنِهِ فِضَّةً وَلَمْ يَجِدْ أَوْ يُجَدِّدْ ذَبْحًا. وَقِيلَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعيف]

(۱۹۲۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے دونوں بیٹے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے ساتویں دن سر موٹنے کا حکم دیا۔ پھر ان کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی اور پھر کوئی اور جانور ذبح نہیں کیا۔

(۱۹۲۷۲) أَبَانِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ مَسْكِينٍ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْصِي الْيَافِعِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ يَوْمَ السَّبْعِ وَسَمَاهُمَا وَأَمَرَ أَنْ يَمَاطَ عَنْ رَأْسِهِمَا الْأَذَى.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ لَا أَعْلَمُ بِرُؤْيِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْيَافِعِيُّ وَعَبْدُ الْمُجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَاجٍ.

قَالَ الْفُقَيْهَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ فِي عَقِيْقَةِ النَّبِيِّ ﷺ - عَنِ نَفْسِهِ حَدِيثًا مُنْكَرًا. [ضعيف]  
(۱۹۲۷۲) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین کی جانب سے ساتویں دن عقیقہ کیا اور ان کے نام رکھے اور ان کے سر سے تکلیف کو دور کرنے کا حکم دیا۔

(۱۹۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْأَبْيُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَقَّ عَنْ نَفْسِهِ بَعْدَ النُّبُوَّةِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: إِنَّمَا تَرَكُوا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَرَّرٍ لِحَالِ هَذَا الْحَدِيثِ

قَالَ الْفُقَيْهَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ قَتَادَةَ وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [ضعيف]  
(۱۹۲۷۴) قتادہ انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی جانب سے نبوت کے بعد عقیقہ کیا۔

(۳۳) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْعُقَيْقَةَ عَلَى الْإِخْتِيَارِ لَا عَلَى الْوُجُوبِ

عقیقہ کرنا اختیاری چیز ہے واجب اور لازم نہیں۔

(۱۹۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ

(ح) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَرَاهُ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سِئِلَ النَّبِيُّ ﷺ - عَنِ الْعُقَيْقَةِ فَقَالَ: لَا يُجِبُّ اللَّهُ الْعُقُوقَ. كَأَنَّهُ كَرِهَ الْأِسْمَ وَقَالَ: مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَنْسُكَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مَكْفَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً. [حسن]

(۱۹۲۷۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے عقیقہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نافرمانی کو ناپسند کرتے ہیں گویا کہ آپ نے عقیقہ کے نام کو بھی ناپسند کیا ہے اور فرمایا:



جس کے ہاں بچہ پیدا ہو وہ پسند کرے کہ اس کی جانب سے عقیدہ کرے تو بچے کی جانب سے ایک جیسی دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک۔

(۱۹۲۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْحُومِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ضَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سئِلَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ : لَا أَحِبُّ الْعُقُوقَ . وَكَانَ لَهُ إِنَّمَا كِرَّةُ الْإِسْمِ وَقَالَ : مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَفْعَلْ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا إِذَا انْضَمَّ إِلَى الْأَوَّلِ قَوْلًا وَقَدْ عُلِقَ فِيهِمَا ذَلِكَ بِمَحَبَّتِهِ .

[صحیح لغیرہ]

(۱۹۲۷۵) زید بن اسلم بنو ضمرہ کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عقیدہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں عقوق کو ناپسند کرتا ہوں۔ گویا کہ آپ ﷺ نے عقیدہ کے نام کو ناپسند کیا اور فرمایا: جس کے ہاں بچے کی پیدائش ہو تو وہ اپنے بچے کی جانب سے جانور ذبح کرنا چاہے تو کرے۔

### (۳۵) باب مَا يُعَقُّ عَنِ الْغُلَامِ وَمَا يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ

بچی اور بچے کی جانب سے کتنا عقیدہ کیا جائے

(۱۹۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزِ الْخُزَاعِيَّةِ وَهِيَ الْكَعْبِيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْعَقِيقَةِ : عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَبْصُرُكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّا أُمَّ إِبْنَاتًا . كَذَا قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ وَذَكَرَ أَبِيهِ فِيهِ وَهَمْ . [صحیح]

(۱۹۲۷۶) ام کرز خزامیہ نے نبی ﷺ کو عقیدہ کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا، بچے کی جانب سے دو ایک جیسی بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری مذکر ہوں یا مونث تمہیں کوئی نقصان نہ دے گا۔

(۱۹۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا هُوَ الْحَدِيثُ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ وَهَمْ قَالَ الْفَقِيهُ الْعَالِمُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ الْمُزَنِّيُّ فِي الْمُخْتَصَرِ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ وَالْمُزَنِّيُّ

وَاهِمٌ فِيهِ فِي مَوْضِعَيْنِ

أَحَدُهُمَا أَنَّ سَائِرَ الرِّوَاةِ رَوَوْهُ عَنِ ابْنِ عُبَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعٍ  
وَالْآخَرَ أَنَّهُمْ قَالُوا فِيهِ سِبَاعٌ بْنُ ثَابِتٍ وَقَدْ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ عَنِ الْمُزَنِيِّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ فِي أَحَدِ  
الْمَوْضِعَيْنِ عَلَى الصَّوَابِ كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ عَنْ سُفْيَانَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.  
وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَابِتِ بْنِ سِبَاعٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ  
كُرَيْزٍ أَخْبَرَتْهُ وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ. [صحيح]

(۱۹۲۷۷) ام کرز فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: بچے کی جانب سے ایک جیسی دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری۔

(۱۹۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ  
الْبَصْرِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّعْفَرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ  
عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ  
مُكَافَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٍ. [صحيح]

(۱۹۲۷۸) ام کرز نے نبی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بچے کی جانب سے ایک جیسی دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری  
تقیقہ کیا جائے۔

(۱۹۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ قُلْتُ يَعْنِي لِعَطَاءٍ: وَمَا الْمُكَافَاتَانِ قَالَ:  
الْمِثْلَانِ وَالضَّانُّ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ الْمَعِزِّ وَذَكَرْنَا أَنَّهَا أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ إِنَائِهَا رَأَى مِنْهُ قَالَ إِنْسَانٌ لِعَطَاءٍ: أَرَأَيْتَ إِنْ  
ذَبَحْتُ مَكَانَهَا جَزُورًا قَالَ: أَبَدًا بِالَّذِي سَمَى ثُمَّ أَدْبَحَ بَعْدَ مَا شِئْتَ قُلْتُ لَهُ: وَالسُّنَّةُ قَالَ: وَالسُّنَّةُ.

[صحيح]

(۱۹۲۷۹) ابن جریر عطاء سے اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے پوچھتے ہیں کہ مکافاتان کیا ہے فرمایا: دونوں ایک جیسی ہوں اور  
بھیڑ بکری سے زیادہ محبوب ہے اور مذکر مونث سے زیادہ۔ یہ ان کی اپنی رائے ہے۔ عطاء سے کسی نے کہا کہ اگر میں اس کی جگہ  
اونٹ ذبح کر دوں؟ تو فرمایا: اس سے ابتدا کر جس کا نام لیا گیا ہے۔ اس کے بعد جو تیرا دل چاہے کہ میں نے ان سے کہا: کیا یہ  
سنت طریقہ ہے۔ فرمانے لگے: ہاں یہ سنت طریقہ ہے۔

(۱۹۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِنِيُّ حَدَّثَنَا  
دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ  
يَقُولُ: نَفَسَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَقِي عَلَيْهِ أَوْ

قَالَ عَنْهُ جَزُورًا فَقَالَتْ: مَعَاذَ اللَّهِ وَلَكِنْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: شَاتَانِ مُكَافَاتَانِ. [صحيح - بدون القصة] (۱۹۲۸۰) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن ابی بکر کے گھر بچہ پیدا ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا: اے مومنوں کی ماں! اس بچے کی جانب سے عقیقہ کرو یا بچے کی جانب سے اونٹ ذبح کر دیں۔ فرمایا: اللہ کی پناہ لیکن رسول اللہ نے تو ایک جیسی بکریاں ذبح کرنے کا فرمایا تھا۔

(۱۹۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخْبَرْتَنَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ. [صحيح]

(۱۹۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: بچے کی جانب سے دو ایک جیسی بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ کیا جائے۔

(۱۹۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: سَالِمُ بْنُ تَيْمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ تَعُقُّ عَنِ الْغُلَامِ وَلَا تَعُقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ فَعَقُّوا عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً. [ضعيف]

(۱۹۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہود بچے کی جانب سے عقیقہ کرتے ہیں جبکہ بچی کا عقیقہ نہیں کرتے۔ تم بچے کی جانب سے دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ کرو۔

(۳۶) باب مَنِ اقْتَصَرَ فِي عَقِيْقَةِ الْغُلَامِ عَلَى شَاةٍ وَاحِدَةٍ

جس شخص نے بچے کی جانب سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنے پر اکتفا کیا ہے

(۱۹۲۸۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْهَدَلِيُّ الْمُفْعَلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُعَزِّزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَقَّى عَنِ الْحَسَنِ كَبْشًا وَعَنِ الْحُسَيْنِ كَبْشًا. [منكر - تقدم برقم ۱۹۲۶۷]

(۱۹۲۸۳) عمرہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے ایک

ایک مینڈھا عقیقہ میں ذبح کیا۔

(۱۹۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الِیْمُجَانِبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْ وَلَدِهِ عَقِيْقَةً إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهَا وَكَانَ يَعْنِي عَنْ أَوْلَادِهِ شَاةَ شَاةٍ عَنِ الذُّكْرِ وَالْأُنْثَى. [صحيح]

(۱۹۲۸۳) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی اولاد میں سے کسی سے عقیقہ کے بارے میں نہ پوچھتے مگر اس کو عطا کرتے اور اپنی اولاد مذکر و مؤنث کی جانب سے ایک ایک بکری کا عقیقہ کرتے۔

(۱۹۲۸۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ: أَنَّ أَبَاهُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَعْنِي عَنْ بَنِيهِ الذُّكُورِ وَالْإِنَاثِ بِشَاةٍ شَاةٍ. [صحيح]

(۱۹۲۸۵) ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی جانب سے ایک ایک بکری کا عقیقہ کرتے تھے۔

(۴۷) بَابُ مَنْ قَالَ لَا تُكْسِرُ عِظَامَ الْعَقِيْقَةِ وَيَأْكُلُ أَهْلَهَا مِنْهَا وَيَتَصَدَّقُونَ وَيَهْدُونَ

عقیقہ کے جانور کی ہڈی نہ توڑی جائے گھر والے کھائیں، صدقہ کریں اور تحفہ میں دیں

(۱۹۲۸۶) رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُرَاسِيْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ حَفْصِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ فِي الْعَقِيْقَةِ الَّتِي عَقَّتْهَا فَاطِمَةُ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ: أَنْ تَبْعُوا إِلَى الْقَابِلَةِ مِنْهَا بِرَجُلٍ وَكُلُوا وَأَطْعَمُوا وَلَا تُكْسِرُوا مِنْهَا عَظْمًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الدَّوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَدْ كَرَهُ. [ضعيف]

(۱۹۲۸۶) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عقیقہ کے بارے میں فرمایا جو حضرت فاطمہ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے کیا کہ تم ایک ٹانگ اس کی بھیجو، کھاؤ، کھلاؤ اور اس کی ہڈی نہ توڑنا۔

(۱۹۲۸۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَطَمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ كُرَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَنِ الْعِلَامِ شَاتَانِ مَكَافَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ.

قَالَ وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ: تَقْطَعُ جُدُولًا وَلَا يُكْسَرُ لَهَا عَظْمٌ أَظْنَمُ قَالَ وَتَطْبُحُ قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ: إِذَا ذَبَحْتَ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فَلَانٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْعَقِيْقَةِ: تَقْطَعُ آرَابًا

أَرَابًا وَتَطْبَخُ بِمَاءٍ وَمِلْحٍ وَيُهْدَى فِي الْجِيرَانِ.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ قَوْلِهِ [صحيح]

(۱۹۲۸۷) ام کرز فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو ایک جیسی بکریاں بچے اور ایک بکری بچی کی جانب سے عقیقہ میں کیں۔

عطاء کہتے ہیں: گوشت کاٹا جائے لیکن ہڈی نہ توڑی جائے۔ پکایا جائے اور ذبح کرتے وقت ”بسم اللہ واللہ اکبر، یہ

فلاں کا عقیقہ ہے“ کہا جائے۔ گوشت کاٹ کر نمک و پانی کے ساتھ پکایا جائے اور ہمسایوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

### (۲۸) بَابُ لَا يَمَسُّ الصَّبِيَّ بِشَيْءٍ مِنْ دَمِهَا

بچے کو عقیقہ کے جانور کا خون نہ لگایا جائے

(۱۹۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ ثَابِتٍ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بَرِيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ:

كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا وُلِدَ لِأَحَدِنَا غُلَامٌ ذَبَحَ شَاةً وَكَطَّحَ رَأْسَهُ بِدَمِهَا فَلَمَّا جَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ كُنَّا نَذْبَحُ شَاةً

وَنَحْلِقُ رَأْسَهُ وَنَلَطُّحُهُ بِزَعْفَرَانَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِي حَدِيثِ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: فِي الْإِبِلِ فَرَعٌ وَفِي الْغَنَمِ فَرَعٌ وَيَعْقُ عَنِ الْغُلَامِ وَلَا يَمَسُّ

رَأْسَهُ بِدَمٍ. [صحيح]

(۱۹۲۸۸) عبد اللہ بن بریدہ نے ابو بریدہ سے سنا کہ جاہلیت میں جب بچہ پیدا ہوتا تو عقیقہ کی بکری کا خون بچے کے سر کو مل دیا

جاتا۔ جب اللہ نے اسلام کو تک پہنچا دیا پھر ہم بکری ذبح کرتے اور بچے کے سر پر زعفران لگا دیتے۔

(ب) یزید بن عبد اللہ مزی نے اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں اور بکریوں میں ”فرع“ ہوتا

تھا ان کے پہلے بچے کو بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور بچے کی جانب سے عقیقہ کیا جاتا لیکن اس کا خون بچے کے سر کو نہ ملا

جاتا۔

(۱۹۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا

أَبُو حُمَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو فَرَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيثًا ذَكَرَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الصِّيرْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي حَدِيثِ الْعَقِيْقَةِ قَالَتْ: وَكَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَجْعَلُونَ

قُطْنَةَ فِي دَمِ الْعَقِيْقَةِ وَيَجْعَلُونَهُ عَلَى رَأْسِ الصَّبِيِّ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُجْعَلَ مَكَانَ الدَّمِ حُلُوقًا.

قَالَ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَوْلُهُ فِي حَدِيثِ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ: أَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى . يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ حَلَقُ الرَّأْسِ وَالنَّهْيُ عَنْ أَنْ يَمَسَّ رَأْسَهُ بِدَمِيهَا. [صحيح]

(۱۹۲۸۹) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عقیقہ کی حدیث میں بیان فرماتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ عقیقہ کے جانور کا خون میں روٹی تر کر کے بچے کے سر پر خون لگا دیتے۔ نبی ﷺ نے خون کی جگہ خلوق لگانے کا حکم دے دیا۔

فقہہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سلمان بن عامر کی حدیث میں ہے کہ بچے کے سر سے پلیدی دور کی جائے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ سر موٹ کر بچے کو سر پر خون لگنے سے منع فرمادیا۔

(۱۹۲۹۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : حَفْصُ بْنُ عُمَرَ صَاحِبُ الْحَوْضِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بَعْقِيَّتَيْهِ يَذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحَلِّقُ رَأْسَهُ وَيُدْمَى . زَادَ الْحَوْضِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ إِذَا سِيلَ عَنِ الدَّمِ كَيْفَ يُصْنَعُ بِهِ قَالَ : إِذَا ذُبِحَتِ الْعَقِيْقَةُ أُخِذَتْ صُرْفَةٌ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلَ بِهَا أَوْ ذَا جُهَا ثُمَّ تَوَضَّعَ عَلَى يَأْفُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى تَسِيلَ مِثْلَ الْحَيْطِ ثُمَّ يَغْسَلُ رَأْسَهُ وَيُحَلِّقُ بَعْدَ .

[صحيح۔ دون قولہ بذمی]

(۱۹۲۹۰) حضرت سمرہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر بچہ عقیقہ کے عوض گروی رکھا جاتا ہے تو ساتویں دن اس کا سر موٹ کر خون لگا دیا جائے۔ حوضی کی روایت میں زیادتی ہے کہ قنادہ سے خون لگانے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ عقیقہ کے جانور کو ذبح کر کے اس کی رگوں سے خون لے کر بچے کے سر کی چوٹی پر خون لگائیں کہ دھاگے کی لکیر کی مانند خون بہہ جائے۔ پھر سر دھو کر موٹ دیا جائے۔

(۱۹۲۹۱) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا وَهَمَّامٌ يَدْمَى . أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ : يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحَلِّقُ وَيُدْمَى . قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَيُسَمَّى . أَصَحُّ كَذَا قَالَ سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ يَعْنِي عَنْ قَتَادَةَ وَإِبَاسُ بْنُ دَعْفَلٍ وَأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ. [صحيح]

(۱۹۲۹۱) سعید بن ابی عمرو قنادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ساتویں دن بچے کا سر موٹ کر نام رکھ دیا جائے۔

## (۳۹) باب مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْعَقِيقَةِ وَحَلْقِ الرَّأْسِ وَالتَّسْمِيَةِ

عقیقہ، سر موٹنے اور نام رکھنے کا وقت

(۱۹۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ قَالَ: الْعَلَامُ مَرَّتَهُنَّ بِعَقِيقَتِهِ يُمَاطُ عَنْهُ الْأَذَى وَيُرَاقُ عَنْهُ الدَّمُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ.

(ت) وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح]

(۱۹۲۹۲) سلمان بن عامر مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ بچہ عقیقہ کے عوض گروی رکھا جاتا ہے۔ اس سے پلیدی کو دور کیا جائے گا اور ساتویں دن بچے کی جانب سے خون بہایا جائے گا۔

(۱۹۲۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ الْحَفَّارِ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْعَقِيقَةُ تُذْبَحُ لِسَبْعٍ وَلَارْبَعِ عَشْرَةَ وَإِلَّا حُدِيَ وَعَشْرِينَ. [ضعيف]

(۱۹۲۹۳) عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عقیقہ ساتویں، چودھویں اور اکیسویں دن کیا جاسکتا ہے۔

(۱۹۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُمَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيثًا ذَكَرَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ الصِّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يُعَقُّ عَنِ الْعَلَامِ شَاتَانِ مُكَافَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً. قَالَتْ: وَعَقَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ شَاتَيْنِ يَوْمَ السَّابِعِ وَأَمْرٌ أَنْ يُمَاطَ عَنْ رَأْسِهِ الْأَذَى. وَقَالَ: اذْبَحُوا عَلَى اسْمِهِ وَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ لَكَ وَإِلَيْكَ هَدِيهِ عَقِيقَةُ فَلَانٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي قُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ شَاتَيْنِ وَعَنْ حُسَيْنِ شَاتَيْنِ ذَبَحَهُمَا يَوْمَ السَّابِعِ وَسَمَّاهُمَا. [صحيح]

(۱۹۲۹۳) عمرہ حضرت عائشہ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بچے کی جانب سے ایک جیسی دو بکریاں جبکہ بچی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ میں ذبح کی جائے گی۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن و حسین کے عقیقہ میں ساتویں دن دو بکریاں ذبح کیں۔ ان کے سر موٹڈے کا حکم دیا اور فرمایا: اس کے نام پر ذبح کرو اور کہو: بسم اللہ واللہ اکبر اے اللہ! یہ تیری عطا تیرے لیے ہے۔ یہ فلاں کا عقیقہ ہے۔

(۱۹۲۹۵) رَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ سَمَى الْحَسَنَ يَوْمَ سَابِعِهِ وَأَنَّهُ اشْتَقُّ مِنْ حُسَيْنٍ حُسَيْنًا وَذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا الْحَمْلُ. [ضعيف]

(۱۹۲۹۵) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت حسن کا ساتویں دن نام رکھا اور حسین کا نام بھی حسن سے مشتق ہے۔ صرف دونوں کے درمیان حمل کا فرق ہے۔

(۵۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّصَدُّقِ بِزِنَةِ شَعْرَةٍ فِضَّةً وَمَا تُعْطَى الْقَابِلَةُ

سر کے بالوں کے وزن کے مطابق چاندی صدقہ کی جائے اور عقیقہ کے جانور کی اگلی

ٹانگ ہدیہ میں دی جائے

(۱۹۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَزَنِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : وَرَزَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شَعْرَةَ حَسَنِ وَحُسَيْنِ وَزَيْنَبِ وَأُمِّ كُلثُومٍ فَتَصَدَّقَتْ بِزِنَةِ ذَلِكَ فِضَّةً.

وَرُوِيَتْ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنِ فِي حَسَنِ وَحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ. [ضعيف]

(۱۹۲۹۶) جعفر بن محمد بن علی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ نے حضرت حسن و حسین، زینب اور ام کلثوم کے بالوں کا وزن کر کے اس کے برابر چاندی صدقہ کی۔

(۱۹۲۹۷) رَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ذَبَحَتْ عَنْ حَسَنِ وَحُسَيْنِ حِينَ وَلَدَتْهُمَا شَاةً وَحَلَقَتْ شُعُورَهُمَا ثُمَّ تَصَدَّقَتْ بِوَزْنِهِ فِضَّةً. [ضعيف]

(۱۹۲۹۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ نے حسن و حسین کی ولادت پر ایک



بکری ذبح کی۔ پھر بال اتار کر ان کے وزن کے مطابق چاندی صدقہ کی۔

(۱۹۲۹۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَقَالَ: زَيْنِي شَعْرَ الْحُسَيْنِ وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ فِضَّةً وَأَعْطِي الْقَابِلَةَ رِجْلَ الْعَقِيْقَةِ .

كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ.

وَرَوَى الْحَمِيدِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَى الْقَابِلَةَ رِجْلَ الْعَقِيْقَةِ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلًا فِي أَنْ يَبْعُوهُ إِلَى الْقَابِلَةِ مِنْهَا بِرِجْلِ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْحُسَيْنِ بِشَاةٍ وَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ احْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِزَنَةِ شَعْرِهِ فِضَّةً . فَوَزَنَاهُ فَكَانَ وَزْنُهُ دِرْهَمًا

أَوْ بَعْضَ دِرْهَمٍ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ وَقِيلَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا أُدْرِي مَحْفُوظًا هُوَ أَمْ لَا . [ضعيف]

(۱۹۲۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ کو حکم دیا کہ حسین کے بالوں کا وزن کر کے اس کے برابر چاندی صدقہ کرو اور عقیقہ کے جانور کی اگلی ٹانگ دے دینا۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عقیقہ کے جانور کی اگلی ٹانگ بھیج دی۔

(ج) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں مرسل روایت ہے کہ انہوں نے عقیقہ کے جانور کی اگلی ٹانگ بھیج دی۔

(د) محمد بن علی بن حسین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن کی جانب سے ایک بکری عقیقہ میں کی اور فرمایا: اے فاطمہ! اس کا سرمونڈ کر بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ بالوں کا وزن ایک درہم کے برابر تھا یا درہم کا کچھ حصہ تھا۔

(۱۹۲۹۹) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَعْتَقُ عَنِ ابْنِي بِدَمٍ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ احْلِقِي شَعْرَهُ وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ مِنَ الْوَرَقِ عَلَى الْأَوْقَاضِ أَوْ عَلَى الْمَسَاكِينِ .

قَالَ عَلِيُّ قَالَ شَرِيكٌ يَعْنِي بِالْأَوْقَاضِ أَهْلَ الصَّفَةِ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَلَمَّا وَكَلْتُ حُسَيْنًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلْتُ

مِثْلُ ذَلِكَ. [اضعيف]

(۱۹۲۹۹) ابورافع فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ نے جب حضرت حسن کو جنم دیا تو رسول اللہ ﷺ سے کہنے لگیں: کیا میں اپنے بیٹے کی جانب سے خون بہاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ بال اتار کر بالوں کے وزن کے برابر صفہ والوں پر یا مساکین پر چاندی صدقہ کرو۔ شریک کہتے ہیں کہ جب حضرت حسین پیدا ہوئے تو فاطمہ نے پھر بھی اسی طرح کیا۔

(۱۹۲۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصَّرِفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَشْعَثَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْحُسَّامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ حِينَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ أَرَادَتْ أَنْ تَعَقَّ عَنْهُ بِكَبْشٍ عَظِيمٍ فَاتَبَتِ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ لَهَا: لَا تَعَقِّي عَنْهُ بِشَيْءٍ وَلَكِنْ احْلِقِي شَعْرَ رَأْسِهِ ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوِزْنِهِ مِنَ الْوَرِقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ عَلَيَّ ابْنِ السَّبِيلِ. وَوَلَدَتْ الْحُسَيْنَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَصَنَعَتْ مِثْلَ ذَلِكَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَقِيٍّ وَهُوَ ابْنُ صَحَّ فَكَانَتْ أَرَادُ أَنْ يَتَوَلَّى الْعَقِيْقَةَ عَنْهُمَا بِنَفْسِهِ

كَمَا رُوِيَ عَنْهُ فَأَمَرَهَا بِغَيْرِهَا وَهُوَ التَّصَدُّقُ بِوِزْنِ شَعْرِهِمَا مِنَ الْوَرِقِ وَبِاللَّهِ التَّرْفِيْقُ. [اضعيف]

(۱۹۳۰۰) ابورافع فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسن بن علی کی پیدائش ہوئی تو والدہ نے ان کی جانب سے ایک بڑے مینڈھے کا عقیقہ کرنا چاہا تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو عقیقہ نہ کر بلکہ ان کے سر کے بال اتار کر بالوں کے وزن کے برابر اللہ کے راستہ میں یا مسافروں پر چاندی صدقہ کرو۔ جب آئندہ سال حضرت حسین کی ولادت ہوئی تو حضرت فاطمہ نے اسی طرح کیا۔ اگر یہ حدیث صحیح ہے تو گویا کہ نبی ﷺ ان کا عقیقہ اپنی جانب سے کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ اس لیے آپ ﷺ نے اس کو بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرنے کا کہا۔

### (۵۱) باب النَّهْيِ عَنِ الْقَرْعِ

قَرْعٌ يَعْنِي سِرْكَاءُ بَعْضِ حَصَّةٍ مَوْثُودٍ دِيَا جَائِئٍ أَوْ بَعْضِ جَهْوُورٍ دِيَا جَائِئٍ سَ مِنْ مَنَعَتْ كَابِيَان

(۱۹۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عَثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْقَرْعِ.

وَالْقَرْعُ أَنْ يَحْلُقَ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيُدَّعَ بَعْضُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۰۱) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ”قرع“ سے منع فرمایا۔

(۱۹۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْقَرَعِ. [صحيح]

(۱۹۳۰۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ”قرع“ سے منع فرمایا ہے۔

## (۵۲) باب مَا جَاءَ فِي التَّأْذِينِ فِي أُذُنِ الصَّبِيِّ حِينَ يُولَدُ

ولادت کے وقت بچے کے کان میں اذان کہنے کا بیان

(۱۹۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالصَّلَاةِ حِينَ وَكَلَّتُهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعيف]

(۱۹۳۰۳) عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے کان میں نماز والی اذان کہتے دیکھا جس وقت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اس کو جنم دیا۔

## (۵۳) باب تَسْمِيَةِ الْمَوْلُودِ حِينَ يُولَدُ وَمَا جَاءَ فِيهَا أَصْحَابُ مَضَى

ولادت کے وقت ہی بچے کا نام رکھنے کے بارہ میں اور جو اس سے پہلے احادیث گزر گئی

ہے ان کی صحت کا بیان

(۱۹۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : دَعَبْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ إِلَى

رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ وُلِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي عِبَانَةٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ؟ . فَقُلْتُ: نَعَمْ فَنَاقَلْتُهُ تَمْرَاتٍ فَالْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَا كَهْنَ ثُمَّ فَعَرَوُا الصَّبِيَّ فَمَجَّهُوهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : حِبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ . وَسَمَاهُ عَبْدُ اللَّهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۳۰۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن ابی طلحہ انصاری کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، جس وقت وہ پیدا ہوئے تو آپ ﷺ اونٹوں کے پاس تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس کھجور ہے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے کھجوریں پکڑ کر منہ میں ڈال کر چھائیں، پھر نکال کر بیچے کے منہ میں ڈال دیں۔ بچہ کھجور چوسنے لگا تو رسول اللہ نے فرمایا: انصار کھجور کو پسند کرتے ہیں اور آپ ﷺ نے اس کا نام عبد اللہ رکھ دیا۔

(۱۹۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ - ﷺ - . فَسَمَاهُ إِبْرَاهِيمَ وَحَنَكُهُ بِتَمْرَةٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ فِيهِ وَدَعَا لَهُ بِالْبُرْسِكَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرَ وَكَدَّ أَبِي مُوسَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۳۰۵) ابو بردہ ابو موسیٰ اشعری سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے گھر بچہ پیدا ہو جسے میں لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے اس کا نام ابراہیم رکھ کر کھجور سے گھسی دی اور ابواسامہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کے لیے برکت کی دعا کر کے واپس کر دیا اور یہ ابو موسیٰ کا بڑا بیٹا تھا۔

(۵۴) باب مَا يَسْتَحَبُّ أَنْ يُسَمَّى بِهِ

اللہ کو کون سے نام پسند ہیں

(۱۹۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَيْدِ الْبَغْدَادِيِّ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَبْلَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنِي عَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بِمَكَّةَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ».

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ فِي حَدِيثِ الْبَاقِينَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَبْلَانُ وَلَا التَّارِيخُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح - مسلم ۲۱۳۸]

(۱۹۳۰۶) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کو تمہارے ناموں میں سے سب سے زیادہ محبوب نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔

(۱۹۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدِ الطَّالِقَانِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ شَيْبٍ عَنْ أَبِي وَهْبِ الْجَشْمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «سَمُّوا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ وَهَمَامٌ وَأَفْجَحُهَا حَرْبٌ وَمَرْءٌ».

[ضعيف]

(۱۹۳۰۷) ابو وہب جشمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کے ناموں پر نام رکھو اور اللہ کے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں اور زیادہ سچائی والے حارث اور ہمام ہیں اور برے ناموں میں سے حرب اور مرہ ہیں۔

(۱۹۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْفَضْلُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدِ الْإِسْفَرَايِينِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «إِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَاجْبِسُوا أَسْمَانَكُمْ» . هَذَا مُرْسَلٌ . ابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ. [ضعيف]

(۱۹۳۰۸) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تم اپنے اور باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے۔ تم اپنے نام اچھے رکھو۔

(۵۵) بَابُ مَا يَكْرَهُ أَنْ يُسْمَى بِهِ

کون سے نام ناپسندیدہ ہیں

(۱۹۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْفَضْلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّهْلِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرَّكَّانِيَّ بْنَ الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانَا نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَفْلَحَ وَرَبَاحًا وَيَسَارًا وَنَافِعًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۲۱۳۶]

(۱۹۳۰۹) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چار قسم کے نام رکھنے سے منع فرمایا: الفلح، رباحا، یسار اور نافعاً۔ (۱۹۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَرْبَعٌ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا يَضُرُّكَ بَابِيَهِنَّ بَدَأَتْ لَا تَسْمُ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَرِيدَنَّ عَلَيَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۹۳۱۰) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار قسم کے کلمے اللہ کو محبوب ہیں: ① لا الہ الا اللہ ② اللہ اکبر ③ سبحان اللہ ④ الحمد للہ جو کلمہ بھی آپ پہلے پڑھ لیں کوئی حرج نہیں، لیکن اپنے بچے کا نام یسار، رباح، نجیح اور افلح نہ رکھ۔ کیونکہ جب آپ کہیں گے کہ وہ یہاں ہے۔ اگر وہ نہ ہو تو آپ کہیں گے کہ وہ یہاں موجود نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار نام بیان کیے مزید کا اضافہ نہ فرمایا۔

(۱۹۳۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْهَى عَنْ أَنْ يُسَمِّيَ بَيْعَلَى وَبَرَكَتَةَ وَبِأَفْلَحَ وَبِيسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَجْوٍ ذَلِكَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدَ عَنِهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَبِضَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَلْفٍ عَنْ رُوْحٍ. [صحيح]

(۱۹۳۱۱) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعلی، برکتہ، یسار اور نافع نام رکھنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے، کچھ کہا نہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت تک اس سے منع نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اس طرح کے نام رکھنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا، پھر چھوڑ دیا۔

(۱۹۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

بُنْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ: أَخْنَعُ اسْمٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمَلِكِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ زَادَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رَوَايَتِهِ: لَا مَالِكَ إِلَّا اللَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَأَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ زَادَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعٍ فَقَالَ: أَوْضَعُ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس شخص کا نام بدترین ہوگا، جس نے بادشاہوں کا بادشاہ نام رکھا۔ ابو بکر بن شعبہ کی روایت میں ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

## (۵۶) باب تَغْيِيرِ الْإِسْمِ الْقَبِيحِ وَتَحْوِيلِ الْإِسْمِ إِلَى مَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ

برے نام کو تبدیل کر کے اچھا نام رکھ لینے کا بیان

(۱۹۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ النَّسَابُورِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ قَالَتْ: أَنْتِ جَمِيلَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح - مسلم ۲۱۳۹]

(۱۹۳۱۳) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاصد کا نام تبدیل کر کے جمیل رکھ دیا۔

(۱۹۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّوْذُبَارِيِّ بَطُونِي أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أُنْتِي بِالْمُنْدِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حِينَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلَيَّ فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهِيَ النَّبِيُّ ﷺ - بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِأَبِيهِ فَاحْتَمَلَ مِنْ عَلَيَّ فَخِذَ النَّبِيِّ ﷺ -

فَأَقْبَلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: -: أَيْنَ الصَّبِيِّ؟ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: أَقْبَلْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مَا اسْمُهُ؟ قَالَ: فَلَانٌ. قَالَ: لَا وَلَكِنَّ اسْمَهُ الْمُنْدِرُ. فَسَمَاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْدِرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ وَغَيْرِهِ عَنْ سَعِيدِ

(۱۹۳۱۴) کہل بن سعد فرماتے ہیں: منذر بن ابی اسید کو ولادت کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے اس کو ران پر رکھ لیا اور ابو اسید بیٹھ ہوئے تھے۔ نبی ﷺ کسی چیز میں مصروف ہو گئے تو ابو اسید نے اپنے بیٹے کو نبی ﷺ کی ران سے اٹھالیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: بچہ کہاں ہے؟ تو ابو اسید کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم نے اس کو اٹھالیا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اس کا نام کیا ہے تو ابو اسید نے کہا: فلاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ اس کا نام منذر رکھ دو تو انہوں نے اس کا نام منذر رکھ دیا۔

(۱۹۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ الرَّمَادِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ قُلْتُ: حَزْنٌ. قَالَ: بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ. قَالَ: لَا أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّاهُ أَبِي. قَالَ ابْنُ الْمُسَيْبِ فَبَيْنَا تِلْكَ الْحُزُونََ بَعْدُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح- بخاری ۱۶۹۰-۱۶۹۳]

(۱۹۳۱۵) سعید بن مسیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: حزن۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ تو سہل ہے۔ اس نے کہا: میں اپنے باپ کا رکھا ہوا نام تبدیل نہ کروں گا۔ ابن مسیب کہتے ہیں: اس کے بعد ہمارے اندر پریشانی ہی رہی۔

(۱۹۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ زَيْنَبَ كَانَتْ اسْمَهَا بَرَّةَ فَوَقِيلَ نَزَّحِي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: زَيْنَبَ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ بَشَّارٍ وَعَبْرَهُ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۳۱۶) ابورافع حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ زینب کا نام برہ تھا۔ ان سے کہا گیا کیا آپ اپنا تزکیہ کرتی ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

(۱۹۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلْمَةَ قَالَتْ: كَانَ اسْمِي بَرَّةَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: زَيْنَبَ وَدَخَلَتْ عَلَيْهِ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَاسْمُهَا بَرَّةَ فَسَمَّاهُ زَيْنَبَ.



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح - مسلم ۲۱۴۲]

(۱۹۳۱۷) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ زینب بنت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میرا نام برہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے میرا نام زینب رکھ دیا اور آپ ﷺ کے پاس زینب بنت جحش آئی۔ ان کا نام بھی برہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے تبدیل کر کے زینب رکھ دیا۔

(۱۹۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطُّرَايْفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: تَوَلَّى صَاحِبٌ لِي غَرِيبًا فُكِّنَا عَلَى قَبْرِهِ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ وَكَانَ اسْمُهُ الْعَاصِ وَاسْمُ ابْنِ عَمْرٍو الْعَاصِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: انزِلُوا وَأَقْبِرُوا وَأَنْتُمْ عِبْدُ اللَّهِ. قَالَ فَتَزَلْنَا فَقَبَرْنَا أَخَانًا وَصَعَدْنَا مِنَ الْقَبْرِ وَقَدْ أُبْدِلَتْ أَسْمَاؤُنَا.

وَفِي هَذَا الْبَابِ أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ فَإِنَّهُ عَيَّرَ اسْمَ الْعَاصِ بْنِ الْأَسْوَدِ بِمُطِيعٍ وَأَصْرَمَ بِزُرْعَةَ وَشَهَابٍ بِهَشَامٍ وَحَرْبٍ بِسَلْمٍ وَالْمُضْطَجِعِ بِالْمُنْبَعِثِ وَغَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَطُولُ بِتَقْلِيهِ الْكِتَابُ. [ضعيف]

(۱۹۳۱۸) عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی بیان کرتے ہیں کہ ہمارا ایک غریب ساتھی فوت ہو گیا تو میں یعنی عبد اللہ بن حارث اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص اس کی قبر پر موجود تھے۔ میرا اور عبد اللہ بن عمرو بن جزء اور ابن عاص کا نام عاص تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیچے اتر کر اپنے ساتھی کو دفن کرو۔ تم اللہ کے بندے ہو، یعنی آج سے تمہارا نام عبد اللہ رکھا جاتا ہے۔ ہم اپنے بھائی کو قبر میں دفن کرنے کے بعد جب باہر نکلے تو ہمارے نام تبدیل ہو چکے تھے۔

### (۵۷) باب مَا يُكْرَهُ أَنْ يَتَكَنَّى بِهِ

کون سی کنیت رکھنا ناپسندیدہ ہے

(۱۹۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ إِمْلَاءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَسِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ - ﷺ -: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: تم میرے نام جیسا نام رکھ سکتے ہو، لیکن میری کنیت پر کنیت نہ

(۱۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحيح]

(۱۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میرے نام جیسا نام رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

(۱۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: وَوَلَدَ لِرَجُلٍ مَنَا غَلَامٌ فَسَمَاهُ الْقَاسِمُ فَقُلْنَا: لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا تَنْعَمُ عَلَيْنَا فَاتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ - قَدْ ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: سَمُّ ابْنِكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح]

(۱۹۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو اس نے بچے کا نام قاسم رکھ دیا۔ ہم نے کہا: تیری کنیت ہم ابو القاسم نہ رکھیں گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھو۔

(۱۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ يُعْنَتُ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے نام جیسا نام رکھ سکتے ہو، لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔ میں تو قاسم ہوں مجھے مبعوث ہی تمہارے درمیان تقسیم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

(۱۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَوَلَدَ لِرَجُلٍ مَنَا غَلَامٌ فَسَمَاهُ بِاسْمِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالُوا: لَا نَكْنِيهِ حَتَّى نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فَقَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ خَالِدٍ. وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ عَبَّسٌ عَنْ حُصَيْنٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۳۲۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم میں سے کسی شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام جیسا نام رکھ دیا۔ صحابہ نے کہا: ہم اس کی کنیت نہ رکھنے دیں گے۔ یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے نام جیسا نام رکھ لو لیکن میری کنیت جیسی کنیت نہ رکھو۔

(۱۹۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَبْرِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَوُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ: لَا نَدْعُكَ تَسْمَى بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَاَنْطَلَقَ بَيْنَهُ حَامِلَةٌ عَلَى ظَهْرِهِ فَاتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَوَلَدِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتَهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِي قَوْمِي: لَا نَدْعُكَ تَسْمَى بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم -: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَائِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۳۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم میں سے کسی کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس نے بچے کا نام محمد رکھ دیا تو لوگوں نے کہا: ہم تجھے بچے کا نام محمد نہیں رکھنے دیں گے۔ وہ اپنے بچے کو کمر پر اٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے گھر بچہ پیدا ہوا۔ میں نے اس کا نام محمد رکھ دیا تو لوگوں نے مجھے کہا: ہم تجھے چھوڑیں گے نہیں کہ تو نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ نام رکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے نام پر نام رکھ سکتے ہو، لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو کیونکہ میں قاسم ہوں۔ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا ہوں۔

(۱۹۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مَلَّاسِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ قَالَ أَنَسُ: نَادَى رَجُلٌ بِالْبَيْعِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَأَلْفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَعْنِكَ إِنَّمَا عَنَيْتُ فَلَانًا فَقَالَ: سَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَابْنِ كُرَيْبٍ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۳۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے بیع میں ابو القاسم کہہ کر آزدی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مڑ کر دیکھا

تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے فلاں کو آواز دی ہے، آپ ﷺ کو نہیں دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے نام جیسا تم نام رکھ لو لیکن میری کنیت جیسی تم کنیت نہ رکھو۔

(۱۹۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي السُّوقِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَانْفَتَّ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا دَعَرْتُ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي. رَوَاهُ الْبَخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح]

(۱۹۳۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بازار میں تھے۔ کسی شخص نے ابو القاسم کہہ کر آواز دی۔ رسول اللہ ﷺ نے مڑ کر دیکھا تو اس شخص نے کہا: میں نے اس شخص کو بلایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے نام کو اختیار کر سکتے ہو لیکن میری کنیت جیسی کنیت نہ رکھو۔

(۱۹۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سَلِيمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَكْتُمِي بِأَبِي الْقَاسِمِ كَانَ اسْمُهُ مُحَمَّدًا أَوْ غَيْرَهُ.

قَالَ الْفَقِيهَةُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَيْنَا مَعْنَى هَذَا عَنْ طَاوُسِ الْيَمَانِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحيح]

(۱۹۳۲۷) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ ابو القاسم کنیت رکھے، جب اس کا نام محمد یا کوئی اور ہو۔

## (۵۸) باب مَنْ رَأَى الْكِرَاهَةَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا

جس شخص نے نبی ﷺ کی کنیت اور نام کو جمع کرنا ناپسند کیا ہے

(۱۹۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَكْتُمِي بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكْنَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي.

وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِيهَا وَأَحَادِيثُ النَّهْيِ عَلَى الْإِطْلَاقِ أَكْثَرُ وَأَصَحُّ طَرِيقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۱۹۳۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میرے نام جیسا نام رکھے تو وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت جیسی کنیت رکھے وہ میرا نام نہ رکھے۔

### (۵۹) باب مَا جَاءَ مِنَ الرَّخْصَةِ فِي الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا

کنیت اور نام کو جمع کرنے کی رخصت کا بیان

(۱۹۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ فِطْرِ عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وُلِدَ لِي مِنْ بَعْدِكَ وَلَدٌ أَسْمِيهِ بِاسْمِكَ وَأَكْنِيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ. لَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ لِلنَّبِيِّ ﷺ - [صحيح]

(۱۹۳۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کے بعد میرے ہاں بچے کی ولادت ہو تو کیا میں بچے کا نام آپ ﷺ کے نام جیسا اور کنیت آپ ﷺ کی کنیت جیسی رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے اثبات میں جواب دیا۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بات نہ کی۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کہا تھا۔

(۱۹۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّرِيِّ التَّمِيمِيُّ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ جَعْفَرِ الصَّرِيفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ وَهُوَ ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ مُنْذِرِ التَّوْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَقُولُ: كَانَتْ رُخْصَةً لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ أَسْمِيهِ بِاسْمِكَ وَأَكْنِيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ وَالْحَدِيثُ مُخْتَلَفٌ فِي وَصْلِهِ. [ضعيف]

(۱۹۳۳۰) محمد بن حنفیہ کہتے ہیں کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رخصت تھی۔ جب انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کے بعد میرے ہاں بچے کی ولادت ہو تو کیا میں بچے کے نام آپ ﷺ کے نام جیسا اور کنیت آپ ﷺ کی کنیت جیسی رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے اثبات میں جواب دیا۔

(۱۹۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ عَنْ جَدِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَيْتُهُ مُحَمَّدًا وَكُنَيْتُهُ أَبَا الْقَاسِمِ فَذَكَرَ لِي أَنَّكَ تَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: مَا أَلْدَى أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا أَلْدَى حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي.

قَالَ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَحَادِيثُ النَّهْيِ عَنِ التَّكْنِي بِأَبِي الْقَاسِمِ عَلَى الْإِطْلَاقِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْحَجَبِيِّ

هَذَا وَكَثُرَ فَالْحُكْمُ لَهَا دُونَهُ وَحَدِيثُ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ عَرَفَ نَهْيًا حَتَّى سَأَلَ الرُّحْصَةَ لَهٗ وَحَدَهُ وَقَدْ يَحْتَمِلُ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنْ صَحَّ طَرِيقُهُ أَنْ يَكُونَ نَهْيُهُ وَقَعَ فِي الْإِبْتِدَاءِ عَلَى الْكِرَاهِيَّةِ وَالتَّزْيِيرِ لَا عَلَى التَّحْرِيمِ فَحِينَ تَوَهَّمَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ عَلَى التَّحْرِيمِ بَيْنَ أَنَّهُ عَلَى غَيْرِ التَّحْرِيمِ وَالْأَوَّلُ أَظْهَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ فِي كِتَابِ الْأَدَبِ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أُوَيْسٍ مَا كَانَ مَالِكٌ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ اسْمَ النَّبِيِّ ﷺ - وَكُنْيَتَهُ فَأَشَارَ إِلَى شَيْخٍ جَالِسٍ مَعَنَا فَقَالَ: هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ سَمَاهُ مُحَمَّدًا وَكَنَاهُ أَبَا الْقَاسِمِ وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّمَا نُهِيَ عَن ذَلِكِ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - كِرَاهِيَّةٌ أَنْ يُدْعَى أَحَدٌ بِاسْمِهِ أَوْ كُنْيَتِهِ فَيَلْتَفِتُ النَّبِيُّ ﷺ - فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا بَأْسَ بِذَلِكَ.

قَالَ حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ: إِنَّمَا كَرِهَ أَنْ يُدْعَى أَحَدٌ بِكُنْيَتِهِ فِي حَيَاتِهِ وَلَمْ يَكْرَهُ أَنْ يُدْعَى بِاسْمِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكَادُ أَحَدٌ يَدْعُو بِاسْمِهِ فَلَمَّا قَبِضَ ذَهَبَ ذَلِكَ أَلَا تَرَى أَنَّهُ أَذِنَ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ وُلِدَ لَهُ ابْنٌ بَعْدَهُ أَنْ يَجْمَعَ لَهُ الْإِسْمَ وَالْكُنْيَةَ وَأَنَّ نَفَرًا مِنْ أَبْنَاءِ وَجْهِ الصَّحَابَةِ جَمَعُوا بَيْنَهُمَا مِنْهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَارِطٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَشِيرِ قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا التَّخْصِيسُ بِحَيَاتِهِ وَالْإِسْتِدْلَالُ لِمَنْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ وَفَاتِهِ مِنَ النَّوْعِ الَّذِي كَانَ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَا حُجَّةَ فِي قَوْلِ أَحَدٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۹۳۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنے بچے کا نام محمد اور کنیت ابو القاسم رکھی ہے۔ مجھے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ ناپسند کرتے ہیں۔ فرمایا: جس شخص کے لیے میرے جیسا نام رکھنا ہے اس کے لیے کنیت حرام اور جس کے لیے کنیت طلال ہے کو نام رکھنا حرام ہے

نوٹ: نبی ﷺ کی کنیت اور نام کو جمع کرنا آپ ﷺ کی زندگی میں جائز نہ تھا، لیکن آپ ﷺ کے بعد نام و کنیت کو جمع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## (۶۰) باب مَنْ تَكْنَى بِأَبِي عِيسَى

جو شخص اپنی کنیت ابو عیسیٰ رکھتا ہے

(۱۹۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ ابْنًا لَهُ يَكْنَى أَبُو عِيسَى وَأَنَّ الْمُغْبِرَةَ بْنَ شُعْبَةَ تَكْنَى بِأَبِي عِيسَى فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَكْنَى بِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كُنَّابِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ غَفِرَ لَهُ

مَا نَقَدَّمْ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَإِنَّا فِي جَلْجَلَتِنَا فَلَمْ يَزَلْ يَكْنِي بِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى هَلَكَ. [صحیح]

(۱۹۳۳۲) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو ابو عبسیٰ کنیت رکھنے پر مارا اور مغیرہ بن شعبہ نے اپنی کنیت ابو عبسیٰ رکھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کیا آپ کو ابو عبد اللہ کنیت رکھ لینا کافی نہ تھا؟ اس نے کہا: رسول اللہ نے میری کنیت رکھی تھی۔ کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے اور پچھے گناہ معاف کر دے گئے اور پھر ہم اپنی وفات تک ان کی کنیت ابو عبد اللہ ہی رہی۔

## (۶۱) بَابُ مَنْ تَكْنَىٰ وَلَيْسَ لَهُ وَكْدٌ

جس نے بغیر بچے کے کنیت رکھی

(۱۹۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَجَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا كَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عَمِيرٍ أَحْسَبُهُ قَالَ كَانَ فَطِيمًا قَالَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَرَأَهُ قَالَ: أَبَا عَمِيرٍ مَا فَعَلَ التَّغْيِيرُ؟ قَالَ وَكَانَ يَلْعَبُ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ وَعَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح]

(۱۹۳۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے۔ میرا ایک بھائی جس کا نام ابو عمیر تھا۔ اس کا دودھ چھڑوایا گیا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آتے تو پوچھتے: اے ابو عمیر! تیری چڑیا کا کیا بنا؟ راوی کہتے ہیں کہ وہ اس چڑیا کے ساتھ کھلا کرتا تھا۔

## (۶۲) بَابُ الْمَرْأَةِ تَكْنَىٰ وَلَيْسَ لَهَا وَكْدٌ

عورت کا بغیر اولاد کے کنیت رکھنا

(۱۹۳۳۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهُنَّ كُنَى غَيْرِي قَالَ: تَكْنَى بِإِيْنِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ. فَكَانَتْ تَكْنَى بِأَمِّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ.

(۱۹۳۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میرے علاوہ آپ ﷺ کی تمام عورتوں کی کنیت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے بیٹے عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے نام پر کنیت رکھ لے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیت فوت ہونے تک ام عبد اللہ تھی۔

(۱۹۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عِيَادِ بْنِ حَمَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَكُنِّي بِكُلِّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ فَقَالَ: بَلَى كُنِّي بِابْنِكَ عَبْدَ اللَّهِ. فَكَانَتْ تُكْنَى أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ. لَفِظُ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ. (ت) تَابَعَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُسْلِمَةُ بْنُ قَعْبٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح]

(۱۹۳۵) عباد بن حمزہ بن عبد اللہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ میری کنیت کیوں نہیں رکھتے، جبکہ آپ ﷺ کی تمام بیویوں کی کنیتیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے بیٹے عبد اللہ کے نام پر رکھ لے تو ان کی کنیت ام عبد اللہ تھی۔

### (۶۳) بَابُ أَقْرَؤِ الطَّيْرِ عَلَى مَكَانَاتِهَا

پرندوں کو ان کی جگہوں پر رہنے دو

(۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ سَمِعَهُ مِنْ أُمِّ كُرْزِ الْكَعْبِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَحَدَّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: عَنِ الْغُلَامِ شَتَّانٍ رَعِنَ الْجَارِيَةَ شَاةً لَا يَضْرُكُكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّا أُمَّ إِنَاءًا. وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَقْرَؤِ الطَّيْرِ عَلَى مَكَانَاتِهَا. [صحيح]

(۱۹۳۶) ام کرز کعبیہ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ بچے کی جانب سے دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری عقیدہ میں ذبح کی جائے گی۔ مذکر ہو یا مؤنث کوئی حرج نہیں اور میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ پرندوں کو ان کی جگہ پر رہنے دو۔

(۱۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ



یَسَّاعُ بْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ أُمَّ حَكْرَةَ الْكَعْبِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «أَقْرُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا. وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ: عَلَى مَكَانَاتِهَا. وَهِيَ بِنَصْبِ الْكَافِ أَيْضًا جَمْعُ مَكَانٍ كَمَا بَلَغَنِي.» [صحيح]

(۱۹۳۳۷) ام کرز کعبیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پرندوں کو تم ان کی جگہ پر رہنے دو اور ان کے علاوہ جگہوں میں نہ رہنے دو۔

(۱۹۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلَ إِنْسَانٌ يُونُسَ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: «أَقْرُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا.» فَقَالَ: «إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْحَقَّ إِنَّ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ صَاحِبَ ذَلِكَ إِذَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: «أَقْرُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا.» فَقَالَ: «كَانَ الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا أَتَى الْحَاجَةَ أَتَى الطَّيْرَ فِي وَسْمِهِ فَفَقَرَهُ فَإِنْ أَخَذَ ذَلِكَ الْيَمِينِ مَضَى لِحَاجَتِهِ وَإِنْ أَخَذَ ذَلِكَ الشَّمَالِ رَجَعَ فَتَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ.» قَالَ: «وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ نَسِيحًا وَحَدِيثُهُ فِي هَذِهِ الْمَعْنَى.» [صحيح]

(۱۹۳۳۸) ابراہیم بن محمود فرماتے ہیں: کسی نے یونس بن عبد الاعلیٰ سے پوچھا کہ نبی ﷺ کے قول ((أَقْرُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا)) کا کیا معنی ہے؟ فرمایا: اللہ حق کو پسند کرتا ہے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اس کی تفسیر یوں بیان کی ہے کہ جاہلیت میں کسی انسان کو کام ہوتا تو وہ پرندوں کو گھونسلوں سے اڑاتا۔ اگر پرندہ دائیں جانب اڑتا تو وہ اپنا کام کر لیتا۔ اگر پرندہ بائیں جانب اڑتا تو کام سے رک جاتا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔

### (۶۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْفِرْعِ وَالْعَتِيرَةِ

#### فرع اور عتیرہ کا بیان

(۱۹۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَتَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَسْرِ بْنِ الْمُثَنَّلِ الْمَعْنِيِّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ قَالَ نَيْشَةَ: «نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: «إِنَّا كُنَّا نَعْتَبِرُ عَتِيرَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ: «ادْبَحُوا لِلَّهِ فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَتَرَوْا لِلَّهِ وَأَطِيعُوا.» قَالَ: «إِنَّا كُنَّا نَفْرَعُ فِرْعَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ: «فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فِرْعٌ تَعْلُوهُ مَا شِئْتَ حَتَّى إِذَا اسْتَجْمَلَ دَبْحَتَهُ فَصَدَقَتْ بِلَحْيِهِ.» قَالَ خَالِدٌ أَحْسَنَةً قَالَ: «عَلَى أَبِي السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ.»

قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ: كَيْفَ السَّائِمَةُ؟ قَالَ: «بِإِلَّةٍ كَمَا قَالَهُ أَبُو قِلَابَةَ.» [صحيح]

(۱۹۳۳۹) یہود فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی کہ ہم رجب کے مہینہ میں جانوروں کو کھاتے تھے زمانہ

جاہلیت میں۔ آپ ﷺ ہمیں اس بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس مینے میں چاہو اللہ کے لیے ذبح کرو اور لوگوں کو کھلاؤ اور نیکی حاصل کرو۔ اس شخص نے کہا: ہم جاہلیت میں فرما ذبح کرتے تھے، اس کے بارے میں آپ ﷺ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر چرنے والی بکریوں میں ایک فرع ہے۔ تم اپنے چوپایوں کو چارا دو جب وہ مکمل اونٹ بن جائے تو ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کر دو۔ خالد کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ مسافروں پر صدقہ کیا جائے یہ بہتر ہے۔

(۱۹۳۶۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ خُنَيْمٍ عَنْ يَوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْفَرَعَةِ مِنْ كُلِّ خَمْسِينَ وَاحِدَةً. كَذَا فِي كِتَابِي وَفِي رِوَايَةِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فِي كُلِّ خَمْسٍ وَاحِدَةً.

(ت) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُنَيْمٍ وَقَالَ: مِنْ كُلِّ خَمْسِينَ شَاةً شَاةً. [ضعيف] (۱۹۳۳۰) حفصہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچاس بکریوں میں سے ایک بکری اللہ کے راستے میں دینے کا حکم دیا۔ ابن جریر سے روایت ہے کہ پچاس میں سے ایک بکری اللہ کے راستے میں دی جائے۔ عبد اللہ بن عثمان بن خنیم فرماتے ہیں کہ ہر پچاس میں سے ایک بکری اللہ کے راستے میں دی جائے۔

(۱۹۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَرَاهُ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سِئِلَ النَّبِيُّ ﷺ - عَنِ الْعُقَيْفَةِ فَذَكَرَهُ وَقَالَ وَسِئِلَ عَنِ الْفَرَعِ قَالَ: وَالْفَرَعُ حَقٌّ وَأَنْ تَتْرُكُوهُ حَتَّى يَكُونَ بَكْرًا شُعُوبًا ابْنُ مَخَاضٍ أَوْ ابْنُ لَبُونٍ فَتُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً أَوْ تَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْزُقَ لَحْمَهُ بَوْبَرِهِ وَكَكْفًا إِيَّاكَ وَتَوَلَّهِ نَافِلَكَ. [حسن]

(۱۹۳۳۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ سے عقیدہ اور فرع کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: فرع حق ہے تم اسے مکمل اونٹ بننے تک چھوڑے رکھو، پھر اسے بیواؤں کو دے دو یا اللہ کے راستے میں سواری کے لیے دے دیا جائے۔ یہ ذبح کرنے سے بہتر ہے۔ یہاں تک کہ اس کا گوشت اس کے بالوں سے چٹ جائے اور آپ اپنے برتن کو انڈیل دیں اور اپنی اونٹنی کو چھوڑ دیں گے۔

(۱۹۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانٌ حَدَّثَنَا زَيْدٌ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - بِعَرَفَةَ وَسُئِلَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ: لَا أَحِبُّ الْعُقُوقَ وَمَنْ وُلِدَ لَهُ وَوَلَدٌ وَأَحَبُّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَنْسُكْ. وَسُئِلَ عَنِ الْعَيْبَرَةِ فَقَالَ: حَقٌّ. وَسُئِلَ عَنِ الْفَرَعِ فَقَالَ: حَقٌّ وَلَيْسَ هُوَ أَنْ تَذْبَحَهُ عَرَاةٌ مِنْ عَرَاةٍ وَلَكِنْ تَمُكِّنُهُ مِنْ مَالِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ ابْنٌ لَبُونٍ أَوْ ابْنٌ مَخَاضٍ زُخْرَبًا يَعْنِي ذَبْحَتَهُ وَذَلِكَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَكْفَأَ إِيَّاكَ وَتَوَلَّاهُ نَافَتَكَ وَتَذْبَحَهُ يَحْتَلِطُ لَحْمُهُ بِشَعْرِهِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَأَنْ تَتْرُكَهُ تَحْتَ أُمِّهِ حَتَّى يَكُونَ ابْنٌ لَبُونٍ أَوْ ابْنٌ مَخَاضٍ. [ضعيف]

(۱۹۳۳۲) زید بن اسلم ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں، جو اپنے والد یا چچا سے روایت کرتا ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس میدان عرفات میں موجود تھا۔ آپ ﷺ سے عقیقہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں عقوق کو پسند نہیں کرتا جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا اگر وہ جانور ذبح کرنا چاہے تو کرے اور آپ ﷺ سے عتیرہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حق ہے اور آپ ﷺ سے فرع کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: درست ہے، لیکن اس کو ابتدا ہی میں ذبح نہ کیا جائے بلکہ اپنے مال میں رکھ کر مکمل اونٹ بنا کر ذبح کرو، یہ بہتر ہے کہ تم اس کا گوشت یرتنوں سے انڈیل دو اور اونٹنی کو ویسے چھوڑ دو اور اس کا گوشت بالوں کے ساتھ چمٹ جائے۔

(ب) عبد الجبار بن علسیان سے نقل فرماتے ہیں کہ اس بچے کو ماں کا دودھ پینے دیں یہاں تک کہ وہ دو تین سال کا ہو جائے۔ (۱۹۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى بْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ السَّهْمِيِّ حَدَّثَنَا زُرَّارَةُ بْنُ كُرَيْمٍ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ: آتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - بِعَرَفَاتٍ أَوْ قَالَ بِمِنَى وَقَدْ أَطَافَ بِهِ النَّاسُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْعَيْبَرَةِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ وَمَنْ شَاءَ فَرَعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَفْرَعْ. وَقَالَ فِي الْغَنَمِ: أَضْحَيْتُهَا. وَوَصَفَ لَنَا أَبُو مَعْمَرٍ وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَاحِدَةً. [ضعيف]

(۱۹۳۴۳) حارث بن عمر فرماتے ہیں: میں میدان عرفات یا منیٰ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ لوگوں نے آپ ﷺ کو گھیر رکھا تھا۔ ایک شخص نے آپ ﷺ سے عتیرہ کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو جانور ذبح کرنا چاہے کرے جو نہ چاہے نہ کرے اور جو بکری کا بچہ ذبح کرنا چاہے کرے جو نہ چاہے نہ کرے اور بکری کے بارے میں فرمایا کہ میں اس کی قربانی کرنا چاہتا ہوں تو ابو عمر نے سہا بہ انگلی کے ساتھ اشارہ کر کے سمجھایا۔

(۱۹۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِهْرَانَ

الدِّيْنَوْرِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عُدْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمَى أَبُو رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ذَبَائِحَ فَنَأْكُلُ مِنْهَا وَنَطْعِمُ مَنْ جَاءَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ. قَالَ وَكَيْعٌ لَا أَدْعُهَا أَبَدًا. (ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ فَقَالَ ذَبَحْنَا فِي رَجَبٍ. [ضعيف]

(۱۹۳۳۳) ابو رزین نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! ہم زمانہ جاہلیت میں جانور ذبح کر کے کھاتے اور آنے والوں کو بھی کھلاتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ وکیع کہتے ہیں کہ میں اس کو کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ ابوعمون فرماتے ہیں کہ ہم رجب میں جانور ذبح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۳۴۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَمَلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمِ الْغَامِدِيِّ قَالَ: كُنَّا وَقُوفًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - بِعَرَافَاتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحِيَّةٌ وَعَقِيْرَةٌ. هَلْ تَدْرِي مَا الْعَقِيْرَةُ؟ هِيَ الْبِئْرُ تُسَمَّى الرَّجَبِيَّةَ. [ضعيف]

(۱۹۳۴۵) مخنف بن سلیم غامدی فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ میدان عرفات میں وقوف کرتے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! سال میں ہر گھر والے پر قربانی اور عتیرہ ہے، عتیرہ جانتے ہو کیا ہوتا ہے؟ یہ وہ جانور جس کو تم ماہ رجب میں ذبح کرتے ہو۔

(۱۹۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: لَا فَرَعَةَ وَلَا عَقِيْرَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۹۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ فرع اور عتیرہ نہیں ہے۔

(۱۹۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّانٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: لَا فَرَعٌ وَلَا عَقِيْرَةٌ. قَالَ: وَالْفَرَعُ أَوَّلُ نِتَاجٍ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لَطَوًا غِيْثِهِمْ وَالْعَقِيْرَةُ فِي رَجَبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح]

(۱۹۳۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ فرع اور عتیرہ نہیں ہے۔ فرع ایسا پھل جسے جنم دینے کے بعد وہ

بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور عتیرہ ایسا جانور جو رجب کے مہینہ میں ذبح کیا جاتا تھا۔

(۱۹۳۴۸) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَرْمَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عَوَانَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: هُوَ شَيْءٌ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَطْلُبُونَ بِهِ الْبُرْكََةَ فِي أُمُورِهِمْ لَكَانَ أَحَدُهُمْ يَذْبَحُ بِكُرِّ نَافِثِهِ أَوْ شَاتِيهِ فَلَا يَغْدُوهُ رَجَاءَ الْبُرْكََةِ فِيمَا يَأْتِي بَعْدَهُ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنْهُ فَقَالَ: فَرَعُوا إِنْ شِئْتُمْ. أَيْ اذْبَحُوا إِنْ شِئْتُمْ وَكَانُوا يَسْأَلُونَهُ عَمَّا كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خَوْفًا أَنْ يُكْرَهَ فِي الْإِسْلَامِ فَأَعْلَمَهُمْ أَنَّهُ لَا مَكْرُوهَ عَلَيْهِمْ فِيهِ وَأَمْرُهُمْ اخْتِيَارًا أَنْ يَغْدُوهُ ثُمَّ يَحْمِلُوا عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي صَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْفَرَعَةِ فَقَالَ: الْفَرَعَةُ حَقٌّ وَأَنْ تَغْدُوهُ حَتَّى يَكُونَ ابْنُ لَبُونٍ زُحْرُبًا فَتُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً أَوْ تَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَكْفَأَ إِيَّانَكَ وَتُوَلِّهُ نَافِثَكَ وَتَاكُلَهُ يَتَلَصَّقَ لِحْمُهُ بِوَبْرِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَوْلُهُ: الْفَرَعَةُ حَقٌّ. مَعْنَاهُ أَنَّهَا لَيْسَتْ بِبَاطِلٍ وَلَكِنَّهُ كَلَامٌ عَرَبِيٌّ يَخْرُجُ عَلَى جَوَابِ السَّائِلِ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ. وَلَيْسَ هَذَا بِاخْتِلَافٍ مِنَ الرَّوَايَةِ إِنَّمَا هَذَا لَا فَرَعَةَ وَاجِبَةَ وَلَا عَتِيرَةَ وَاجِبَةَ وَالْحَدِيثُ الْآخَرُ يُدَلُّ عَلَى مَعْنَى ذَا أَنَّهُ أَبَاحَ لَهُ الدَّبْحَ وَاخْتَارَ لَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً أَوْ يَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. وَالْعَتِيرَةُ: هِيَ الرَّجَبِيَّةُ وَهِيَ ذَبِيحَةٌ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْرُرُونَ بِهَا فِي رَجَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا عَتِيرَةَ. عَلَى مَعْنَى لَا عَتِيرَةَ لِأَزِمَّةَ وَقَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ سُئِلَ عَنِ الْعَتِيرَةِ: اذْبَحُوا لِلَّهِ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ. أَيْ اذْبَحُوا إِنْ شِئْتُمْ وَاجْعَلُوا الدَّبْحَ لِلَّهِ لَا لِغَيْرِهِ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ لَا أَنَّهَا فِي رَجَبٍ دُونَ مَا سِوَاهُ مِنَ الشُّهُورِ. [صحيح]

(۱۹۳۳۸) مدنی فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جاہلیت والے اپنے مالوں کو بابرکت بنانے کے لیے اپنی اونٹنی یا بکری کے بچے کو بغیر دودھ پلائے ذبح کر دیتے تھے۔ جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ذبح کرنا چاہو تو کر لو اور انہوں نے پوچھا کہ وہ یہ کام جاہلیت میں کیا کرتے تھے۔ کہیں اسلام اس کو مکروہ تو نہیں سمجھتا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ یہ حرام نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ بچے کو غذا دی جائے۔ پھر اللہ کے راستہ میں اس پر سواری کی جائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زید بن اسلم بنو ضمہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں، جو اپنے والد سے روایت کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرح کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرح حق ہے اور تم اس بچے کو غذا دو یہاں تک کہ وہ دو تین سال کا مکمل اونٹ بن جائے تو کسی بیوہ کو دے دیا جائے یا اللہ کے راستے میں اس پر سواری کی جائے۔ یہ اس سے بہتر ہے کہ آپ اپنے برتنوں کو انڈیل دیں اپنی اونٹنی سے بچے کو پھین لیں اور اس کا گوشت بالوں کے ساتھ چپک جائے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: فرع حق ہے اس کا یہ معنی ہے کہ باطل نہیں اور جو آپ ﷺ نے فرمایا کہ فرع اور عتیرہ نہیں ہے اس کا مقصد ہے کہ واجب نہیں ہے کیونکہ دوسری حدیث اس معنی پر دلالت کرتی ہے کہ آپ ﷺ نے بیوہ کو دینے یا اس پر نبی سبیل اللہ سواری کی اجازت دی اور آپ ﷺ کا یہ فرمانا کہ عتیرہ جس مہینہ میں تم ذبح کرنا چاہو کر سکتے ہو؛ کیونکہ اسے اللہ کے لیے ذبح کیا جاتا ہے کسی دوسرے کے نام کا ذبح نہیں کرتے۔

(۱۹۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْفُرْعُ أَوْلُ شَيْءٍ تَنْتَجِدُ النَّاقَةَ كَمَا نَأْوِي بِذَبْحُونَهُ حِينَ يُؤَلَّدُ فَكِرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ: دَعْوُهُ حَتَّى يَكُونَ ابْنُ مَخَاضٍ أَوْ ابْنُ لَبُونٍ. فَيَصِيرُ لَهُ طَعْمٌ وَالزُّحْزُبُ هُوَ الَّذِي قَدْ غَلَطَ جِسْمَهُ وَاشْتَدَّ لَحْمُهُ وَقَوْلُهُ: خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَكْفَأَ إِيَّاكَ. يَقُولُ: إِذَا ذَبَحْتَهُ حِينَ تَضَعُهُ أُمُّهُ بِيَبَيْتِ الْأُمِّ بَلَاً وَلَيْدٍ تَرْضِعُهُ فَانْقَطَعَ لِدَلِّكَ لَبْنُهَا يَقُولُ: فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ كَفَأْتَ إِيَّاكَ وَهَرَفْتَهُ. وَقَوْلُهُ: تَوْلَهُ نَاقَتَكَ. فَهُوَ ذَبْحُهُ وَلَدَهَا وَكُلُّ أَنْثَى فَكَدَّتْ وَلَدَهَا فَهِيَ وَاللَّهُ. [صحيح]

(۱۹۳۳۹) علی بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ابو عبید نے کہا: فرع اونٹنی کا وہ پہلا بچہ جسے وہ ذبح کر دیا کرتے تھے تو آپ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: اس کو دو یا تین سال کا مکمل اونٹ بننے تک چھوڑے رکھو کہ یہ کھانے کے قابل ہو جائے، یعنی ایسا جانور جس کا جسم موٹا اور گوشت سخت ہو جائے۔ خیرٌ مِنْ أَنْ تَكْفَأَ إِيَّاكَ جب آپ اونٹنی کے بچے کو ذبح کر دیں گے تو اونٹنی بغیر بچے کے رہ جائے گی اس کا دودھ ختم ہو جائے گا نولہ ما قتل اس کے بچے کو ذبح کرنا پر وہ مونث جو اپنے بچے کو گم پائے وہ والدہ ہے۔

## (۶۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي مَعَاقِرَةِ الْأَعْرَابِ وَذَبَائِحِ الْجِنِّ

دیہاتیوں کا غیر اللہ اور جنوں کے نام پر ذبح کرنا

(۱۹۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ مَعَاقِرَةِ الْأَعْرَابِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ غُنْدَرٌ أَوْفَقَهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ اسْمُ أَبِي رَيْحَانَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَطَرٍ. [ضعيف]

(۱۹۳۵۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیر اللہ کے نام پر ذبح کر کے لوگوں کو کھلانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّوزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا عَقْرُ فِي الْإِسْلَامِ .

قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا : الْعَقْرُ يَعْنِي الْأَعْرَابَ عِنْدَ الْمَاءِ يَعْقُرُ هَذَا وَيَعْقُرُ هَذَا فَيَأْكُلُونَ لِعَبْرِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ : مَعَاقِرَةُ الْأَعْرَابِ أَنْ يَبْكَرَى الرَّجُلَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُجَادِلُ صَاحِبَهُ فَيَعْقُرُ هَذَا عَدَدًا مِنْ إِبِلِهِ وَيَعْقُرُ صَاحِبُهُ فَاثْنَيْمِائَةَ كَانَ أَكْثَرَ عَقْرًا غَلَبَ صَاحِبَهُ وَكَرِهَ لِحُومِهَا لِئَلَّا يَكُونَ مِمَّا أَهْلُ لِعَبْرِ اللَّهِ . [صحيح]

(۱۹۳۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام میں غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا نہیں ہے۔ ابوسلمان خطابی فرماتے ہیں: کئی شخص مقابلہ بازی کے لیے اونٹ ذبح کر کے لوگوں کو کھلاتے اور جو شخص اونٹ ذبح کرنے میں دوسرے پر غلبہ پاتا وہ مقابلہ جیت جاتا۔ آپ ﷺ نے ایسا جانور کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ غیر اللہ کے نام پر کیا جاتا تھا۔

(۱۹۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ : أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَبَائِحِ الْجِنِّ قَالَ : وَذَبَائِحِ الْجِنِّ أَنْ تُشْتَرَى الدَّارُ أَوْ تُسَخَّرَ الْعَيْنُ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ فَيُذْبَحُ لَهَا ذَبِيحَةً لِلطَّيْرَةِ . قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَهَذَا التَّفْسِيرُ فِي الْحَدِيثِ وَمَعْنَاهُ أَنَّهُمْ يَنْطَبِرُونَ إِلَى هَذَا الْفِعْلِ مَخَافَةَ أَنَّهُمْ إِنْ لَمْ يَذْبَحُوا لِيُطْعَمُوا أَنْ يُصِيبَهُمْ فِيهَا شَيْءٌ مِنَ الْجِنِّ يُؤْذِيهِمْ فَأَبْطَلَ النَّبِيُّ ﷺ - هَذَا وَنَهَى عَنْهُ . [ضعيف]

(۱۹۳۵۲) زہیر مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے جنوں کے نام پر جانور ذبح کرنے سے منع فرمایا: فرماتے ہیں کہ گھر خریداجاتا یا نظر کو دور کرنے کے لیے یا اس کے مشابہ تو یہ بدشگونئی کے لیے ایسا کرتے تھے۔

ابوعبید فرماتے ہیں کہ لوگ صرف اس لیے ذبح کرتے تھے کہ اگر انہوں نے ایسا کام نہ کیا تو جن انہیں نقصان پہنچائیں